U5547 P Date 19-2009

tle - QANOON - WAASTE SEEN TAIFIK SOCIETY KE

eator - Sayyed Ahmad Khan.

ublisher - Sayyed Ahmad Khan (Ghazipur).

Date - 1862.

Pages - 198.

ubjects - Seen Taifik Society; Qanoon - Sayyed Ahmad Khan; Sayyed Ahmad Khan - Aligarh Muslim University.

قانون

واسطے

سین تیفک سوسئیتی کے

غازی پور

سید احمد خاں کے پرایبت پریس میں چھپا

۱۸۶۴ء

قانون

واسطے

سین تیفک سوسئیٹی کے

غازیپور

ید احمد خاں کے پرایوٹ پریس میں چھپا

۱۸۶۴ع

قانون سوسئیٹی

لقب اور مقصد

مجمع کا نام سین ٹیفک سوسئیٹی یعنی علمي سوسئیٹي
اور مقصد اسکا یہہ ہوگا *
ان علوم اور فنون کي کتابونکا جنکو انگریزي زبان میں یا
اورکسي زبان میں ہونیکی سبب ہندوستا نے نہیں
کتی ایسي زبانوں میں ترجمہ کرنا جو ہندوستانیوں کے عام
میں ہوں *
کے قدیم مصنفون کي کمیاب اور نفیس کتابون کا تلاش
نا اور چھاپنا *
کسي مذہبي کتاب سے سروکار نہوگا *

مقام سوسئیٹي

مستقل مقام سوسئیٹي کا انجام کو الہ آباد ہوگا مگر جب
سوسئیٹي بخوبي نہ چل نکلی اسوقت تک اسکا مقام اس
زمیں ہوویگا جہاں سید احمد خاں صدورالصدور کا
رہیگا *

بناوت سوسئیٹي کي

سوسئیٹي میں (اول) معاون میمبر (دوسری) انریری
میمبرے) رفقاے سوسئیٹي ہووینگی *
معاون میمبر دوقسم کے ہونگی (اول) میمبران حضوري
میمبر جو ایسی مقام میں یا اسکے قریب رہتے ہوں جہاں

سوسئیٹي کا اجلاس ہوتا ہو (دوسرے) میمبران مکاتبت
میمبر جو اُس مقام سے جہاں سوسئیٹي کا اجلاس ہوتا ہو فاص
کے سبب سوسئیٹي کے جلسہ میں شریک نہوسکیں اور بذر
کتابت کے سوسئیٹي سے ارتباط رکھیں *

۵ میمبران حضوري اور میمبران مکاتبت کي تعداد غیر
ہوگي *

۶ انریري میمبروں کي تعداد دس سے اور رفقاے سوسئ
تعداد پانچ سے زیادہ نہوگي اور صاحبان ڈریکٹرز پبلک ا
بنگال اور شمال مغرب اور سنٹرل انڈیا اور اودہ اور پنجاب
وقت بشرطیکہ وہ قبول کریں انریري میمبر ہونگے *

۷ سب قوموں کے لوگ سوسئیٹي کے میمبر ہوسکیں

ذکر میمبران

میمبران معاون

۸ وہ سب لوگ جو سوسئیٹي میں میمبر ہونے کے
اول مجمع کے دن سے پیشتر یا اسي روز اپنا ارادہ ظاہر
بطور میمبران معاون کے تسلیم کئے جاوینگے *

۹ اینده کو سوسئیٹي میں میمبر ہونے کے لیئے ہر
ایک میمبر تجویز کریگا اور دوسرا میمبر اسکي تائید کریگا اور
سوسئیٹي کے اجلاس میں پیش ہوگي اور شخص مجوزہ
یا نامنظور ہونے کے لیئے گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کي راے
اسکي جایز تقرر کي تکمیل کے واسطے سات میمبروں سے کم
ہونا نہیں چاہیئے اور میمبروں کي کثرت راے پر اسکي تقرر
ہوگا اور ترجیح کي منظوري دینے کا پریسڈنٹ کو حق ہوگا

۱۰ ہر ایک میمبر کو اختیار ہوگا کہ وہ سوسئیٹي

ت کرے کہ امیدوار کا تقرر آیندہ اجلاس تک ملتوی رہے *
جولوگ میمبر مقرر ہونگے وہ اپنی تقرر کی اطلاع فی الفور
سئیٹی سے معہ ایک رسالہ قانون سوسئیٹی کے پاوینگے
وقت سے اُس قانون کے پابند ہونگے *
ہر ایک معاون میمبر اُس مہینے کی پہلی تاریخ سے
ں اُنکا تقرر ہوا ہے اخیر سال تک چندہ بحساب دو روپیہ
فی الفور دیوینگے اور آیندہ ہر سال کا چندہ ماہ جنوریمیں
یا جایا کریگا اگر کوئی میمبر اپنی رغبت سے کچھہ نقد یا
وسئیٹی کو عطا کریگا تو سوسئیٹی شکر گذاری سے اُسکو
ب *
جسقدر صاحبان انگریز میمبر ہونگے جب تک ہندوستان
نگی زر چندہ ادا کرتے رہینگے اور جب وہ ہندوستان میں
نگی تو اُنسے درخواست کیجاویگی کہ اُس مہینے کی
جسمیں وہ واپس آے ہیں زرچندہ حسب معمول

میمبر نئی سالکی شروع ہونے پر اُس سالکا زر
کی ادا کرنیکی درخواست کیجاویگی اور اگر وہ اُسکو ادا
سکو یکم اپریل اور یکم جولائی کو بذریعہ خط کے زر چندہ کا
دلایا جاویگا اور اگر یکم اکتوبر سے پہلے چندہ ادا کرنے
ر ہوگا تو اُسکا نام میمبرونکی فہرست میں سے خارج کیا
سکی اطلاع کاغذات سوسئیٹی میں مشتہر کیجاویگی *
اُن میمبرونکو جنپر زرچندہ باقی رہیگا سوسئیٹی کے کسی
نظوری کرنیکی اجازت نہوگی *
وئی میمبر جبتک اُسنے اپنا زر چندہ پیشگی ادا نکیا
حق کا مستحق نہوگا *
تمام میمبران سوسئیٹی حقوق خاص وعام مندرجہ ذیل کے

مستحق هونگی *

۱ تمام عام مجمعونمیں موجود هونا اور منظوري کرنا

۲ سوسئیٹي میں تقرر میمبر کے واسطي امید وارونکا پیش کرنا یاتجویز کرنا *

۳ عام معمولي مجمعونمیں تماشا دیکھنی کے واسطی لوگونکو لانا *

۴ سوسئیٹي کے دفتر اور کتب خانه میں ذاتي رسالے رکھنا اور چھپي هوئي اور قلمي نسخونکو جو سوسئیٹي کا مال هے دیکھنا اور کتب خانه میں سے کتابوں وغیرہ کو باهر لیجانیکا بھي مستحق هوگا مگر جو قواعد اِس بابمیں کونسل کارپرداز مقرر کریگي آنکا بجالانا آنکو ضرور هوگا *

۵ جو کتاب سوسئیٹي میں چھپي گي اُسکا ایک نسخه اور نیز ایک نقل هر پروسیڈنگ یعني رویداد سوسئیٹي کي آن کو بلا قیمت ملیگي *

۶ علاوہ اُسکے اگر اور کوئي نسخه وہ لینا چاهینگي تو اُس قیمت پر جو کونسل کار پرداز تجویز کریگي آن کو ملیگا

۱۸ هر ایک میمبر سکرٹر سوسئیٹي کے نام چٹھي لکھکر اپنا نام خارج کرا سکتا هے مگر اُس تمام سال کا چندہ اُسکو ادا کرنا هوگا اور جبتک تمام روپیه جو کچھه سوسئیٹي کا اوسپر واجب هو ادا نکردی اور تمام کتابیں اور اسباب سوسئیٹي کا جو اُسنی عاریتاً لیا هو واپس نکردے یا اگر وہ جاتي رهي هوں یا آن میں کچھه نقصان آگیا هو اُسکا بخوبي معارضه نکردی زر چندہ اُسپر واجب رهیگا *

۱۹ جس میمبر نے چٹھي لکھکر اپنا نام خارج کرا لیا سو وہ دوبارہ میمبر مقرر هوسکے گا اور نیز اُسکو اختیار هوگا که زر چنده ادا کرکے اپني چٹھي جسکے ذریعه سے اُسنے اپنا نام خارج کرایا هے واپس کرلے اور ایسے حالت میں اوسکي مقرر هونیکے لیئی قواعد تقرر میمبرانکي

قبول ضرور نہو گي بشرطيکہ تاريخ تحرير چٹھي اخراج نام سے بارہ مہينے کے اندر اطلاع واپس لينے چٹھي کي کي ہو *

۲۰ اگر کوئي ميمبر سوسيئٹي ياکونسل کاربرداز کے قواعد يا احکام کي نافرماني کريگا ياکسي عام مجمع ميں کسي بدچلني کا ملزم ٹہريگا وہ سوسيئٹي سے خارج ہو سکيگا *

۲۱ جب کسي ميمبر کے سوسيئٹي سے خارج کرنيکي کوئي وجہہ ہو تو يہہ امر کونسل کاربرداز کے روبرو پيش کيا جاويگا اور اگر کونسل واجب عاقبت انديشي کے بعد بکثرت راے اُس ميمبر کے خارج کرنيکي درخواست سوسيئٹي سے کريگي تب پريسڈنٹ سوسيئٹي کے کسي عام معمولي مجمع ميں کرسي پرسے کونسل کاربرداز کے اِس قصد کي اطلاع ديگا اور اُسکي آينده اجلاس ميں اُس درخواست کي منظوري ليجائيگي اور کثرت راے پر فيصلہ ہوگا بشرطيکہ اُس مجمع ميں سات ميمبروںسے کم موجود نہوں *

ميمبران مکاتبت

۲۲ ہرايک ميمبر جو مقام سوسيئٹي سے دور رہتا ہے اور اس سبب سے سوسيئٹي کے اِجلاس ميں شريک نہيں ہوسکتا اُسکو سوسيئٹي سے خط وکتابت رکھنے کا استحقاق ہوگا *

۲۳ جو ميمبر کہ سوسيئٹي سے خط وکتابت کريں اُنکو چاهيئے کہ اپنا خط يا پولندہ يا جوکچھہ سوسيئٹي ميں بہيجيں بعد اداے محصول کے روانہ کريں اُسکا جواب سوسيئٹي کے خرچ سے ديا جائيگا اگر مضمون اُنکا کاروبار سوسيئٹي يا اُسکي بھلائي سے علاقہ رکھتا ہوگا نہ کسي اور حالت ميں اور جس کسي ميمبر سے خود سوسيئٹي اپني غرض سے خط وکتابت کرنا چاهيگي اُسکي دونوطرفکي تمام اخراجات کي ذمہ دار سوسيئٹي ہو گي *

انريري ميمبر

۲۴ انريري ميمبر ايسي لوگ ہونگي جو بسبب اپني

قابلیت اور علم کے نامور ہوں یاعلوم اور فنونکي ترقي میں اور لوگوں کو دلیر کرنے اور رغبت دلانے میں مشہور ہوں یاسوسئیٹي کي خدمات بجا لانے میں اُنہوں نے اپنا ایک خاص حق ثابت کیا ہو اور طاقت ادا کرنے زر چندہ کي نرکہتے ہوں یاقانون سوسئیٹي نے اُنسی چندہ لینا ضرور نہ سمجھا ہو *

۲۵ جب کہ انریري میمبرونکي تعداد میں کچھہ کمي ہو تو کونسل کارپردازکو کسي اُمیدوار کي سعي کرنیکا اختیار ہو گا اور کونسل کار پرداز کو اُس شخص کے اُس عہدہ پر مقرر کیئی جانیکی حقوق بھي بیان کرنے ہونگے اور اُس شخص کے تقرر کے لیئے بطور اور میمبروں کے تقرر کے گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کي راے لیجاویگي اور کثرت راے پر تصفیہ ہوگا *

۲۶ انریري میمبروں سے زر چندہ نہ لیا جائیگا مگر اُنکو اپني خوشي سے اختیار ہوگا کہ کسیقدر نقد و جنس بطور عطا کے سوسئیٹي کو دیویں *

۲۷ تمام عام و خاص حقوق جو اور میمبروں کو ہیں وہ سب انریري میمبروں کو بھي ہونگی اور مانند اور میمبروں کي سوسئیٹي سے خارج ہوسکیں گی *

رفقاے سوسئیٹي

۲۸ رفقاے سوسئیٹي ایسی شخص ہونگی جو بسبب تحصیل علم یا علوم کے نہایت نامي ہوں مگر میمبري کے عہدہ پر مقرر ہونیکا اُنکو کچھہ خیال نہو *

۲۹ رفقاے سوسئیٹي کي تجویز کونسل کارپرداز سے ہوگي اور اُنکي تقرر کي تکمیل کے لیئی سوسئیٹي کے اجلاس میں مانند اور میمبروں کي گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کي راے لیجاوے گي اور کثرت راي پر تصفیہ ہوگا *

۳۰ رفقاي سوسئیٹي کو بھي وہي حقوق عام و خاص حاصل

هونگے جو اور میمبروں کو ہیں مگر آنکو کسي معاملہ سوسئیٹي میں منظوري کرنے کا یا سوسئیٹي میں کسي عہدہ پر مقرر ہونیکا حق نہوگا اور مانند اور میمبروں کے سوسئیٹي سے خارج ہوسکیں گی *

اجلاس ہای سوسئیٹي

اجلاس عام

۳۱ کوئي اجلاس میمبران سوسئیٹي کا جس میں پانچ یا زیادہ میمبر موجود نہوں کاروبار کرنیکی لیاقت نرکھیگا *

۳۲ تمام عام اجلاسوں میں پریسیڈنٹ چیرمین ہونگے اور اگر وہ موجود نہوں تو نایب پریسیڈنٹوں میں سے کوئي چیرمین کیئے جاوینگے اور اگر وہ بھي موجود نہوں تو میمبروں میں سے کوئي برتر میمبر جو اسوقت موجود ہو تمام حکومت اور حق اور اختیار پریسیڈنٹ کا رکھیگا *

۳۳ منظوري ظاهر کرنیکے لیئے معمولي طریقہ ہاتھہ اُٹھانے سے ہوگا لیکن اگر کوئي موجودہ میمبر چاہیگا تو گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کي منظوري حاصل کیجاویگي *

۳۴ بہت سے میمبروں کا تصفیہ جو اجلاس میں منظوري کرتے ہیں گویا مجمع عام کا تصفیہ سمجھا جاویگا مگر سوسئیٹي کو اختیار ہوگا کہ بجز اُن مقدمات کے جو قانون سے قرار پائی ہیں کسي امر کے باب میں تمام غیر موجودہ میمبروں سے راے طلب کرے اور اس رایکے طلب کرنیکا خرچ بموجب دفعہ ۲۳ کے سوسئیٹي کے ذمہ ہوگا تمام چٹھیاں اور مراسلے ایسے معاملوں میں سکرٹري کي طرف سے ہونگے اور آسیکے نام پر آوینگے *

۳۵ جب کہ راے دونوں طرف برابر ہوگیي تو چیرمین دوسري یا ترجیح کي منظوري دیگا *

۳۶ معاملات کاروبار روز مرہ کے سوا اگر اور معاملات کا سوسئیٹی کے عام اجلاس میں ردوبدل کرنیکے لیئے پیش کرنیکا ارادہ ہو تو اُسکی اطلاع ایسے اجلاس میں کرنی ضرور ہوگی جو اُس اجلاس سے پیشتر ہو جس میں اُس مقدمہ کا فیصلہ کیا جائیگا اور اگر یہہ اعتراض برپا ہو کہ وہ مضمون کسی خاص ردوبدل کا روز مرہ کے معاملات سے متعلق ہے تو اُس اعتراض کا تصفیہ چیرمین یعنی صدر مجلس کو فرمانا ہوگا ٭

۳۷ تمام تجویزیں متعلق خرچ اور تقرر یا برخاستگی افسران اور ملازمان اور تبدیلیہاے بندوبست اور عموماً تمام معاملات امراہم کی اطلاع اول تو اجلاس عام میں درستی سے ہونی چاہیئے اور بعد کو کونسل کارپرداز کو واسطے رپورٹ کے سپرد کی جاویں اور جبکہ یہہ رپورٹ گذر چکیگی تو سالانہ عام اجلاس یا کسی خاص اجلاس میں جو اِس مطلب کے لیئے کیا جاوے اُن کا تصفیہ ہوگا جسمیں سات میمبروں سے کم موجود نہوں اور اگر یہہ تجویز قانون کی ترمیم یا تبدیل کرنے کے باب میں ہو تو سوسئیٹی کو ~~بموجب دفعہ ۳۰~~ کے اختیار ہوگا کہ اُس میں تمام میمبروں سے راے طلب کرے ٭

۳۸ کسی معاملہ پر جو سوسئیٹی میں پیش کیا جاوے اور میمبران کثیر نے اُسکا تصفیہ کیا ہو ہر میمبر کو اُسکے برخلاف اپنی راے لکھنے کا حق ہوگا ٭

۳۹ سوسئیٹی کے عام اجلاس تین قسم کے ہونگے ایکسالانہ دوسرا معمولی تیسرا خاص ٭

سالانہ عام اجلاس

۴۰ سالانہ عام اجلاس جنوری میں اُس سال کے لیئے کونسلوں اور افسروں کے مقرر کرنے اور سوسئیٹی کے مداخل اور مخارج اور عام مطالب کی سالانہ رپورٹ کے ملاحظہ کرنے اور اُسکی کیفیت سننے کے واسطے ہواکریگا اور نیز واسطے تصفیہ کسی اور معاملہ کے جسکی اطلاع بطور واجب ہوچکی ہے ٭

سوسئیٹي اُن تمام میمبرونکو جو مقام سوسئیٹي میں رهتي هیں اور درخواست کرنے پر باهر رهنے والي میمبرونکو بهي اطلاع دیگا *

۴۸ عام معمولي اجلاسونمیں کاروبار کاانصرام حسب ذیل هوا کریگا *

۱ جهانتک کتابیں ترجمه هوئي هوں اور چهپي هوں موجوده میمبران سوسئیٹي کے ملاحظه میں گذراني جاوینگي اور وه تیار کام کي صفائي اور مناسب مقدار کو جانچیں گي اور بالاتفاق یا علحده علحده اپني راے لکهدیں گي ان رایوں کو کونسل کارپرداز کے سپرد کیا جاویگا اگر اُس کارروائي پر کوئي نا رضامندي ظاهر کي گئي هوگي تو کونسل اُس نارضامندي کے رفع کرنیکي تجویز کریگي اور اُسکي رپورٹ اینده اجلاس میں پیش کریگي *

۲ میمبران مکاتبت کے خطوط اور چٹهیات موسومه سوسئیٹي کا خلاصه سکرٹري اجلاس کے روبرو پیش کریگا اور اُسکي نسبت هر میمبر اپني راے بالاتفاق یا علحده علحده دیگا جسکو بعد ازاں کونسل کارپرداز غور کریگي اور اجلاس اینده میں اُسکي رپورٹ کرے گي *

۳ میمبران مکاتبت کا اصل خط یا چٹهي اگر کوئي میمبر چاهیگا تو اجلاس میں پڑهي جاویگي *

۴ جسقدر تحف و هدایا سوسئیٹي کے لیئے اُسکي پہلي اجلاس کے بعد سے آئي هونگي اُنکا تذکره کیا جاویگا اور وه ملاحظه کے لیئے پیش کیئے جاوینگي *

۵ سوسئیٹي میں داخل هونے کے واسطے امیدوارون کي درخواستیں گذراني جاوینگي اور اُنکي تقرر کے لیئے گولیاں ڈلوائي جاوینگي جسطرح که اوپر قرارديا گیا هے *

۶ جن مضمونوں کي اجلاس سابق میں اطلاع هوچکي هے اُنکو پیش کیا جاویگا اور اُنکا تصفیه کیا جاویگا *

٧ اجلاس کي روید'د میں داخل هونے کے واسطی اینده کے لیئی مجوزه مضمونوں کي اطلاع دیجاویگي *

٨ کونسل کارپرداز کي رپورٹیں اورچٹهیاں اجلاس کے ملاحظه کے واسطی گذراني جاوینگي اورمختصرحال سه ماهي کي کارروائي اور سوسئیٹي کی موجوده حالت کا پڑها جاویگا *

٩ کسي مضموں کے کاغذات اورچٹهیاں جو سوسئیٹي کے نام کهیں سے آئی هوں آنکو پڑها جاویگا *

١٠ اس سه ماهي کا جمع خرچ سوسئیٹي کا مختصر طور سے اجلاس کے روبرو پیش کیا جاویگا *

عام اجلاس خاص مطالب پر

٤٩ سوسئیٹي کا اجلاس عام کسي خاص مطلب کے لیئی وقتاً فوقتاً بشرط موقع کے هوا کریگا اس غرض سے که خاص معاملات کو جو سوسئیٹي کے کاروبار سے متعلق هوں ملاحظه کیاجاوے *

٥٠ کونسل کار پرداز ایسا عام اجلاس خاص مطلب کے لیئی جمع کرسکیگي یاوه اجلاس ایسي حالتمیں هوسکیگا جب اس بابمیں پریسیڈنٹ سے درخواست کیجاوے جسپر کم سے کم چهه میمبروں کے دستخط هوں اور اجلاس کي تاریخ کونسل کارپرداز مقرر کریگي *

٥١ ایسی اجلاس میں بجز اس معامله کے جسکی واسطی اجلاس جمع کیا گیا هے اور معامله پر گفتگو نه کیجاویگي *

٥٢ سوسئیٹي کے خاص اجلاس میں کسي غیرشخص کو آنی کي اجازت نهوگي *

٥٣ هر اجلاس کے روید'د انگریزي اور آردو میں لکهي جائیگي اور بعد ختم هونے اجلاس کے جسقدر جلد ممکن هوگا سکرتري آسکو پریسیڈنٹ کے ملاحظه اور دستخط کے واسطی مرتب کریگا تب وه روید اد انگریزي اور آردو میں چهپ کر هر ایک میمبر کے پاس بهیجي جاویگي *

۵۴ اگر کسي ميمبر کو کسي اجلاس کي کسي روئداد پر کچھه اعتراض هوگا تو اينده اجلاس ميں آسپر گفتگو هوسکيگي *

۵۵ امورات سوسئيٹي کے انجام کے واسطي دو کونسليں مقرر هونگي ايک ڈريکٹنگ کونسل يعني کونسل مشير دوسرے ايگزيکيوٹيو کونسل يعني کونسل کارپرداز *

کونسل مشير

۵۶ کونسل مشير امورات مفصله ذيل کو انجام ديگي اور ان امور کے تصفيه کا اختيار اسهي کونسل کو هوگا *

۱ تجويز اسبات کي کرنا که کون کون سي کتابيں ترجمه اور مرتب اور مشتهر کيجاويں *

۲ پسند يا ناپسند کرنا ترجموں تيار شده کا *

۳ تجويز کرنا اسبات کا که کتابونکا ترجمه آردو اور فارسي اور عربي اور هنديميں کيا جاوے ياانميں سے کس زبان ميں ياکن کن زبانوں ميں کيا جاوے *

۴ يهه تعداد مقرر کرنا که کسقدر کاپياں ايک کتاب کي چهاپي جاويں *

۵۷ اس کونسل کے ميمبر سات سے کم اور پندره سے زياده نهونگي اور صاحبان ڈايرکٹرز پبلک انسٹرکشن هندوستان بذريعه اپنے عهده کے اگر وه منظور کريں اس کونسل کے ميمبر هونگي اور آنکي تعداد تعداد مذکوره بالا سے علحده هوگي اور پريسيڈنٹ سوسئيٹي ترجيح کي منظوري ديا کريگي *

۵۸ اس کونسل کے ميمبر معاون ميمبروں اور آنريري ميمبروں ميں سے منتخب هونگي اور پريسيڈنٹ اس کونسل کے ميمبر هوا کريں گي *

۵۹ اس کونسل کے ميمبرونکا انتخاب اول دفعه اجلاس ميں گولياں ڈالنی کے معمولي طريقه سے کيا جائيگا اور آنکا آينده تقرر

بموجب اس قاعدہ کے ہوگا جو دفعہ ۴۳ میں مذکور ہے

۶۰ بعد منتخب ہوچکنے کے اُن ممبروں کو سکرتری اس عہدہ پر مقرر ہونیکی اطلاع دیگا *

۶۱ کونسل کارپردازان میمبروں کو اس طریقہ کی اطلاع کریگی جسکی ذریعہ سے اُنکی رایوں کو کسی معاملہ میں وصول کرنا مطلوب ہوگا *

۶۲ اگر امور متعلقہ اس کونسل میں میمبران کونسل میں کچھہ اختلاف رای واقعہ ہوگا تو کثرت راے فیصلہ قطعی متصور ہوگی اور اسبات کا تصفیہ کہ کثرت راے کس طرف ہے پریسیڈنٹ کی راے پر ہوگا *

کونسل کارپرداز

۶۳ اس کونسل کے بننے کے واسطے انریری میمبروں اور معاون میمبروں میں سے گیارہ میمبر منتخب کیئے جاوینگے جنمیں سے ایک میمبر پریسیڈنٹ ہوا کریگی اور ایک یا دو ویس پریسیڈنٹ اور دو سکرٹری ہونگے *

۶۴ پریسیڈنٹ اور ویس پریسیڈنٹ اور سکرٹری کے عہدوں میں سے ایک میمبر کو ایک عہدہ سے زیادہ نملینگے *

۶۵ اس کونسل کے میمبر اسیطرح سے مقرر ہونگے جسطرح سے کونسل مشیر کے میمبر بموجب دفعہ ۵۹ کے مقرر ہووینگے *

۶۶ کونسل کارپرداز کا اجلاس دو قسم کا ہوا کریگا ایک عام اور ایک خاص *

۶۷ عام اجلاس میں اس کونسل کے ہمیشہ کم سے کم چار میمبر اور ایک سکرٹری موجود ہوا کرینگے *

۶۸ خاص اجلاس میں اس کونسل کے علاوہ اُن میمبروں کے پریسیڈنٹ اور اگر وہ موجود نہوں تو نایب پریسیڈنٹ اور اگر وہ

بھي موجود نہوں تو کسي ميمبر اعلی کا ھونا ضرور ھوگا اور وھي چيرمين يعني صدر انجمن ھوگا *

۶۹ عام اجلاس کونسل کا ھر مہينے ميں ايک دفعہ ان مفصلہ ذيل کاموں پر توجہہ کرنے کے ليئے ھوا کريگا *

۱ سوسئيٹي کے افسروں اور ملازموں کي کارروائي کي خبرگيري کرنا *

۲ اسبات کا ملاحظہ کرنا کہ گذشتہ مہينے ميں کام کافي مقدار پر ھوا اور جو ترجمے ھوئے ھيں وہ موافق مرضي سوسئيٹي کے ھوئے ھيں يا نہيں *

۳ کتابيں جو چھپتي ھيں آنکي چھپي ھوئي نمونوں کو ديکھنا کہ درستي اور صفائي سے چھپتي ھيں يا نہيں *

۴ کاغذات اور حساب سوسئيٹي کو ديکھنا اور غور کرنا کہ درستي سے مرتب ھوتے ھيں يا نہيں *

۵ کتب‌خانہ سوسئيٹي کا ملاحظہ کرنا کہ باحتياط او درستي سے رکھا ھوا ھے يا نہيں *

۶ سوسئيٹي کے تمام امور مذکورہ بالا کي تعميل کے ليئے احکام مناسب جاري کرنا *

۷۰ اجلاس خاص در صورت پيش آنے کسي بڑے کام کے ھوا کريگا اور آسکے جمع ھونے کے دن کي اطلاع معرفت سکرٹري کے ميمبروں کو ديجاويگي *

۷۱ کونسل ميں منظوري کرنيکا طريقہ ھاتھہ آٹھانے سے ھوگا بجز آن صورتوں کے جو کونسل کے کسي قاعدہ سے مقرر ھوئي ھوں يا کسي موجودہ ميمبر کي درخواست ھو تب گولياں ڈلوائي جاوينگي اور تصفيہ کثرت راے کا اجلاس کا تصفيہ سمجھا جاويگا اور دونوں جانب سے منظوريوں کے برابر ھونے پر چيرمين يعني صدر انجمن دوسري يا ترجيح کي منظوري ديوينگے *

۷۲ معاملہ برخاستگي کے سوا اور کسي معاملہ کي نسبت اگر کوئي موجودہ میمبر درخواست کرے تو منظوریوں کا ھونا اگلی اجلاس پر جس میں اس معاملہ کا تصفیہ کیا جائیگا موقوف رکھا جاویگا

۷۳ کونسل کے ھر اجلاس کے کاروبار کا حال سکرتریوں میں سے یا کوئي میمبر موجودہ جسکو چیرمین یعني صدر انجمن اسکام کے واسطے اسوقت مقرر کریں لکھتا جاویگا اور اسکے بعد یاد داشت کي کتاب میں وہ تمام حالات نقل ھوینگے اور چیرمین یعني صدر کونسل اسپر دستخط فرماوینگے *

۷۴ تمام چٹھیاں اور اطلاعیں اور میمبروں کي تحریریں اور اور کاغذات جو سوسئیٹي کے کاروبار سے متعلق ھونگے تاریخ وار فائیل میں لگائے جاویں گی اور حفاظت سے رکھے جاوینگے *

۷۵ سوسئیٹي کا انتظام اور اسکے کاروبار کي ھدایت اور اھتمام اور تعمیل بلا کسي اور قید کے بجز ایسي قیدوں کے جو قواعد کي روسے ھوں اور ھوسکتی ھوں اور بلا کسي مزاحمت کے بجز ایسي دست اندازي کے جو ان میمبروں کے فیصلوں کے بموجب ھوسکے جو عام اجلاس میں جمع ھوئی ھوں کونسل کو سپرد کیجائیگي *

۷۶ وقتاً فوقتاً کونسل کو ایسے قواعد بنانے اور ایسے احکام جاري کرنے کا اختیار ھوگا جو سوسئیٹي کے قوانین کے مطابق ھوں اور جو سوسئیٹیکے اچھے انتظام کے واسطے اور اسکے کاروبار کے مناسب بندوبست کے واسطے کونسل کي نظر میں مناسب معلوم ھوں اور تمام ان قواعد اور احکام کي اطاعت سوسئیٹي کے تمام میمبروں اور افسروں اور ملازموں پر واجب ھوگي بشرطیکہ دوسرے عام اجلاس میں سوسئیٹي کے اطلاع میں ان قواعد کو گذرانا جاوے اور اس پر ان کا استحکام ھو جاوے *

٧٧ سوسئیٹی کے ضروری کاروبار کے انجام کے واسطی کونسل کارپرداز ایسی شخصون کو جو سوسئیٹی کے میمبر نهون تنخواه پر افسر یا منشی یا اور کوئی نوکر مقرر کرسکے گی اور جو جو آن کے لایق کام هونگے آن کے سپرد کریگی اور آنکو ایسی تنخواهیں اور بخششیں اور حقوق جو کونسل کو مناسب معلوم هوں دی سکیگی اور کسی افسر یا محرر یا ملازم کو آسکے عهده سے معزول کرسکی گی جب کبھی ایسا کرنیکا موقع هو بشرطیکه همیشه ایسی تقرر یا وظیفه یا برخاستگی کی اطلاع میمبرون کے اگلے عام اجلاس کو اس نظر سے دیجاویگی که وه اجلاس خواه آنکو مستحکم کرے خواه منسوخ کرے *

٧٨ کونسل آن تمام کتابونکو جو سوسئیٹی چھاپی گی اور جو سوسئیٹی کا مال هونگی سواے آن نسخونکی جو سوسئیٹی کے کتب خانه میں داخل هوگئی هونگی مال کی عیوض میں یا اور طرحپر اسطرحسی فروخت کریگی جس سے آسکی راے میں سوسئیٹی کے مقصدون اور فائدوں کے نهایت اچھی طرح ترقی هو *

٧٩ سوسئیٹی کے عام کاروبار کے ایک رپورٹ سالانه عام اجلاسکی روبرو کونسل پیش کرکے سنوایا کریگی اس رپورٹ میں سوسئیٹی کے سالگذشته کی آمدنی اور خرچ اور باقیات اور قرضون اور جمع اور ترقی یا کمی کا حال ظاهر هوا کریگا اور اس رپورٹ میں ماهواری آمدنی اور خرچکی اوسط اور سال روانکی غالباً آمدنی و خرچکا ایک مفصل تخمینه بیان هوگا اور اس رپورٹ سے کتب خانه کا بھی حال ظاهر هوگا *

٨٠ پھر کونسل سالانه عام اجلاس کے روبرو هر سال ایسی شخصونکی فہرستونکو جو اگلی سالکی واسطی کونسل کے راے میں کونسل کے ممبر اور افسر هونیکی نهایت لایق هون پیش کیا کریگی *

پریسیڈنٹ

۸۱ پریسیڈنٹ کا کام سوسیئٹي کے تمام اجلاسوں میں میر مجلسي کرنے اور تمام روئدادونکو باقاعدہ کرنے اور عموماً سوسیئٹي کے احکام اور قوانین کي تعمیل کرنے اور آسکي تعمیل پر لحاظ رکھنے کا هوگا *

سکرتریاں

۸۲ سکرتریوں کا کام حسب ذیل هوگا *

۱ سوسئیٹي اور کونسل کیطرف سے خط و کتابت کرنا اور تمام چٹھیوں اور کاغذات پر جو سوسئیٹي سے جاري هوں دستخط کرنا *

۲ میمبروں کے عام اجلاسوں اور کونسلوں کے اجلاسوں میں موجود هونا اور آن اجلاسوں کي روئداد کو لکھتے جانا *

۳ میمبروں کے عام اجلاس میں سابق کے اجلاس کے وقت سے جسقدر نذریں سوسئیٹي کو گذریں هوں آنکا حال سب پر ظاهر کرنا اور آن امیدواروں کا نام پڑهنا جو سوسئیٹي میں داخل هونیکے واسطے تجویز هوے هوں اور اصلي کاغذات جو سوسئیٹي کے پاس آے هوں یا چٹھیوں کو جو آسکے نام پر آئي هوں پڑهنا *

۴ اِسباب کي خبر رکھنا که ایا کونسل کي تمام روئداد یاد داشت کي کتابونمیں آیندہ اجلاس کے جمع هونے سے پیشتر داخل هوچکي هے اور اِسباب کي احتیاط کرنا که تمام چٹھیات اور کاغذات جو سوسئیٹي کے کاروبار سے متعلق هوں نقل هوئي اور محفوظ هوچکے هیں *

۵ سوسئیٹي کي روئدادوں اور روز نامچه کو مرتب کرنا *

۶ سوسئیٹي کے ملازموں اور کاروبار پر ایک عام سربراهي کي نظر رکھنا اور اِسباب کو دیکھتے رهنا که قواعد اور احکام سوسئیٹي اور کونسل کي تعمیل هوتي هے یا نهیں *

۸۳ سکرتري اگر ایک سے زیادہ هوں تب باهم اتفاق کرکے مذکورہ بالا کاموںکو وہ آپس میں تقسیم کرینگے اور کونسل کے اول

اجلاس کو جو سالانہ تقرر کے دنکے بعد جمع ہووے اُن کاموںکي اطلاع کردینگے جو اُنھوں نے اپنے اپنے ذمہ اختیار لیئے ہوں *

۸۴ سوسئیٹي کا کوئي میمبر سوسئیٹي کے ماتحت کسي ایسي جگہہ یا عہدہ یا تقرر کے حاصل کرنے کے لایق نہوگا اور نہوسکیگا جسکے ساتھہ کوئي تنخواہ یا فایدہ یا ترغیب ہو *

خزانچي اور حساب

۸۵ سوسئیٹي کي آمدني کا روپیہ جبکہ سوسئیٹي اپنے اصلي مقام یعني الہ آباد میں مقیم ہو بنگال کے بنک میں جمع ہوگا اور اُس وقت تک کسي معتمد مہاجن کے پاس جمع رہیگا جسکو کونسل کارپرداز تجویز کرے اور جسکي سوسئیٹي کے میمبرونکے عام اجلاس میں منظوري ہوجاوے *

۸۶ تمام روپیہ کے تقاضے سوسئیٹي کي طرف سے اور وصول‌شدہ روپیہ کي تمام رسیدیں سکرٹري کي دستخط سے جاري ہونگي *

۸۷ تمام آمدنیوں اور جمع کے روپیہ کو خزانچي کے پاس جمع کیا جاویگا جو ایک کتاب میں کہ اسي مطلب کے واسطے ہو گي بطور رسید کے دستخط کیا کریگا *

۸۸ جن رقمونکي سوسئیٹي کے سالانہ جلاس سے منظوري ہو جاویگي وہ سکرٹري کي معرفت جو اُس سب روپیہ کي رسیدیں دیا کریگا جو خزانچي سے آسکو وصول ہوا کریگا خرچ ہوا کرینگے اور جو کچھہ اور روپیہ مطلوب ہوگا آسکي اطلاع کونسل کارپرداز عام مجمع میں منظوریکے لیئے کدیاکریگي *

۸۹ سوسئیٹي کے تمام اخراجات یا آمدنیوں اور جمع کا حساب رکھا جاویگا *

۹۰ کونسل کارپرداز ہر سال کے ختم ہونے پر پریسیدنٹ کي منظوري سے دو شخصونکو جو سوسئیٹي کے میمبرنہوں سوسئیٹي

کے حسابونکا امتحان کرنے اور آسکے نتیجه کي سوسئیتي کو رپورٹ کرنیکے لیئے مقرر کریگي *

سوسئیتي جو کچهه چهاپی

٩١ جو کچهه سوسئیتي چهاپی آسکے باره نسخے کتب خانه میں رکهے جاویںگے اور هر میمبر کو آسکا ایک نسخه بلا قیمت دیا جاویگا اور باقي نسخوں کو بموجب قواعد مقرره کے کونسل کارپرداز فروخت کیا کریگي *

کتب خانه

٩٢ جو کتابیں سوسئیتي خرید کری یا بذریعه نذرونکی جو آسکو دیجاویں حاصل هوں اور جو کچهه وه چهاپی آسمیں کے باره نسخی سوسئیتي کا کتب خانه متصور هوگا *
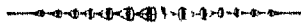
اِس قانون کو سوسئیتي کے آن میمبروں نے جو پہلی اجلاس منعقده ٩ جنوري سنه ١٨٦٤ ع میں جمع هوی اتفاق کرکر منظور کیا *

دستخط

بي سمپسن

صدر انجمن

تتمه

نمبر ۱

کونسلوں کے تقرر کي منظوري کرنے کي فہرست

سینٹیفک سوسئیٹي

مورخه جنوري سنه ۱۸۶

کونسلوں کے تقرر کي منظوري کرنیکي فہرست

مجوزہ جدید کونسلوں		موجودہ کونسلیں
	کونسل مشیر	
	کونسل کارپرداز	

اگر آپ بجاے مجوزہ نام کے کوئي دوسرا نام قرار دینا چاهیں تو دوسرے کالم میں جو چهپا هوا نام هے اسکو کاٹدیں اور اسکے مقابل تیسرے کالم میں وہ نام لکهدیں جو آپ لکهنا چاهتے هیں *

نمبر ۲

افسروں کے تقرر کی منظوری کرنے کی فہرست
سینٹیفک سوسئیٹی

مورخہ جنوری سنہ ۱۸۶

نئی قرار یافتہ کونسلوں میں سے افسرونکے تقرر کی منظوری کرنیکی فہرست

موجودہ افسر		مجوزہ افسر	
	پریسیڈنٹ		
	ویس پریسیڈنٹ		
	سکرٹری		

اگر آپ بجاے مجوزہ نام کے کوئی دوسرا نام قرار دینا چاہیں تو دوسرے کالم میں جو چھپا ہوا نام ہے اسکو کاٹ دیں اور اسکے مقابل تیسرے کالم میں وہ نام لکھدیں جو آپ لکھنا چاہتے ہیں *

التماس

بخدمت ساکنان هندوستان

درباب

ترقی تعلیم اهل هند

ملتمسه

سید احمد خان صدر الصدور غازیپور

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON

EDUCATION.

BY

SYUD AHMUD KHAN, PRINCIPAL SUDDER AMEEN

GHAZEEPOOR

PRINTED AT THE AUTHOR'S PRIVATE PRESS.

1863.

التماس

بخدمت ساکنان هندوستان

درباب

ترقي تعليم اهل هند

ملتمسه

سيد احمد خان صدرالصدور غازيپور

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON

EDUCATION.

By

SYUD AHMUD KHAN, PRINCIPAL SUDDER AMEEN.

GHAZEEPOOR

PRINTED AT THE AUTHOR'S PRIVATE PRESS.

1863.

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON EDUCATION.

BY

SYUD AHMUD KHAN, P. S. A. GHAZEEPOOR.

The period of the world's history in which we are now living, is manifestly not a brilliant one in the history of our country, when we view it with reference to the above subject. We have, however, great reason for hope, as within the last few years our countrymen have evidently awoke to the importance of this subject, and Native gentlemen have now been allowed seats in the Legislative Council—a stroke of policy which, though its importance may not at the present time be fully realized, we feel certain, is the commencement of a new age

التماس

درباب تعلیم کے

سید احمد خاں صدرالصدور غازیپور
کي طرف سے هندوستان کے رهنے
والوں کي خدمت میں

دنیا کے اِس دور میں جسمیں هم اپني زندگي بسر کر رہے هیں همارے ملک کے دور کا وہ زمانہ ہے کہ جب هم اسپر بلحاظ مضمون تعلیم کے نظر کرتے هیں تو اسکو اچمکتا هوا نهیں پاتے با این همه همکو اسکي توقع رکھنے کي قوي دلیل ہے کیونکہ ظاهرا معلوم هوتا ہے کہ کئي سال سے همارے هم وطن تعلیم کے هونے کو امر عظیم جانکر خواب غفلت سے جاگ اٹھے هیں ' هندوستاني رئیسوں کو لیجس لیٹف کونسل میں داخل هونیکي اجازت ملي ہے ' یہہ بات انتظام مملکت کا ایک ایسا نکتہ ہے کہ گو بخوبي اسکا

for us. We must, my fellow-countrymen, make the greatest efforts to advance in the scale of civilization.

مقصد اعلی بالفعل حاصل نہو لیکن ہمکو یقین ہے کہ وہ ہماری لیئے ایک نئے دور کا شروع ہے ' ای میری ہم وطنوں ہمکو میزان تربیت میں گران سنگ ہونیکے لیئے نہایت بڑی کوششیں کرنی چاہیئیں *

There are, however, many obstacles to the consummation of this very desirable end, and it is the bounden duty of those among us, who have the means or the heart to work for the *good* of their country, as well as that of the Government which most certainly has the welfare of its subjects at heart, to lend their hearty co-operation to their removal. The spread of knowledge is as much a matter of rejoicing to the well-wisher of his country as a source of stability to the Government.

لیکن اس نہایت قابل تمنا مطلب کے حاصل ہونے میں بہت سے ہرج درپیش ہیں اسلیئے جن لوگونکو اپنے ملک کی بہتری میں کوشش کرنیکے لیئے مال یا دل ہے اُن لوگوں پر اور گورنمنٹ پر جو بلاشبہہ اپنی رعایا کی بھلائی چاہتی ہے اُن ہرجونکی رفع کرنے میں کوشش کرنا بڑا فرض ہے ' پھیلنا علم کا اپنے وطن کے خیرخواہ کو ایساہی خوش ہونے کی جگہہ ہے جیساکہ وہ مطلع ہے پائداری گورنمنٹ کا *

Let us now cursorily examine the means by which nations advance in intellectual prosperity. To arrive at a correct conclusion on this important subject, we must examine the condition past and present of those nations who at this present day rank foremost in the

آؤ اب ہم بالاجمال اُن وسیلوں پر غور کریں جنسے قوموںکی دانائی اور علوم اور عقلمندی کے اقبال کو ترقی ہوتی ہے ' اس امر عظیم الشان کے مطلب کے صحیح نتیجہ کے دریافت کرنے کے لیئے ہمکو اُن قوموں کے اگلے اور پچھلے حال پر نظر کرنی چاہیئے جو آج

cultivation and promotion of the arts and sciences.—If we turn to history ancient and modern, we find, as a general rule, no nation excelling in them in whom the seed was not sown from without. There are few instances of men or nations who, unadvised and unaided, have invented or discovered an art or science, brought it through its various stages, and finally brought it to the pinnacle of prefection. We find generally that one nation discovers, another takes advantage of the discovery, and by dint of labour and perseverance brings the same to a high standard of prefection. Let us take our own nation, the Mohomedan. We had, in former ages, no knowledge of philosophy or physics. We first borrowed them from the Greeks, and by industry and perseverance brought them to that high standard which the books of our learned authors attest. Again, the Hindoos, although pre-eminent in knowledge from remote ages, appear, from the old and au-

کے دن فنون اور علوم کي کھیتي
میں سب سے بڑھکر درجہ رکھتي
هیں ' جبکه هم اگلے زمانے اور
حال کے زمانےکي تاریخ پر متوجهه
هوتے هیں تو همکو بطور قاعده
کلیه کے معلوم هوتا هے که کوئي
قوم ایسي نهیں هے که جسکي
طبیعت میں دوسري قوم نے
تخم ریزي نه کي هو اور اس نے
علوم و فنون میں بزرگي اور عظمت
حاصل کي هو ' ایسے شخصوں یا
قوموں کي چند مثالیں هیں جنهوں
نے خود آپ هي اپني طبیعت
سے کوئي فن یا علم ایجاد کیا یا
اسکو تحقیق کیا اور پهر اسکو اس
کے برتر درجوں میں پهونچاتے
گئے اور آخر کار اسکو کاملیت
کي بلندي پر پهونچا دیا مگر
عموماً همکو یهه دریافت هوتا هے که
ایک قوم تو کسي بات کو تحقیق
کرتي هے اور دوسري قوم اس
تحقیقات کو اس سے لیتي هے
اور پهر اپني محنت اور استقلال
سے اسکو کاملیت کے درجه تک
پهونچا دیتي هے ' اگر هم اپني
قوم مسلمان پر متوجهه هوں پهلے
زمانے میں همکو فلسفه وحکمت
کا کچهه علم نه تها اول میں

thentic records which are still and let us hope they long may be spared to us, to have attained that degree of excellence not from their own unassisted mental powers, but from the fact of their having been in familiar intercourse with a neighbouring nation on their north-west frontier. Turning from our own country we have only to look at England's History—England that now leads the van of Civilization,—to see that the English also have not learned what they have from and of themselves in every case, but that they derived their knowledge of the arts and sciences, in most cases from without and by their energy and indomitable industry have brought them to the high pitch of perfection at which they now are.

همنے آنکو یونانیوں سے لیا اور اپنی محنت اور استقلال سے آنکو اُس اعلی درجہ پر پہونچایا جسکی شہادت همارے مصنفونکی کتابیں دے رهي هیں ' هندو اگرچه قدیم سے علم میں ایک بڑا درجه رکھتے هیں لیکن معتبر پرانی تاریخونسے جو اب بهي موجود هیں " اور ای کاش که مدت تک وه همارے پاس رهیں " معلوم هوتا هے که آنکو وه درجه افتخار صرف آنهیں کي ذاتي قوای عقلیه سے حاصل نهیں هوا تها ' بلکه اس سبب سے هوا تها که آن کو ایک همسایه کي قوم سے جو آنکے شمال مغرب کي سرحد پر تهي بخوبي راه و رسم حاصل تهي ' اپنے ملک سے قطع نظر کرکر همکو صرف تاریخ انگلستان پر جو اس زمانه میں تربیت کا ملجا و ماوا هے نظر کرني چاهیئے ' اس غرض سے که هم دریافت کرلیویں که انگریزوں نے جو کچهه آنکو حاصل هے آسکو آنهوں نے خود آپ هي آپ نهیں سیکها هے بلکه علوم و فنون کا جو آنکو علم هے وه بہت سي صورتوں میں آنکو دوسري قوم سے حاصل هوئے اور آنهوں نے اپني تیز فهمي اور

بڑي مستقل محنت سے کاملیت کے نہایت اعلی درجہ پرجس میں وہ اب مثل رسے ہیں پہونچادیا ہے *

In short, the mental aggrandizement of nations is due partly to indigenous and partly to foreign labours. Nations like individuals thrive better with mutual assistance, lending or giving to others that which they have, and borrowing or getting from others that which they have not. In this principle consists the economy of the world, the growth of knowledge, and the spread of civilization. It is therefore quite clear that so long as our countrymen do not add to their store of knowledge, and are content to remain in that state of apathy, selfishness, and want of patriotism, into which they appear to have fallen, they cannot expect to make any progress whatever. Let us then be up and doing: let us add to our knowledge by borrowing and carefully studying the various arts and sciences of other nations. Every year almost sees a new one, and every

غرضکہ قوموںکي دانائي کي ترقي کچھہ تو خاص آنھي کي اور کچھہ اور قوموںکي محنتوں اور کوششونسے هوتي هے قومیں بهي اسیطرح جیسے کہ کوئي شخص آپس کي معاونت سے عمدہ ترقي پاتے هیں اسطرح کہ جو کچھہ آنکے پاس هے اوروں کو دیں اور جو کچھہ آنکی پاس نہیں هے وہ اورونسی لیں اسي اصول پر دنیا کے انتظام اور علم کي ترقي اور تربیت کے پهیلنے کي بنیاد هے پس یہہ بات بالکل صاف هے کہ جب تک همارے هموطن اپني علم کے موجود ذخیرہ میں اور کچھہ نہ بڑھاوینگے اور کاهلي اورسستي اورخود مطلبي اور هموطنوں کي خیر خواهي سے بے پروائي کي حالت میں جسمیں وہ اب دکہائي دیتے هیں اور جسمیں بدبختي سے وہ آپڑی هیں پڑے رهنے پر راضي رهینگے آسوقت تک آنکو کسیطرح ترقي کرنیکي توقع نہیں هوسکتي

year adds to the difficulty of throwing off the state of sluggish apathy which appears to be growing on us. O Mohomedans, who have for many centuries been renowned for your activity, zeal, ingenuity, learning, and wisdom: and O Hindoos, who are wellknown from distant ages for the discovery of several branches of science,—what misfortune has now befallen you that you are willingly going to destroy the fame of your ancestors, and thus let shame and ignominy stain your names! Rouse yourselves from your deadly sleep. Regard the present time of peace and tranquillity, and the government of a free and impartial people which is over you, as great boons. Be ready and assiduous in carefully studying and mastering, like your forefathers, the various arts and sciences of this, as well as other ages; and thus by enlightening and improving yourselves you will restore and add to the fame of your ancestors.

I reserve for another time the

پس آو هم مستعد هوں اور کوشش کریں اور قوموںکے مختلف فنون اور علوم کے اپنے اور اُنکو بخوبي حاصل کرنے سے اپنے علم کو بڑھاویں اِس مردہ پنے کي کاهلي کي حالت میں سے نکلنی کو جس کي روز بروز هم میں ترقي معلوم هوتي هے هر برس جو گذرتا هے ایک نئي مشکل پیدا کرتا هے اور هر برس دقت کو زیادہ کرتا هے" اى مسلمانوں تم همیشه سے مستعدي اور چالاکي اور ذهانت اور علم وفضل میں نامي هو" اى هندو ؤتم قدیم الایام سے مشکل مشکل علوم کے ایجاد میں مشہور هو اب تم دونوں کو کس بدبختي نے گھیرا هے جس سے تم اپنی بزرگوں کے ناموں کو بھي ڈبوتے هو ایک نہایت خجالت کا دهبه اپنے پر لیتے هو جاگو اور هوشیار هو اور اس پُرامن وقت کو اور ایک آزاد قوم کي حکومت کو غنیمت سمجھو اور اپنے بزرگوں کي طرح علوم وفنون کے حاصل کرنے میں مستعد هوکر اپنے بزرگوں کے نامونکو آفتاب کي مانند روشن کرو *

همارے هموطنوں کے علم کي

consideration of those obstacles to the mental improvement of our countrymen, which have reference to Government. In this article I would only treat of those which we can and ought to remove ourselves.

One great natural obstacle is the difference of language. If this had not existed, if all nations had spoken the same tongue and written the same language, what could not have been done? To remove this obstacle therefore is a most important step towards attaining this most desirable end.

Undoubtedly, the English have at the present day attained the first rank among all nations in the cultivation and promotion of the arts and sciences, and their literature is redundant with books on all subjects whether in original, or in translation from foreign languages. One of us therefore who not only knows the A. B. C. of the English language, but is also thoroughly conversant with it, has above all others the advan-

ترقي هونے ميں جو هرج ايسے هيں كه گورنمنٹ سے علاقه ركهتے هيں اُن پر غور كرنا كسي اور موقع پر چهوڑتا هوں ' اِس گفتگو ميں صرف اُس طريق كو بيان كرونگا جس سے همارے هم وطن خود اُن هرجوں كو رفع كرسكيں *

ايک بڑا قدرتي هرج ترقي علم ميں اختلاف زبانوں كا هے اگر يهه اختلاف نهوتا اور تمام قوميں ايک هي زبان بولتيں اور ايک هي زبان لكهتيں تو كيا كچهه نهو سكتا تها اسليئے اِس نهايت قابل آرزو مطلب كے حاصل كرنے ميں اِس هرج كا دور كرنا ايک بهت هي ضروري امر هے *

بلاشبهه آج كے دن فنون اور علوم كي كهيتي اور ترقي كرنے ميں انگريزوں نے تمام قوموں سے برتر درجه حاصل كيا هے اور اُنكے هاں تمام مضامين علمي پر خواه اصل خواه غير زبانوں سے ترجمه كي هوئي كتابيں بكثرت موجود هيں اسليئے هم ميں سے جس شخص نے انگريزي زبان كي صرف (الف بے) هي نه سيكهي هو بلكه اُس زبان سے بخوبي واقف هو تو وه شخص اور سب

tage, and much to be prized opportunity, if so disposed, to assist very materially the promotion of mental culture amongst his fellow-countrymen in India. But even if a few and few they always will be in proportion to the many millions inhabiting this portion of the Globe, even if a few I say are enabled by means, opportunity, and application to overcome the difficulties of the English language, and attain to such a pitch of perfection as to be able to read and understand it with ease, still the benefit thus derived is not communicated to the masses, and the result is that the country at large is not directly benefited. English books will be sealed to the masses of the people for centuries to come. Till that period arrives are we to remain passive, and make no attempt whatever to bring them into circulation? No, my friends and beloved countrymen, such conduct would disgrace us in the eyes of other nations, and be most injurious to ourselves. If those books cannot come to us,

لوگوں سے بڑھکر (اگر وہ ایسا کرے) *اپنے هموطن هندوستانیوں میں علم کے بڑھانے اور تربیت کے پھیلانے میں مددگار هونے کا نہایت فایدہمند اور نہایت عمدہ موقع رکھتا هے ' لیکن ایسے شخص کئے چنے هیں اور همیشہ ایسے لوگ بمقابل کروروں آدمیوں کے جو کرۂ دنیا کے اس حصہ میں آباد هیں نہایت تہوڑے هونگے اور گو چند شخصوں کو بسبب اپنے مقدور اور موقع اور محنت کے انگریزی زبان کے مشکلات پر غالب آنے میں اور اسقدر لیاقت حاصل کرنے میں کہ بآسانی پڑھنے اور سمجھنے لگیں قابلیت هو لیکن جو فائدہ اُن کو حاصل هوتا هے وہ سب کو نہیں پہونچتا پس نتیجہ اسکا یہہ هے کہ کل ملک کو فائدہ حاصل نہیں هوتا هے انگریزی کتابیں آیندہ کو بہی سینکڑوں برس تک سب لوگونکو میسر نہونگی ' پس اُسوقت کے آنے تک کیا هم اُن کتابوں کو سب لوگوں کے استعمال کے لایق کرنے میں مجہول اور سست پڑے رهیں اور کچھہ ارادہ نکریں ' نہیں ای میرے دوستو اور ای میرے

we must go to them: if they are not intelligible to us in their present shape, we must bestir ourselves, and make some arrangement by which they may be rendered so. Again, the books of our many learned authors, once in such high repute, are day by day disappearing. Thus the rich stores of knowledge laid up by and known to our forefathers are, by our own apathy and neglect, going gradually to oblivion, and the day is not far distant when, if we do not now try to save them, there will be none to save. As a remedy for this unhappy state of affairs, and with a view to the diffusion of knowledge amongst our fellow-countrymen, Hindoos and Musulmen, it is proposed to establish a Society having for its object the following: 1st, To search for and publish the best works of our authors; 2ndly. To translate and publish such books from the English and other languages as may be deemed beneficial to the people at large.

پیارے هموطنوں ایسي چال چلنا
همکو اور قوموں کي نظروں میں
ذلیل کریگا اور خود همارے حق
میں نہایت مضر هوگا اگر وہ
کتابیں همکو میسر نہیں هوسکتیں
تو هم هي کو آن کے بہم پہونچانے
میں کوشش کرني چاهیئے ' اور
اگر وہ کتابیں اپني موجودہ
حالت میں همارے سمجھنے کے
قابل نہیں هیں تو همکو جد وجہد
کرني چاهیئے اور کوئي ایسا
بندوبست کرنا چاهیئے جس سے
وہ همارے سمجھنے کے قابل
هوجاویں ' علاوہ اِسکے اِسباتت پر غور
کرو که همارے بہت سے عالم
مصنفوں کي کتابیں جو کسي
زمانه میں کیسے نامي تھے روزبروز
معدوم هوتي جاتي هیں ' پس
اسطرح پرعلم کے عمدہ ذخیرے
جنکو هماری بزرگوں نے جمع کیا
اور تحصیل کیا هماري کاهلي اور
غفلت سے رفته رفته نسیامنسیا
هوتے جاتے هیں اور وہ دن بہت
دور نہیں هیں که اگر اب هم آنکے
بچانے میں کوشش نکریں تو پھر
آن میں سے کوئي بھي باقي
نرهیگي ایسي بدبخت حالت
کے علاج کي راہ نکالني اور همارے

همو‌طنوں هندوؤں اور مسلمانونمیں علم کے پهیلانے اور ترقی دینے کے لیئے ایک سوسیٹی کا مقرر هونا تجویز هوتا هے جسکا مقصود یہہ هوگا اول تلاش کرنا اور چهاپنا هماری قدیم مصنفونکی بہت عمدہ کتابوں کا دوسرے انگریزی زبان سے اور اور زبانوں سے ایسی کتابونکا ترجمہ کرنا اور چهاپنا جو سب کے لیئے مفید هوں *

The following is a brief outline of the manner in which the Society will be managed.

آگے جو بیان هوتا هے وہ ایک مختصر کیفیت هے اُسطریق کی جسطرح سوسیٹی کا انتظام هوگا *

1st. A Committee of Management to be formed.

۱ سوسئیٹی کے انتظام کے لیئے ایک کمیٹی بنائی جائیگی *

2nd. In as much as of the people of Hindoostan the Brahmins, and most of the Musulmen only read and understand one language, viz, that language in which their religious books are written, and in order to make it possible for all to benefit by the literature of other nations, it is proposed to translate and publish books in four different languages, viz, Hindee, Urdu, Persian, and Arabic, unless the Members of the Committee for any special reasons think the publication in one of

۲ هندوستان میں هندؤونمیں سے پنڈت اور اکثر مسلمان بہت کر صرف ایک هی زبان پڑهتے اور سمجهتے هیں یعنی وہ زبان جس میں اُنکی مذهبی کتابیں لکهی هوئی هیں اسلیئے اور قوموں کے علم سے اُن سبکو فائدہ پهونچانے کے لیئے یہہ تجویز هوتی هے کہ چار مختلف زبانوں یعنی هندی اردو فارسی عربی میں کتابوں کا ترجمہ کرکے چهاپا هوا کریں مگر اُس صورت میں کہ ممبران کمیٹی کسی خاص وجہ سے انکا چهپنا ایک

them sufficient for the object in view.

3rd. A General Manager to be elected whose residence shall be at the head quarters of the Society.

4th. A Board of Audit also to be formed for supervising the accounts.

5th. Honorary Members to be elected. Director of Public Instruction for the time being to be one, his opinion being specially taken as to the books to be translated from the English and published by the Society.

6th Members to pay a monthly subscription of two rupees. Honorary Members not to pay subscription.

7th. No books treating of religious subjects to be published.

8th. Members to be furnished gratis with a copy of every book published: the rest to be sold.

9th. Profits to go to the ob-

هي زبان میں مطالب حاصل هونے کو کافي سمجھیں *

۳ آسکے لیئے ایک منیجر اعظم مقرر کیا جاویگا جسکا جاے قیام آس مقام پر هو جس جگہه سوسئیٹي کا مقام مقرر کیا جاویگا *

۴ ایک سررشته سوسئیٹي کے حساب کے جانچنے کے لیئے بھي بنایا جاویگا *

۵ آنریري ممبر بھي سوسئیٹي میں مقرر کیئے جاوینگے جن میں سے ایک صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن موجوده وقت هوا کرینگے آنکي راے خاص کر بلحاظ آن کتابوں کے جو انگریزي سے ترجمه هوکر چھاپي جاویں لیجاویگي *

۶ میمبروں کو دوروپیه ماهواري بطور چنده دینا پڑیگا مگر آنریري ممبروں کو کچھه چنده دینا نه پڑیگا *

۷ کسي قسم کي مذهبي کتاب نهیں چھاپي جاویگي *

۸ جمله ممبروں کو ایک کتاب جو چھپي گي بلا قیمت ملیگي اور باقي نسخے آسکے فروخت کئے جاوینگے *

۹ جو کچھه آمدني هوگي

jects of the Society

10th. Members not to have any share in them.

11th. One year's subscription to be paid in advance to meet necessary expenses of the Society.

12th. English books taught in Government Colleges to be translated, with the approval and sanction of the Director of Public Instruction, in regular series.

13th. No distinction of caste, creed, or place of birth to be made in the selection of Members.

The Society will thus, I trust, be the means of disseminating much useful knowledge. As it cannot however be set on foot without the co-operation of the many, I bring it to the consideration of the public at large, and beg that those with whom the scheme may find favor, will send me their names before the end of the current year. I shall thus be enabled

وہ سوسئیٹی کے کاروبار میں صرف کی جاویگی *

۱۰ آمدنی میں سے میمبروں کو کچھہ حصہ نہ ملیگا *

۱۱ ہرسال کا چندہ سوسئیٹی کے کاروبار چلنے اور ضروری خرچوں کے لیئے پیشگی دیا ہوا کریگا *

۱۲ صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن کی مرضی اور اجازت سے جو کتابیں انگریزی زبان کی سرکاری مدرسوں میں پڑھائی جاتی ہیں آنکو سلسلہوار ترجمہ کیا جاویگا *

۱۳ میمبروں کے انتخاب کرنے میں کسی طرح کا امتیاز ذات یا مذہب یا وطن کا نہوگا *

پس مجھکو امید ہی کہ یہہ سوسئیٹی اسطرح پر بہت سے علموں کے پھیلانے کا وسیلہ ہوگی لیکن یہہ سوسئیٹی بہت سے لوگوں کی مدد اور شرکت کے بغیر قایم نہیں ہوسکتی اسلیئے میں تمام لوگوں کے ملاحظہ کے لیئے اس امرکو پیش کرتا ہوں اور آرزو کرتا ہوں کہ جن صاحبونکو یہہ تدبیر پسند آوے وہ اس سال کے ختم ہونے سے پیشتر اپنے نامونسے میمبر

to judge whether the Society will have sufficient means to be set on foot, and I most earnestly bring it both to the special notice of those of my fellow-countrymen who wish to see their country advance with the age, as well as to the notice of those English gentlemen who have the good of this country at heart: in order that the masses of this vast country may have the benifit of the enlightened thought and vigorous writings of Europe. It is also earnestly requested that gentlemen will give this publicity amongst their friends, and acquaintances; and also that Editors of English and Native Papers will allow it a space in their columns for the information of the Public.

ہونے کے لیئے مطلع فرماویں تاکہ میں یہہ بات دریافت کرسکوں کہ ایا سوسیئٹی قایم ہونے کے واسطے کافی وسیلہ حاصل ہو سکتا ہی یا نہیں اور پھر نہایت شوق سے میں آسکو اپنے ہموطنوں میں سے بالتخصیص ایسی صاحبوں کے سامنی پیش کرونگا جو اپنے ملک میں اسیطرح پر ترقی کا ہونا چاہتے ہیں جیسی اور ملکوں میں ہوئی ہی اور نیز آن صاحبان انگریز کو اطلاع دونگا جنکو اس ملک کی بھلائی منظور ہی اس نظر سے کہ اس ملک کے کروروں ادمیوں کو یورپ کے روشن ضمیر خیالات اور عمدہ تحریرونکا فائدہ پونہچی اسبات کی بھی بکمال شوق تمام رئیسوں سے درخواست کی جاتی ہی کہ اس امر کو اپنے تمام دوستوں اور ملاقاتیوں میں مشہور کریں اور ہندوستانی اور انگریزی اخباروں کے صاحبان آدیٹر سے یہہ درخواست ہی کہ اپنے اپنے اخباروں میں اطلاع عام کے لیئے اس التماس کو جگہہ دیویں *

این تحریری است

بزبان فارسي معه ترجمه انگريزي

در باب

حب وطني و ضرورت ترقي علم درميان اهل هند

نگاشته قلم ژولیده رقم

خاکسار هیچمیرز سید احمد

و بر خوانده

یکی از اجلاسات مجلس مذاکرۀ علمیه اهل اسلام کلکته

حسن ترتیب یافته ۶ اکتوبر سنه ۱۸۶۳ ع

بخانه جناب معلی القاب

آنریبل مولوي محمد عبداللطیف خان بهادر دام اقباله

در

غازی پور

بجهت مجلس ممدوحه در پرویت پریس مولف طبع شد

۱۸۶۳ ع

حضرات من

پیش ازانکه اهنگ حرف مُدعا سرای سازکنم ایزد بے همتا را
نیایش مینمایم که بختم را یاوری و طالعم را بختیاری داد تادرین
مملکت بنگاله گذر کردم ودرین دارالامارۃ کلکته که آنرا دارالسلطنت هند
توانم گفت وارسیدم نازش من نه برانست که شهر آبادان و وسیع الفضاے
کلکته را دیدم و از عمارت منیف و اشیاء لطیف ان مسرتے اندوختم
بل نازش من برانست که بخدمت ارباب فضل وکمال وبزرگان والاتبار
و فضلاے بے مثل و مثال و عظماے صاحب وقار اینجا مشرف گشته
ام و سعادت ملازمت شما بزرگان که باعث افتخار بنی نوع انسان
هستید حاصل ساخته ام *

حضرات من انچه مسافر نوازی و غریب پروری از طرف شما بزرگان
وسیما ازجانب گل سرسبد این گلستان بل باعث افتخار ما هم کیشان
(یعنی جناب انریبل مولوی محمد عبداللطیف خان بهادر) بحال این
هیچمیرز غریب الوطن که لیاقت کفش برداری همچو بزرگان والامنش
هم ندارد مرعی گشته است اداے شکر ان ازمن ناتوان نیاید اگر همه
تن زبان شوم نے نے اگر هرسر موے من زبان گردد و از هریکے داستانها
سرایم از عهده ان برآمدن نمیتوانم این حال که اینک موجود است و
اینهم انرا بچشم میبینم نمونه ایست از آخلاق عمیم شما و انموذجیست
از مسافرنوازی شما که همچو منی افسرده دلی ادنی ترین مخلوقی
را در انجمن خود که مهبط قدوسیان انجمن قدس تواند بود بار داده
اید وهم اجازت فرموده اید که آه سردی برکشم و دانه اشکے بریزم و درد
دلی باز گویم *

حضرات من شما نیکو میدانید که من کم مایه و بے بضاعت لیاقت آن ندارم که روبروے همچو بزرگان عالیمقام زبان بتکلم کشایم زبانیکه بجسارت روبروے شما کشاده گردد بسته باد و دلیکه بمخالفت شما برانگیخته شود شکسته باد زبان کشادن به بیان درد دل خویش بحضور حضرت شما نیست بجز آنکه کرم هاے شما مارا دلیر ساخته که اینک بخدمت شما به پا ایستاده ام و درد دل خود را گفتن میخواهم وخود گله از خود سرودن ازو دارم چیست گله و چیست درد حب وطن است و حب وطن است و بس *

حضرات من اگر بغور نگریسته آید توان یافت که هرچه از مکمن خفا بجلوه گاه عیان ظهور ساخته آن همه حقیقت واحده است که بصورتهاے رنگارنگ و نقش هاے بوقلمون بصفحه خیال ما صورت بسته و در حقیقت نقش من وتو درمیان نیست

میان عاشق و معشوق هیچ حایل نیست

تو خود حجاب خودي حافظ از میان برخیز

اگرچه تغایر اعتباري پرده خفا برین راز شمارا مي اندازد مگر کسیکه چشم بصیرتش وا نشاده اند این تغایر اعتباری را اعتبارے نمی نهد و ازین حجاب تنک بے تار و پود پرده ظلماني برین حقیقت نوراني نمی افکند حاشا ثم حاشا ره روے طریق حقیقت موج را از لجه جدا انداند و شعاع را از نور متغایر نه انگارد ازین رهبر اشکار است که ما همه هرچه بوجود امده ایم شخص واحد ایم و تغایر اعتبارے بیش از سرابے نیست پس اگر چشم برین اعتبارها اندازیم احول ایم که حقیقت واحده را دومی بینیم اینک غور کردني است که چون من درین کاخ فیروزه رنگ امده ایم و خود صورت خود را درین کاخ اینه بند بهر رنگی می بینیم چگونه با ان همه تمثالها بسازیم و چه سان با این همه تشخصات اعتباري بسر بریم نیست راهی دیگر بجز انکه تغایر اعتبارے را از میان بر اندازیم و انچه با خود کردن میخواهیم با همه این بکنیم برخیز و اینه بدست خویش گیر و صورت خود را به

ببین وبنگر که انچه با خود میکنی همان بان تمثال خیالی میکنی و انچه بان تمثال میکنی در نفس‌الامر باخود میکنی چون اینمقدمه مسلم گشت بما لازم شد که چنانکه من در رفاه و فلاح خویشتن سعی میکنیم همین سان مارا در سود وبهبود جمیع موجودات عالم سعی کرد نیست چه ان همه در حقیقت نسبت به حقیقت واحده است که من هم ازان نے بے عین ان حقیقت ایم و اگر چنین نکنیم مثال ما همین خواهد بود که یک چشم را نگاه میداریم و دیگری را بمیل کشیدن میدهیم و دست را در بغل می نهیم و پا را به بریدن می سپریم وای صد و اے بر کسیکه چنین بکند اگر از هوا خواهی و فلاح جوئی تمام موجودات عالم حرفی بزنم سخن بدرازی میکشد و ازان دایره که مادرانیم پا بیرون می افتد پس ازان در گذشته حرفی چند از فلاح جوئی بنی نوع خود می سرایم *

هویدا است که فلاح جوئی کسی از مقتضیات محبت اوست چه از کسیکه محبت ندارم سررفاه و فلاح او هم ندارم پس اصل اصول فلاح جوئی کسی محبت اوست ازین رو ناگزیر است که مختصری از اقسام محبت برشمارم و بران اساس هوا خواهی هم کیشان خود برنهم *

محبت را درجات بیشمار است اعلی و افضل ان انست که تمام موجودات عالم را عین حقیقت خود دانیم اگر بینم که کسی برگ کاهے بجفا شکسته است دلم همین سان بدرد در اید که گویا ناخنی از ناخن هاے دست و پاے من بر شکسته این مرتبه حاصل نمیشود مگر کسی را که خداوند عالم در رحمت برو کشاده باشد *

دویمین درجه محبت ان است که جمیع ذی روح را که مشارکت بسیار و مشابهت بیشمار با ما دارند دوست دارم و هرکه جگر تر دارد با او نیکی کنم این درجه اگرچه از درجه اول فراوان پایه فرو تر افتاده است الا بجاے خود انقدر بلند پایه است که دست کوتاه ما بشاخ پربار ان نمیتواند رسید *

سویمین درجهٔ محبت ان است که با بنی نوع خود بکار بریم چنانکه سعدی علیه الرحمه میفرماید

بنی آدم اعضای یکدیگرند * که در آفرینش زیک گوهراند
چو عضوی بدرد آورد روزگار * دگر عضو ها را نماند قرار

اگرچه این مرتبه کمترین درجه محبت است الا بنظر اینکه انسان را ضعیف البنیان آفریده اند همین درجه را نسبت بار درجه اعلی قرار داده اند *

ازین مرتبه هم دو مرتبه کم دیگر درجه محبت است که انرا مجازاً حب قومی نام می نهم و سرور ما و سرور عالم علیه الصلوة والسلام که دل و جانم فرش راه وسرم خاک پای ان عرش بارگاه باد تاکیدی بدان فرموده حیث قال علیه الصلواة والسلام والنصح لکل مسلم علماء محققین مارضوان الله علیهم اجمعین از لفظ نصح هرگونه رفاه و فلاح برادران دینی مراد گرفته اند پس ما درسعی رفاه و فلاح برادران دینی مامور ایم و در ترک ان بمعصیتی گرفتار می شویم اگر این مدعا را برهبر عقلی جوئیم گوئیم که این درجه محبت را که ما انرا به حب قومی نامیده ام در حیوانات هم می یابم آیا نمی بینی که اگر زاغی را بدرد اریم دیگر همجنسان او بدرد می آیند و به آه وناله مارا میگیرند اگر همکیشان و هم کشوران خود را بدردی مبتلا بینم و بدرد نیایم و چاره کار نیندیشم از زاغ هم بدتر ایم ازین جمله رهبر ها آشکار است که مارا بجهت صلاح و فلاح همکیشان و هم کشوران خود کمر سعی چست بستن و درپی سود و بهبود آنان افتادن واجب و لازم است ظاهر است که برادران دینی ما هنوز در گران خواب غفلت اند و هرچه گویم و هرچه بکنم ازان گران خواب بیدار نمیشوند لیکن مارا بدان سبب کمر همت سست کردن نشاید

* او بشنود یا نشنود من گفتگوئی میکنم *
حقوق شان که بر ذمه مایان است انرا ادا کردن شاید
شاید که همین بیضه برآید پرو بال *

گفتہ اثری دارد چہ عجب کہ رفتہ رفتہ ہوشیار شوند و خودرا دریابند *

حضرات من معافم فرمائید نغمہ بے اہنگ سرودم و سخن بے محل گفتم حضرات رامے بینم کہ ہمہ تن در صلاح و فلاح ہم کیشان و ہم کشوران خود سرگرم ہستید پس این ژاژ خائي و ہرزہ درائي من روبروے ہمچو بزرگان سراسر بیجا و سرتا پا بے محل بود مگر چکنم شوق و ولولہ محبت کہ باہم کشوران خود داریم محل و بے محل مارا از سرودن این چندین نغمہ ہا بار نمی دارد اے بزرگان کلکتہ نیکو می دانید کہ ہمہ خانوادہ ہاے قدیم ہم کیشان ما برہم خوردہ اند و شہرہاے قدیم کشور ما کہ علم و ادب و دانش و فرہنگ را بان نازش بود از پا برافتادہ اند در دارالسلطنت ہاے باستاني ہیچ چیز باقي نیست مگر استخوان ہاے چند بوسیدہ و چند خشت کہنہ دیوار ہاے غلطیدہ پس در تمام مملکت ہند از خلیج بنگالہ تا رود سندہ صرف ہمین شما بزرگانید کہ دارالامارۂ عہد مارا بذات ستودہ صفات شما نازش است و بس ارے اگر شما ہم در صلاح و فلاح ہم کیشان و ہم کشوران خود سعي نہ نمائید باز کدام کس پرسان حال ما بخت برگشتگان خواہد بود خداوند عالم شما را سرسبز و شاداب داراد و توفیق حب وطني روز افزون نصیب کناد *

مگر عرضی دیگر قابل گذارشي است و ان اینکہ درین جزو زمان ہم کیشان و ہم کشوران ما و شما از حلیۂ تربیت عاري شدہ اند و روز بروز عاري میشوند پس درین زمانہ مدار صلاح و فلاح ہم کشوران ما دران است کہ بہر طوریکہ تواند شد در ترقي تعلیم و تربیت شان سعي ہا نمائیم و انچہ موانع و عوایق در تربیت ہم کیشان بودہ اند در برداشتن ان ہمہ سعي و کوشش ہا کنیم مؤدمان این زمانہ تربیت ہم کیشان مارا کہ بہ نظر حقارت مي بینند باعث اصلي ان این است کہ اکثر برادران ما بانکہ در علوم باستانے ید طولا دارند در علوم و فنون جدیدہ کہ مایہ نازش نو جوانان این زمانہ است عاري

اند پس نگریستني است که باعث اینچنین ناواقفیت از علوم وفنون جدیده مفیده چیست گویم که ان همه علوم بزبان انگریزي اند و هم کشوران مارا تا حال بر تحصیل ان زبان توجهي کماینبغي نیست دیگر باره پرسم که چرا نیست ایا تعصب مذهبي را دران مداخلت است گویم حاشا و کلا کسانیکه مارا بچشم غرض بین می نگرند و یا از حقیقت حال واقف نیند این گونه سخن هاے بے اصل سرائیده اند در اموختن زبان هر قومیکه باشد تعصب مذهبي را چه مداخلت است ما مسلمانان زبان پارسي را میخوانیم و ان زبان ما نیست و گاهے تعصب مذهبي را به ان نسبت نکرده ایم پس در اموختن زبان انگریزي چرا تعصب مذهبي را گنجائي خواهد بود اگر گویند که مسایل علوم جدیده سیما ریاضیات ظاهرا با انچه در قران مجید ازان بیان شده مخالفت دارند ازین باعث مسلمانان از خواندن ان مستکره اند گویم این هم غلط است مسایل حکمت یونان کے بظاهر حال با انچه در قران مجید ازان ذکر رفته مناسبت دارند و همه مسلمانان بهزاران هزار شوق در تحصیل ان سرگرمي ها می دارند و گاهے تعصب مذهبي را کار نفرموده اند پس در خواندن و تحصیل نمودن هیات جدیده فیثاغورثیه چرا تعصب مذهبي را بکار برده باشند اصل کار و حقیقت حال کم توجهي برادران ما در خواندن زبان انگریزي و تحصیل علوم و فنون جدیده ان زبان این است که کتب مذهبي ما مسلمانان که اموختن انها در حقیقت بر ما فرض است همه در زبان مقدس عربي است و عادت ما مسلمانان از طبقه شرفا این است که اولا میخواهند که اولاد ما زبان عربي را بیاموزند و بمسائل دینیه خود واقف شوند بعد ان چیزي شود یا نشود اے حضرات من نیکو دانید و هوشیار بشنید که این طریقه بسیار محمود و بغایت نیک و نهایت پسندیده است و کاشکے تا انکه جان در قالب شما است این طریقه را مگذارید زبان عربي افضل ترین زبان هاست خداوند عالم بهیچ زبان متکلم نشده الا بزبان عربي فضایل این زبان چه از احتصار

الفاظ و کثرت معانی و چه در علو درجه فصاحت و بلاغت از همه زبان ها فایق تر و مشهورتر است پس اینچنین زبان را گذاشتن که دران عمدگی و علو درجه در دنیا و نجات ابدی در عقبی است کار خرد مندان نیست الا تدبیرے باید اندیشد که نوجوانان اقوام ما که در خواندن زبان عربی مصروف اند بجهت حصول علوم و فنون جدیده هم موقعے و قابوے یابند و ان بخوبی حاصل تواند شد اگرهم کشوران ما جمع شده انجمنی بیارایند و کتب علوم و فنون جدیده را از زبان انگریزی بفارسی یا عربی ترجمه نمایند و انرا بمشق نو نهالان اقوام ما بدهند تا بذریعه همان زبانیکه در تحصیل ان مصروف اند از علوم و فنون جدیده هم کماینبغی و اقفیت حاصل سازند علم و تربیت نام صورت زبان و کام نیست بهر زبان که انرا بیاموزم بمدعا میرسم *

ازانچه گفتم چنان ندانید که من روادار تساهل و تغافل در خواندن و اموختن زبان انگریزی بوده ام نے نے من آموختن زبان انگریزی را از قبیل ستة ضروریه میدانیم ببینید حکام ما زبان انگریزی دارند اصل احکام و قوانین انتظام مملکت بزبان انگریزی است که واقفیت ازان ما رعایاے مطیع و منقاد را از ضروریات است اگر بخدمت کدام حاکم وقت میروم بسبب تخالف لسان نیازمندیهاے خود را چنانکه دردل است ادا کردن نمی توانم لطف و اخلاقیکه از جانب حاکم برحال ما میشود انرا فهمیدن و دل را بان خوش کردن نمیتوانم ما را آن قدر حاجت بانگریزی دانستن افتاده است که بدون آن سرانجام امور تمدن هم خیلی مشکل است گردون دخانی که بتخت سلیمان مانا است عمده وسیله تسهیل سفر بجهت ما مهیا است الا بعدم واقفیت از زبان انگریزی چها مصایب هاست که دران نمی برداریم اگر پیام ضروری بذریعه قوة کهربائی فرستادن میخواهم بدون واقفیت از زبان انگریزی دران عاجز ایم از بدترین پیشه ها که نوکری است تا به اعلی ترین پیشه ها که تجارت است ما به انگریزی دانی محتاجیم من به

حسد نمیگویم و نه از همچو مدعی که هوا خواه بنی نوع انسانم حسد آید بلکه بطور غبطه میگویم که دیگر هم کشوران ما صرف بذریعه زبان انگریزی از ما سبقت ها برده اند و روز بروز مسابقت می نمایند پس همکیشان مارا نیز واجب و ضرور است که سعی موفوره در آموختن زبان انگریزی نمایند و چنانکه پیشتر بودند درین معرکه هم گوئی سبقت از دیگر هم کشوران خود ربایند مگر این نمی خواهم که عربی را یکسر فروگذارند و از علوم دینیه و مسایل فقهیه مذهب خود جاهل و نابلد محض مانند *

ترجمه کتب علوم و فنون جدیده را بدین وجه خواهانم که اگر ترجمه نشوند تحصیل علوم و فنون جدیده منحصر بزبان انگریزی خواهد بود وپس وازان همان چند کسانرا که دران زبان لیاقت کلی بهمرسانیده اند فایده حاصل خواهد شد وبس تمام ولایت ما را که من درین آن هستم حصول فواید ممکن نیست ایا شما خیال میکنید که هرچند سعی کرده آید زبان انگریزی در ولایت وسیع هندوستان مثل زبان ملکی رایج شدن میتواند تا چند صد سال بلکه بسیار زاید ازان کسے اینچنین خیال کردن نه میتواند پس ابنای جنس خود را درهمین جهالت و کوری و ذلت و خواری خواهم گذاشت ای سرخیلان قوم ما چندانکه در اهتمام این امور تاخیر میشود روز بروز مشکلی دیگر بروی کار می آید و کار از دست میرود وقت را از دست مدهید و در فراهمی سامان تربیت اهل هند آماده شوید که وقت رفته و تیر از کمان جسته باز نمی آید *

سخنی دیگر هم بغور شنیدنی است که در تربیت علوم و فنون جدیده به نوجوانان هم قومان ما خواه بذریعه زبان انگریزی باشد وخواه بذریعه تراجم احتمال سستی در عقاید حقهٔ دینیه بوده است و این احتمال نیست بلکه به تجربه واستقرا هم همچنین یافته ایم مگر غور فرمایند که در حقیقت باعث ان توغل در زبان انگریزی یا اموختن علوم و فنون جدیده نیست البته از توغل به ملحدیات و غفلت از

تحقیق و تدقیق اعتقادیات اینچنین مغالطه‌ها درپیش می آیند
چنانچه در بلاد جرمن و فرانس آتش این فتنه سر بفلک کشیده بود
و صدها و هزارها مردم نقلیات را اوهن از تار عنکبوت خیال کرده بودند
و زمانے پیشتر ازین در دارالسلطنت لندن هم این بلا افتاده بود و در
زمانیکه حکمت حکماے یونان درمیان ما مسلمانان شیوع یافت
همین افت در مایان هم رسیده بود مگر علماے هر قوم و ملت
بدفع آن کوشیدند و همه انرا برشکسته حقیقت اعتقادیات نقلیه را
بصحت رسانیدند علماے مذهب ما علم کلام را ایجاد کردند و باثبات
رسانیدند که انچه فلاسفه به تحقیق ان پرداخته اند از وهمیات بیش
نیست و نور حقیقت همان است که زبان وحي بان ناطق شده آرے
پاي استدلالیان چوبین بود * پاے چوبین سخت بے تمکین بود
پس منکه خواهان ترویج زبان انگریزي و تعلیم علوم و فنون جدیده
بشمول عربي و باشتمال تحقیقات و تدقیقات عقاید نقلیه بوده ام ازین
قسم تربیت این احتمال بفرسنگها دور است البته در تکمیل امرے
دیگر ما را افتادن خواهد شد و ان اینکه قواعد حکمت یونان ازشیوع
حکمت جدیده همه ازپا برافتاده اند در زمان پیشین علماے دین ما را
به تردید یا بمطابقت اصول حکمت یوناني با علم و حکمت حقیه
الهامي حاجت بود وپس چنانچه بتائید روح‌القدس دران کامیاب
شدند الحال که اصول حکمت را بروش دیگر بنا نهاده اند هرچه ازان
بظاهر مخالف الهامیات مي نماید در تطبیق یا تردید آن توجه
کردن خواهد افتاد و این امر گو بظاهر دشوار می نماید لیکن بتائید
روح‌القدس دشوار نیست
فیض روح‌القدس ار باز مدد فرماید * دیگران هم بکنند انچه مسیحا میکرد
به بینید که ان اصول صرف از مذهب ما بظاهر مخالف نمی نماید
بلکه از مذهب تمام اهل کتاب که عبارت از یهود و نصاری است
مخالف می نماید علماء مسیحي چه ها کوشش درین باره کرده اند
و رساله ها برنگاشته و علاج بد اعتقادي هم ملتان خود کماینبغي

فرموده اند پس علماء مذهب ما چرا بدان طرف توجه نخواهند فرمود *

اگر بدینگونه تربیت هم کیشان ما شیوع گیرد یقین واثق است که فلاح بیشمار بحال انها عاید شود و ترقی روز افزون و تهذیب مهذب نصیب ایشان گردد و از تهذیب نا مهذب که در بعضی از هم کشوران ما شیوع یافته بکلی ایمنی دست دهد من خیرخواه هم کشوران خود روز و شب در همین خیالات بسر میکنم و عمر گرانمایه خود را و نیز درهم و دنیار را هرچه در کیسه ام می اید در همین امور صرف میکنم لیکن من یک جزو ناتوان ام و مثل پیرزالی بخریداری یوسف بر امده ام تنها از من چه میشود و تا وقتیکه همت قومی دران متوجه نشود و هریکی از دل ودست و زبان و درهم و دینار تائید نه نماید انجام ان از محالات می نماید چنانچه بنظر انجام بعضی ازین امور که گفته ام تدبیرے اندیشده ام و رساله دران باب چاپ نموده پیش کش حضرت صدر این انجمن نموده ام بدین امید که اگر مناسب نماید بخدمت جمیع بزرگان که درین محفل خلد مشاکل فراهم امده اند نذر نمایند شاید خداوند کریم و سیله بر انگیزد که تصورات من رتبه تصدیق یابد وما توفیقی الا بالله العلی العظیم هو نعم المولی و نعم النصیر و اخر دعوینا ان الحمد لله رب العالمین * * * * * *

مقام کلکته ۲ اکتوبر سنه ۱۸۶۳ ع *

نمبر ۱

روئداد

سین ٹیفک سوسائٹی

۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

غازی پور

سید احمد خاں کے پرائیویٹ پریس میں چھاپی

۱۸۶۴ ع

نمبر ۱

روئداد

سین ٹیفک سوسئیٹی

۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

غازی پور

سید احمد خاں کے پرئیویٹ پریس میں چھپی

۱۸۶۴ ع

نمبر ۱

روئداد

سین ٹیفک سوسئیٹی

غازي پور   ۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع

اِس سوسئیٹي کا اول مجمع آجکے دن جمع هوا *

سید احمد خاں صدرالصدور نے مجمع میں یهه گفتگو کي *

اي صاحبوں همکو احسان مندي اور انکساري سے اُس خداے مطلق کے بهت بهت شکر ادا کرنے چاهیئیں جسنے یهه فرمایا ہے که جہاں دو یا تین آدمي نیک کاموں کے کرنے پر جمع هوتے هیں وهاں میں اُن میں موجود هوتا هوں ؞ اب جس مقصد کے واسطے هم جمع هوے هیں وہ همارے همجنسوں کي ترقي سے متعلق ہے اسلیئے وہ ایک نیک کام هے پس همکو امید کرني چاهیئے که خداے تعالی کا فضل همارے سب کاموں پر رهیگا آمین *

بعدازاں لفٹننٹ گریهم صاحب نے سوسئیٹي کے مقصدوں اور منشوں پر انگریزي میں مفصله ذیل ایک اِسپیچ کي اور منشي محمد یارخان نے اردو میں اُسکو پڑها *

اي صاحبان

بڑے بڑے کاموں اور تدبیرونکي بهت سي مثالیں هیں جنکو مختلف زمانوں میں مستعد لوگوں نے شروع کیا اور جو بسبب تائید نپانے یا اور سببونکي جاتي رهیں اور معدوم هوگئیں اور پهر شروع هوئیں اور اُسیطرح معدوم هو گئیں ' یهه پرفکر سوچ که روپیه کهانسے آویگا اُن لوگوں کي زبان سے اکثر بیساخته نکلا هے جو انسانوں کو فایده پهونچانے کے واسطے نهایت کوشش کرتے

ہیں لیکن وہ وسیلونکے نہونے کے سبب سے باز رکھی گئی ہیں' خیالی تدبیریں جنکا انجام ناکامی ہوتی ہے اگرچہ آنکو نہایت اچھے ارادوں سے اختیار کیا گیا ہو بلا شبہہ وہ بے مراد نصیبہ کی مستحق ہوتی ہیں لیکن ایک ایسی تدبیر جیسی ہماری ہے جو ایسی تدبیر سے جسکے فائدونکی اس ملک میں مدتسی قدر کیگئی ہے آنسے اچھے نصیب کی مستحق ہے اور اگر آسکی امداد نکرنے سے وہ لوگ جنکی فائدہ کے واسطے آسکو قایم کیا گیا ہے محروم ہوجانے دیں تو ایک بڑی امت بدنامی ہندوستان کی قوموںکی تعلیم یافتہ حصہ پر رہی گی' پچھلی بیس برس میں اسیطرح کی سوسئیٹی کے جاری رکھنی کی جسکا اول اجلاس ہم اب کرتے ہیں بہت سے ارادے ہوئی لیکن آسکی مربیوں کی بیماری یا کافی روپیہ نہونے سے یا سنہ ۱۸۵۷ ع کے غدر کے دفعتاً واقع ہونے سے وقتہ رفتہ یا دفعتاً وہ طی ہوگئی' اگر میری یاد صحیح ہو تو ان سبکو نسانں کے خیر خواہ اور دلسوز انگریزوں نے قایم کیا تھا اور شاید اسوجہہ سے ہندوستانیوں سے آنہوں نے عموماً وہ تائید نپائی جسکے وہ مستحق تھے' ہماری سوسئیٹی کی تائید نہونے کی یہہ وجہہ نہیں ہوسکتی ہے جبکہ آسکی اصل بانی پر ہم نظر کرتے ہیں' ہندوستان کے واقعات میں پہلی ہی بہل ایک شریف مسلمان نے تنہا اور بلا استعانت ایک سوسئیٹی کی تجویز اس نظر سے کی ہے اور آسکو شروع کیا ہے کہ یورپ کے علم اور تحریر ہندوستان کے جم غفیر تک رسائی ہو' بالفعل تمام دفاین جو فنون اور علوم پر ہیں ایشیا کے بہت سے لوگوں کی نسبت سربمہر ہیں اور جبکہ ہم یہہ خیال کرتے ہیں کہ زمانہ حال کے فنون اور علوم ہی کے ذریعہ سے اس ملک کی دن بدن ترقی ہوگی مجھکو یقین ہے کہ جو لوگ ہندوستان کی بھلائی سے غرض رکھتی ہیں وہ اس سوسئیٹی کو اپنی دلی مدد دینگی' اس ملک کے بہت سے امورات اور آسکی لیاقتوں

کا حال یہاں کے بہت سے لوگوں پر ظاہر نہیں ہے ، ایسے کتنے شخص هندوستان میں هیں جو اس ملک کی زمین کی قیمتی چیزونکا کچھہ حال جانتے هیں ، ایسے کتنے شخص هیں جو زمانه حال کی اُن ترقیوں میں سے جو ایسی لوازمات پر هوئی هیں جنسے زمین جوتی بوئی جاتی ہے اور پانی بلندی پر چڑهایا جاتا ہے اور روئی طیار کیجاتی ہے غرض که هر چیز پر جسکو بالفعل هندوستان کے تمام لوگ بیڈهنگی پن اور خامی سے کرتے هیں جسقدر ترقی هوئی ہے واقف هیں ، اُن تمام امور کی کتابوں کو یهه سوسئیٹی رفته رفته ترجمه کرکے سب لوگونمیں پهیلاویگی ، لیکن نه اسلیئے که لوگ اُنکو دیکهیں اور چپ چاپ بیٹهے رهیں ، هندوستان کے سب لوگوں کو مدد دینی چاهیئے ، جو لوگ اس نیک کام سے غرض رکهتے هوں اُن سب کو چاهیئے که اس سوسئیٹی کے مقصدوں کو اپنے اپنے ضلعوں اور قسمتوں میں خوب مشهور کریں اور اپنے سالانه امدنیوں کے بہت تهوڑے سے حصه سے هندوستان کے شهروں کے امیر اس سوسئیٹی کے وسیله سے اپنی اولاد کے فائده کے واسطے علم کی ترقی کے لیئے مدد کریں ، اور اُنکو وه نہایت عمده خوشی جو آدمی کو هوسکتی ہے اکثر هوگی که همنے نه اپنے لیئے بلکه اوروں کے واسطے بهی کچهه کیا ہے ٭

اِس سوسئیٹی کے بانی سید احمد خاں کا مقصد انگریزی زبان کی تحصیل کا روکنا نہیں ہے بلکه انگریزی علم کو اپنے هموطنونکی دسترس میں لانے سے اپنے ملک کی تربیت اور اُس سے دولت اور بهلائی کا بڑهانا مقصود ہے ، اب هندوستان میں انگریزی روز بروز زیاده تر بڑهتی جاتی ہے لیکن وه خوب جانتے هیں که ایک مدت چاهیئے پیشتر اس سے که افضل قوموںکو بهی اُس زبان کا کافی علم هونے سے اُس علم کا فایده پهونچے جو اُس سے ظاهر هوتا ہے ، اِس نظر سے که اُنکی رائے انگریزی کی ضرورت پر صاف ظاهر هو اِس مقام پر

میں اُس اسپیچ میں سے جو اُنھوں نے ماہ اکتوبر گذشتہ میں مسلمانوں
کي مجلس مذاکرہ علمي میں کي پڑھتا ہوں *

اي صاحبوں چند روز سے ہم سب جو علم میں ایسے کمتر ہیں اِسکا سبب یہہ ہے
کہ جبکہ ہم قدیم حکمت اور علوم اور فنون سے واقف ہیں اور اُنکا فیض اُٹھاتے ہیں
زمانہ حال کے علوم اور فنون وغیرہ سے جنکي آج کل کے جوانوں کو اسقدر قدر ہے بالکل
ناواقف ہیں ' پس ہمکو غور کرنا چاہیئے کہ یہہ معاملہ کیا ہے بہت سي بڑي بڑي
کتابیں زبان جرمن اور فرانس اور اور زبانوں میں لکھي گئي ہیں لیکن اِن سب کا
انگریزي میں ترجمہ پایا جاتا ہے ' انگلستان نے بھي مانند اور قوموں کے اگر اُن سے
زیادہ نہیں تو ویسي ہي بڑي بڑي کتابیں پیدا کیں ہیں ' اب غالباً جو ہم زبان جرمن
اور فرانس وغیرہ میں قابل ہونے کي ضرورت نہیں رکھتے ہیں اور اُن زبانوں کي تمام
عالمانہ کتابوں کا جو انگریزي میں ترجمہ موجود ہے اور ہندوستان کے اب جو انگریز
حاکم ہیں اسلیئے خیال کرتا ہوں کہ یہہ بات بہت صاف ہے کہ انگریزي ہي وہ زبان
ہے جسکي تحصیل پر ہمکو متوجہہ ہونا چاہیئے ' کیا کوئي ایسا تعصب مذہبي ہے
جسکے سبب سے ہم اس سے باز رہیں ' نہیں ایسا ہماري نسبت نہیں ہوسکتا ہے ایسا
صرف وہي لوگ کہتے ہیں جو ہمارے حال سے واقف نہیں ہیں ' کوئي مذہبي تعصب
ہمارے کسي زبان کے سیکھنے میں جو دنیا کي قوموں میں سے کسي قوم کي ہو مزاحمت
نہیں کرتا ہے ' قدیم سے ہم زبان فارسي تحصیل کرتے آئی ہیں اور اُس زبان کي
تحصیل سے کبھي کسي تعصب نے باز نہیں رکھا ' پس ہمارے انگریزي سکھنے میں اور
اُس زبان میں کمال حاصل کرنے پر تب کیونکر کوئي مذہبي اعتراض برپا ہوسکتا ہے *

ایک مصنف کا قول ہے دیکھو انسانوں کے اُس مجمع کو جس
میں ہمکو علم لیجاتا ہے ' اُس میں ہمکو نہایت عالي عالي طبع
لوگوں سے ارتباط ہوتا ہے ' سواے ارتباط کے اور کون سي چیز ہے
جس سے ہمکو زیادہ رونق اور تہذیب ہوتي ہے ' جن لوگوں سے ہم
ارتباط رکھتے ہیں اُن سے ہم اسطرح متحد ہوجاتے ہیں کہ معلوم
نہیں ہوتا ' اُس میں اعلے عقل کمتر پر اثر کرتي ہے ' اسطرح سے ایک
بڑے علم کي تحصیل چپکے چپکے اور رفتہ رفتہ انسان کي طبیعت
میں سما جاتي ہے اور لوگوں کي خصلتوں کو مانند اُن خصلتونکے

جنکا اثر اُنپر هوتا هی ترقي هوتي هی ، سیکهنی والا اس طبیعت کي قدر جاننی لگتا هی جس سے عالي طبع دقیق باتوں پر غور کرتے هیں وہ دریافت کریگا کہ سچائي کي بہت سي قسمیں هیں اور کہ وہ سچائي کسي خاص شخص کي راے کي مطابقت پر منحصر نهیں ہے اور کہ دنیا خود اُسکي ذات یا رفیق یا قوم کے بہ نسبت بہتسا زیادہ وسیع ہے ، پس وہ علم ایسا ہے جسکي تائید یہہ سوسئیٹي هندوستان کے لوگوں سے چاهتي ہے ، یہہ وہ فایدہ ہے ایسا فایدہ جس سے آج کا هندوستان پچاس برس کے بعد نہ پہچانا جائیگا جو علم خوب مضبوط علم کسي قوم کا اُن لوگوں کو جو اُسکي کشتکاري پسند کرتے هیں بخشیگا ، اج اس سوسئیٹي کے کارو بار آغاز کرنے سے همنے ایک تحریک شروع کي ہے کہ اگر هندوستان کے لوگ اُسکو صرف اپني دلي مدد دینگے تو وہ مع اور بہت سي تدبیروں کے جو هندوستان کي بہلائي کے لیئے هو رهي هیں هندوستان کو ایک دولتمند اور بہ نسبت اب کي بہت زیادہ دولتمند اور اس سے بهي زیادہ عمدہ ایک روشن ضمیر ملک بناویگي ، البتہ پچہلے صفت مجھکو پہلے بیان کرني چاهیئی تهي کیونکہ روشن ضمیري کي ترقي دولت کي ترقي کي برابر هوتي ہے ، دیکھو پچہلی صدي میں انگلستان کي دولت کو اُسکي تربیت کے ساتہہ کسقدر ترقي هوئي ، اُسکو بہت سے مشکلات جهیلني پڑي تهیں اور وہ اُن مشکلات سے جو هم خوب جانتے هیں کہ اس ملک میں علم کے پهیلنی کي هارج هیں بہت زیادہ بڑي بڑي مشکلیں تهیں ، اُن دنوں میں نہ اُس میں ریل تهي اور نہ چهاپنی کي دخاني کلیں وغیرہ تهیں اُسکي پاس سواے اُسکي ذاتي ذهانت اور بڑي تیز فہمي اور استقلال اور اتفاق کی اور جو کچہہ تها سو تهوڑا تها ، هندوستان میں ذهانت کافي ہے پس اگر اُسکی لوگ صرف استقلال اور اتفاق کے کندهوں سے اُسکو سہارا دیں تو وہ اُنکو تربیت میں

جلد سب سے اول کریگی جیسے کہ بالفعل وہ سب سے پیچھے ہی ؛ روشن ضمیری سے وہ تمام وسیلہ جنکی ایجاد کرنے اور امتحان کرنے اور آخر کار عام استعمال میں لانے میں انگلستان کے برسوں صرف ہوئی اب وہ سب تمہارے ہاتھہ میں موجود ہیں ؛ دھواں اپنے استعمال کی بہت سی ترکیبوں سمیت تمہارے اختیار میں ہی اور اپنے کام میں لانے اور آسکا مربی بنے کے لیئے تمکو با آواز بلند پکار رہا ہی مثلاً جیسے ریل ہی دخانی ہل ہی اور دخانی آب کش ہی یا دخانی چھاپہ ہی وہ عجیب پھیلاو علم کا ہی ؛ ان سب سے فایدہ اٹھانے کا شوق اس ملک کے باشندوں کے دلوں میں صرف بخوبی اسی حالت میں بھڑک سکتا ہی جبکہ انکو اور بہت سی اور چیزوں کو مستعدی سے انکی آنکھوں کے سامھنے لایا جاوے یہی بات ہماری سوسئیٹی کا مقصد ہے ؛ اے اہل ہند اپنے ملک کی بھلائی کی ترقی کے لیئے ان تمام متعدد اور مختلف ترکیبوں کے پکڑنے کو گویا تمکو صرف ہاتھہ ہی پھیلانا ہی اور انکو جو پکڑیں ایک بہت بڑی خوشی اور مجھکو یہہ بھی کہنا چاہیئے کہ فایدہ نہ صرف عقل کا بلکہ جیب کا بھی چھونے ہی سے حاصل ہوگا ؛ اسلیئے ہندوستان کے ان سب انگریزوں اور ہندوستانیوں کو جو اس کام میں دل سے شریک ہوں مجھکو یقین ہی کہ ایسی سوسئیٹی کے نہ صرف قائم کرنے کی بلکہ اسکے اسوقت تک جاری رکھنے کی جبکہ وہ اپنا مقصد حاصل کرلے فخریہ رضامندی حاصل ہوگی جسکے فائدے ہندوستان کے لوگوں کو بیشمار ہونگی ؛ *

اے صاحبوں مجھکو امید ہی کہ تم مجھکو معذور فرماؤگے کہ میں نے آپ کے وقت کو اس گفتگو میں صرف کیا اور انجام میں صرف میں یہہ کہتا ہوں کہ جو کچھہ میرے دل میں ولولہ ہی اسکا سببب وہ روشن ضمیر اور مستقل شخص اس سوسئیٹی کا بانی ہی جو اپنے عقل اور روپیہ دونوں سے اپنے ملک کو برسوں کی خواب سے

جگانے میں نہایت کوشش کر رہا ہی اور جسکو آیندہ زمانہ میں مجھکو یقین ہی کہ آسکے ملک کے مربیوں کی فہرست میں ایک نامی جگہہ کا صلہ ملیگا اور وہ شخص سید احمد خان ہی *

بعد اسکے لفتننٹ گریہم صاحب نے تحریک کی کہ جناب بی سیپٹ صاحب بہادر سی بی اِس مجمع کے چیرمین ہوں *

ایم براڈھرسٹ صاحب اسکوئیر نے اس تحریک کی تائید کی اور وہ منظور ہوئی *

بعدہ سید احمد خان نے قانون سوسئیٹی کا پیش کیا اور آسکو مجمع نے منظور کیا *

پھر سید احمد خان نے آن سب لوگوں کے نام جنھوں نے معاون میمبر ہونے کے واسطے اپنی درخواستیں بھیجیں تھیں حسب تفصیل ذیل مجمع کو سنائے اور بیان کیا کہ ایم کیمسن صاحب اسکوئیر ایم اے ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک شمال مغرب اور کپتان فلر آر اے ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب نے اِس سوسئیٹی کے آنریری میمبر ہونیکو قبول فرمایا *

فہرست میمبران معاون

۱ ایم براڈھرسٹ صاحب اسکوئیر کلکٹر و مجسٹریٹ غازیپور
۲ لفتننٹ جی ایف آئی گریہیم صاحب بہادر بنگال سٹاف کاربس غازی پور
۳ جیمس سمسن اسکوئیر رجسٹر صدر عدالت آگرہ
۴ جی ایچ بکس صاحب اسکوئیر کلکٹر و مجسٹریٹ بنارس
۵ آے شکسپیر صاحب اسکوئیر کمشنر بنارس
۶ جی ایچ رکٹس صاحب اسکوئیر سی بی کلکٹر و مجسٹریٹ الہ آباد
۷ ولیم میور صاحب اسکوئیر میمبر صدر بورڈ الہ آباد

۸ جي بي منڈي صاحب اسکوئیر جج الہ آباد
۹ آرمڈي صاحب اسکوئیر میمبر صدر بورڈ الہ آباد
۱۰ جي ایچ بٹن صاحب اسکوئیر کمشنر آگرہ
۱۱ کرنل جي ڈبلیو هملٹن صاحب بہادر کمشنر دهلي
۱۲ ایف کوپر صاحب اسکوئیر سي بي ڈپٹي کمشنر دهلي
۱۳ اے کالونصاحب اسکوئیر مہتمم بندوبست بجنور
۱۴ اے او هیوم صاحب اسکوئیر سي بي کلکٹر ومجسٹریٹ اٹاوہ
۱۵ سي اي الیٹ صاحب اسکوئیر ڈپٹي کمشنر هوشنگ آباد
۱۶ جے ایم سي سٹیي بلٹ صاحب اسکوئیر اسسٹنٹ کلکٹر غازي پور
۱۷ جارج پامر صاحب اسکوئیر کلکٹر ومجسٹریٹ بجنور
۱۸ سي ڈانیل صاحب اسکوئیر مظفرنگر
۱۹ انریبل اے اے راپرٹس صاحب بہادر میمبر کونسل کلکتہ
۲۰ بي سیپٹ صاحب اسکوئیر جج غازي پور
۲۱ ڈي ایف مکلیوڈ صاحب اسکوئیر سي بي فینین شٹل کمشنر لاهور
۲۲ لفٹنٹ کرنل اڈورڈلیک صاحب بہادر کمشنر جالندهر
۲۳ ڈبلیو این ٹرنر صاحب اسکوئیر جنٹ مجسٹریٹ غازي پور
۲۴ جي اسٹریچي صاحب اسکوئیر جوڈیشل کمشنر ناگپور
۲۵ آر سمتس صاحب اسکوئیر سکرٹري گورنمنٹ شمال و مغرب الہ آباد
۲۶ ڈاکٹر کرسٹیسن صاحب بہادر غازیپور
۲۷ لفٹننٹ کریگي صاحب بہادر بنکال کیولري میرٹھہ
۲۸ آروبڈنگٹن صاحب اسکوئیر غازیپور
۲۹ مہاراجہ ایشري پرشاد نراین سنگہ کاشي نریش بہادر مہاراجہ بنارس

۳۰ شاهزاده سلطان محمد جلال الدین صاحب بهادر نبیره سلطان ٹیپو کلکته
۳۱ مهاراجه مهیشر بخش سنگه بهادر ڈمراؤں ضلع شاه آباد
۳۲ انریبل راجه دیو نراین سنگه بهادر بنارس
۳۳ انریبل مولوی عبدالطیف خان بهادر میمبر لیجس لتف کونسل بنگال کلکته
۳۴ نواب ضیاءالدین احمد خان بهادر دهلی
۳۵ نواب محمد امین الله خان بهادر عرف دیوان امو جان دهلی
۳۶ راجه پرتاب سنگه بهادر تاجپور ضلع بجنور
۳۷ راجه جیکشن داس بهادر علیگڈه
۳۸ نواب محمد حسن خان بهادر جاگیردار سندوانی بنارس
۳۹ راے بختاور سنگه صاحب صدر امین بدایوں
۴۰ مولوی عبدالاحد صاحب غازیپور
۴۱ شیخ محمد جان صاحب غازیپور
۴۲ لاله هربنس لال صاحب وکیل سرکار غازیپور
۴۳ لاله شیو بالک سنگه صاحب غازیپور
۴۴ راے بلدیو بخش صاحب ڈپٹی کلکٹر بهادر غازیپور
۴۵ منشی رام غلام سنگه صاحب تحصیلدار غازیپور
۴۶ منشی علی حسن صاحب تحصیلدار بنارس
۴۷ شیخ برکت علی صاحب منصف بانس گاؤں ضلع گورکهپور
۴۸ مولوی خورشید علیخان بهادر صدرالصدور الهاباد
۴۹ مولوی سید محمد مبین خان بهادر ڈپٹی کلکٹر فرخ آباد
۵۰ منشی احمد حسین صاحب تحصیلدار اریل ضلع الهآباد
۵۱ سید ظهور حسین صاحب وکیل صدر اگره
۵۲ منشی نجم الدین حیدر صاحب تحصیلدار اگره
۵۳ شیخ محمد قطب الدین صاحب امین مرادآباد

۵۴ مولوي سيد قادر علي صاحب تحصيلدار نگينه ضلع بجنور
۵۵ پنڈت رادھا کشن صاحب تحصيلدار دھام پور ضلع بجنور
۵۶ راے شنکرداس صاحب منصف امروھه ضلع مراداباد
۵۷ مولوي نجم الدين صاحب ڈپٹي انسپکٹر میرٹھه
۵۸ منشي الطاف حسين صاحب سررشتهدار کمشنري میرٹھه
۵۹ مولوي محمد کريم بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر للتپور
۶۰ کنور وزير علي خان بهادر ڈپٹي کلکٹر میرٹھه
۶۱ منشي حافظ علي خان صاحب تحصيلدار باندہ
۶۲ مولوي محمد سميع الله خان صاحب وکيل صدر آگرہ
۶۳ مولوي سيد امداد العلي خان بهادر ڈپٹي کلکٹر مين پوري
۶۴ پنڈت من پھول صاحب میر منشي گورنمنٹي پنجاب لاھور
۶۵ منشي سيد محمد حسين صاحب وکيل مهاراجه پٹیاله لاھور
۶۶ منشي رام ملاوا صاحب وکيل مهاراجه کپورتھله لاھور
۶۷ ديوان نهال چند صاحب وکيل مهاراجه جنبو لاھور
۶۸ سردار نهال سنگه صاحب چهاچهي لاھور
۶۹ نواب علي رضا خان بهادر قزلباش انريري مجسٹريٹ لاھور
۷۰ شاہ فريد عالم صاحب غازيپور
۷۱ مولوي زين العابدين صاحب منصف محمد آباد ضلع غازيپور
۷۲ قاضي عزيز الحق صاحب غازيپور
۷۳ شاہ اشد علي صاحب وکيل صدر عدالت آگرہ
۷۴ شيخ عبد الحميد صاحب غازيپور
۷۵ سيد تراب علي صاحب ڈپٹي کلکٹر بهادر جونپور
۷۶ منشي سيد علي نقي صاحب سررشتهدار کلکٹري غازيپور
۷۷ منشي سيد علي حسين صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ پرتاب گڈہ
۷۸ لاله شو مر لال صاحب غازيپور
۷۹ مولوي محمد صاحب علي خان بهادر پنشندار سابق مير

منشي گورنمنٹ هند گهوسي ضلع اعظم گڈه

۸۰ ڈاکٹر دمڑي لال صاحب تيواري غازيپور

۸۱ مولوي فضل احمد صاحب تحصيلدار قايم گنج ضلع فرخ آباد

۸۲ بابو هران چندر صاحب هيڈ کلارک کلکٹري غازي پور

۸۳ مولوي محمد عمر صاحب زمانيه ضلع غازي پور

۸۴ مولوي محمد مظهرالله صاحب سرشته دار کلکٹري بجنور

۸۵ منشي امجد علي خانصاحب تحصيلدار بجنور

۸۶ بابو رام کالي چودهري صاحب منصف بليا ضلع غازي پور

۸۷ مولوي حافظ وحيدالنبي خان بهادر ڈپٹي مجسٹريٹ گڈهبتيا ضلع ميدني پور

۸۸ لاله گوپي ناتهه صاحب غازي پور

۸۹ منشي نصير علي صاحب تحصيلدار و ڈپٹي مجسٹريٹ باغپت ضلع ميرٹهه

۹۰ بابو کاشي ناتهه صاحب بسواس منصف سيدپور ضلع غازيپور

۹۱ منشي سيد بخشش علي صاحب سرشته دار فوجداري غازي پور

۹۲ منشي چني لعل صاحب بنارس

۹۳ بابو لکهمي نراين سين صاحب غازي پور

۹۴ بابو کالي پرشنو سنگهه بهادر کلکته

۹۵ مولوي دليل الدين احمد خان بهادر ڈپٹي مجسٹريٹ بنگانوں ضلع نديه

۹۶ مولوي سيد کرامت علي صاحب متولي امام باڑه هوگلي

۹۷ منشي کاشي پرشاد صاحب سرشته دار ديوانيي غازيپور

۹۸ قاضي علي اکبر صاحب غازيپور

۹۹ مولوي محمد بخش خان بهادر صدور الصدور آگره

۱۰۰ بابو شیو پرشاد صاحب جنٹ انسپکٹر بنارس
۱۰۱ مولوی حبیب‌الله خاں صاحب بهادر صدرالصدور مرزاپور
۱۰۲ منشی کالیچرن صاحب سرشته‌دار عدالت دیوانی مرزاپور
۱۰۳ ٹهاکردت پنڈت صاحب غازیپور
۱۰۴ سید احمد صدرالصدور غازیپور
۱۰۵ راے نراینداس صاحب بنارس
۱۰۶ بابو گروداس صاحب بنارس
۱۰۷ لاله جگت نراین صاحب غازیپور
۱۰۸ لاله منّو لال صاحب غازیپور
۱۰۹ منشی بندا پرشاد صاحب غازیپور

بعد ازاں لفٹننٹ گریهم صاحب نے ایک چٹهی کیمسن صاحب کی اور ایک چٹهی ڈانیل صاحب کی اور دوچٹهیاں کالون صاحب کی پڑهیں اور آنکا اردو ترجمه منشی موصوف نے اور اردو خط انریبل مولوی عبدالطیف خاں صاحب بهادر کا سید احمد خاں نے پڑها جو ذیل میں مندرج هے *

چٹهی جناب ایم کیمسن صاحب اسکوئیر ایم اے ڈایرکٹرز پبلک انسٹرکشن اضلاع شمال مغرب

بنام

سید احمد خاں صدرالصدور ضلع غازی پور

از مقام بریلی مورخه ۳۰ دسمبر سنه ۱۸۶۳ ع

میں نے آپکا رساله التماس جو آپنے تعلیم پر هندوستان کے لوگوں سے کی هے پایا ایک علمی سوسئیٹی بنانے میں میں آپ کے ساتهه شریک هوکر مدد کرنیکی خواهش رکهتا هوں اس بات سے خوش هوں که آپنے اِس امر اهم کے مطلب کو اول آٹهایا هے کیونکه اِس قسم کی تحریک اگر آن لوگوں سے شروع هو جو اُس سے فائده اُٹها نے

کے متوقع هوں تو وہ زیادہ کامیاب هوتي معلوم هوتي هے به نسبت اسکے که آسکي تجویز اور طرف سے هو میں صرف یهه کهه سکتا هوں که جو کچهه مدد میري طاقت میں هے آسے آپکو دینے سے مجهے خوشي هوگي اور میں یهه عموماً خیال کرتا هوں که آپ هندوستاني لوگوں کو جو اِس سرشته (یعني سرشته تعلیم) سے تعلق رکهتے هیں خواہ وہ عهدہ دار هوں یا جنهوں نے آس سے تعلیم پانے کا فائدہ آٹهایا هے اپنے مطالب کے ترقي دینے میں مستعد پاوینگے *

اس مقام کے هندوستاني اخبار نویسوں کو آپکے رسالہ التماس کے مشتهر کرنیکي هدایت کي گئي هے اور مجهکو کوئي شک نهیں هے که اپکي یهه تجویز شهرت پانے اور ایک عقیل کمیٹي کے انتظام میں هونے سے ترقي پائي گي *

آپکا دوست صادق
ایم کیمصی

چٹهي جناب سي ڈانیل صاحب اسکوئیر
بنام
سید احمد خان صدرالصدور ضلع غازي پور
از مقام مظفر نگر مورخه ۳۰ نومبر سنه ۱۸۶۳ ع

میں نے نهایت خوشي سے آپ کے رسالہ کو جسمیں هندوستان کے لوگوں کي خدمت میں التماس هے اور جس میں ایک ایسي سوسئیٹي بنانے کي تجویز هے جس سے هندوستان کے لوگوں میں یورپ کے علم کا چرچا اور ترقي هو پڑها آپ کي تجویز آن سب لوگونکي مدد کي مستحق هے جو اِس ملک کے لوگونکي بهلائي سے غرض رکهتے هیں اور جو آپ کے هموطنونکي سب قوموںمیں علم کي ایسي شگفتگي چاهتے هیں جسکي سبب وہ لوگ اپني آس حالت سے جو اب آنکي هے عقل میں ترقي پاویں اور آن فنون سے جن سے

قوموںکي اقبال کو ترقي هوتي هے اور لوگونکو آسايش اور مرتبه اور فرحت پيدا هوتي هے واقفيت حاصل کرني سے برتر درجه ميں پهونچيں *

مجهکو يقين هے که يهه تجويز جسکه ايسے شخص استقلال سے آسکے درپے هوں جو آپ کي مانند ايسے عمده مطلب کے ترقي ديني کي مناسب طريقوں سے خوب واقف هوں اس ملک کے لوگوں کي عقل پر چندهي سال ميں نهايت بڑا اثر کريگي اور خاص کر آپ کے قومکے لوگوں پر جسميں هر درجه کے قابليت کے آدمي کثرت سے هيں اور مجهکو يقين هے که وه لوگ تهوڑے عرصه ميں اگر انکے ليئے سامان بهم پهونچاديا جاوے تو علم کے ان شعبوں کے تحصيل کرنے کي خواهش رکهنے ميں آس سے او رغرض رکهنے ميں دونوں چيزوں سے بدرجه مساوي رغبت کرينگے جو ايک زمانه ميں آپ هي کي قوم کو حاصل تهيں اور بعد کو جنهيں يورپ کي روم نے جيتسا که اب موجود هے ايک مشهور ترقي پر پهونچايا هے *

مجهکو اجازت ديجيئے که ميں آپکو اسبات کي مبارکباد دوں که اِس نهايت عمده تجويز کي ترقي ديني ميں جسکے انجام ديني کي آپ خواهش رکهتے هيں اپني هندوستاني قوموں ميں سے آپ اول شخص هيں اور آپ کي سوسئيٹي ميں بطور ميمبر کے شريک هونے يا کسي اورطرح سے جو مجهسے هوسکے آپ کي مدد کرنے ميں حاضر هوں *

آپکا نيازمند

سي ڈانيل

چوتهي جناب اے کالون صاحب اسکيوئير

بنام

سيد احمد خان صدرالصدور غازيپور

مقام مظفرنگر مورخه ۱۱ اکتوبر سنه ۱۸۶۳ع

دهلي گزٹ مورخه ۷ اکتوبر ميں جو وکٹوريا کالج کے انعام کي

جلسہ کا خلاصہ لکھا ھی اُس سے مجھکو معلوم ھوا کہ آپ ایک ترجمہ کي سوسئیٹي قایم کرنیکا مشورہ کر رھے ھیں مجھکو آپ کی رسالہ کا ایک نسخہ پانے سے یا جب سے کہ میں نے بجنور چھوڑا باھم اتحاد کی ترو تازہ کرنے سے خوشي نہیں ھوئي ھی لیکن یہہ مطلب ایک ایسا مطلب ھی جسکو میں نے ایک مدت سے بہت ضروري خیال کیا ھے اِسلیئی اُسکی باب میں ایک سطر لکھنی کی لیئی موقع کو ھاتھہ سے نجانی دونگا *

ایسي سوسئیٹي کي بڑي ضرورت اور اُسکی بڑی فایدے جو غالباً اُس سے حاصل ھونگی اور جسکو آپ نے اچھي طرح سے سوچ لیا ھی بخوبي عیاں ھیں اِسلیئی اُنکي طرف اشارہ کرنا کچھہ ضرور نہیں ھے لیکن رایوں کے متفق کرنے اور اسباب کے تحقیق کرنیکا ھر ممکن طریقہ اختیار کرتے میں کہ کسقدر اور کس کس طرح سے روپیہ ایسي سوسئیٹي کے قایم رکھنی کے واسطی غالباً حاصل ھوگا میں آپ سے اِصرار کرتا ھوں مجھکو معلوم نہیں کہ آپ گورنمنٹ کے مدد لینا کسقدر چاھتے ھیں لیکن میں خیال کرتا ھوں کہ صاحبان ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن غالباً اِس تجویز میں بہت سي غرض رکھینگے اور چندہ داروں کے بہم پہنچانے میں اور معاملات میں صلاح دینے کي قیمتي مدد بھي دینگے جلد رواج میں لانے کا بندوبست بہ نسبت ایک محدود تدبیر ترجمہ کے مرجح معلوم ھوتا ھی غالب ھي کہ اصول کي کتابیں بہ نسبت بڑي کتابوں کے شاید سواے کتب سیاست مدن کي نہایت وسیع بھلائي کي پیدا کرني والي ھونگي *

آپ کي کچھہ ھي راے ھو لیکن جو کچھہ تجویز کیا گیا ھی میں چاھتا ھوں کہ اُس سے مجھکو آپ اِطلاع دینگے اور یاد رکھئے کہ میں چندہ دار ھونے سے مجوزہ تجویز میں اور مدد کرنے سے جسطرح کہ مجھسے ھو سکے میں بہت خوش ھونگا *

میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ کی مانند اور بہت سے لوگ ہیں جو آسکے فایدوں کو خیال کرتے ہیں اور صرف اسی وجہہ سے وہ ساکت ہیں کہ وہ کسی پیشوا کے ہونے کی منتظر ہیں اور اندیشہ میں ہیں کہ جو لوگ اس سے زیادہ غرض رکھتے ہیں یعنے اس ملک کے رہنیوالے شاید آنکی مدد نہیں میں اس خوف کو بالکل بے بنیاد سمجھتا ہوں *

اب میں کہتا ہوں کہ آپ یاد رکھئیگا کہ میں اس معاملہ میں بہت توجہہ رکھتا ہوں *

اور مجھکو اپنا یقینی دوست صادق جانیئے

اے کالون

چھٹی جناب اے کالون صاحب اسکوئیر

بنام

سید احمد خان صدرالصدور غازیپور

مقام مظفرنگر مورخہ ۷ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ ع

میں آس رسالہ کے نسخہ کی بابت جو آپ نے مجھکو بطور تحفہ کے بھیجا ہے میں آپکا بہت احسان مند ہوں میںنے آسکو اس ضلع میں پھیلایا اور اس معاملہ میں بہت سے ہندوستانی شریفوں سے گفتگو کی آن لوگوں میں سے اکثر اسبات کا اقرار کرتے ہیں کہ آپکی تجویز کے کیسی کیسی عام فایدے ہیں لیکن چند اشخاص خاص کر قاضیوں میں سے ہر راے پر اعتراض کرتے ہیں جو عربی میں نہ ظاہر کی جاوے اور ایسی علم کو جو آس زبان سے وہ جمع کرسکتی ہیں ایسی وسیع ترویج سے جسکا مروج کرنا کم جلادار زبان میں تجویز کیا جاتا ہے ترجیح دیتی ہیں اس فرقہ کے اکثر لوگ البتہ عربی زبان کے علم کو فی نفسہ بہت عمیق سمجھتی ہیں اور وہ یہہ خیال کرتے ہیں کہ وہ زبان ہر ایک چیز کی واقفیت کی انتہا ہے نہ کہ آلہ یہہ تعصب چند روز کے بعد رفع ہوجائیگا *

میں امید رکھتا ہوں کہ آپ یاد رکھینگے کہ جب آپ کو چندہ طلب کرنیکی ضرورت ہو میں روپیہ بھیجدینے کومستعد ہوں بالفعل ایکسو روپیہ سے مدد کرنیکی میری تجویز ہے اور ہمیشہ جسطرح آپ نہایت سہولیت سمجھیں اسیطرح پر آپ کی مدد کرنیکو مستعد رہونگا *

آپ مجھے وقتاً فوقتاً اطلاع دیتے رہینگے کہ یہہ تدبیر کسطرح پر جاری ہے آپ کا مذاق اور علم ایسی کتابوں کے ترجمہ پر راغب کریگا جو اعلے درجہ کی ہوں اور جنمیں زیادہ غور درکار ہو لیکن مجھکو امید ہے کہ آپ اسباتمیں میری ساتھہ اتفاق کرینگے کہ جو کتابیں کہ عموماً مروج ہونگی اور پھیلینگی اور پڑھی جاوینگی وہ بنسبت مذکورہ بالا کتابوں کی اصول کی کتابیں ہونی چاہییں *

جو کچھہ کہ مدد مجھسے ہوسکتی ہو آپ اسپر بھروسا رکھیں *

اور یقینی اپنا دوست صادق جانیں

اے کالون

خط انریبل مولوی محمد عبدالطیف خاں صاحب بہادر

بنام

سید احمد خاں صدرالصدور ضلع غازی پور

از مقام کلکتہ — مورخہ ۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ ع

بعد عرض تسلیم کے گذارش یہہ ہے کہ خاکسار عقیدت شعار نے آپکی منصوبہی اور آرا درخصوص ترقی تعلیم اہل ہند کے (جنکو آپنے رسالہ وار اردو اور انگریزی میں چھاپکر مشتہر فرمایا ہے اور جو اپنے از راہ عنایت و مکرمت کے خاکسار کو ہنگام رونق افروزی کلکتہ مرحمت فرما تھا) بغور و تامل دیکھا اور بدل اُنکو پسند کیا چنانچہ اُسی وقت خاکسار نے زبانی آپکی خدمت عالی میں عرض کیا

کہ خاکسار بمسرت تمام اس سوسئیٹی کی میمبری میں جسکی بنا کی تحریک آپنے اس رسالہ میں فرمائی ہے داخل ہونے پر آمادہ ہے آپکو بخوبی معلوم ہے کہ خاکسار کو ابتدا سے ان امور کی طرف کتنی توجہہ رہی ہے اور کیا کیا مشقت اور جان فشانیاں اپنی ہم قوم اور ہم وطن کی تعلیم و تربیت کی افزایش و ترقی کی فکر و تدبیر میں کی ہیں اور اب تک کررہاہوں اگرچہ ہمکو نہایت افسوس ہے کہ ہماری ہم قوم و ہموطن کی غفلت اور کاہلی اور سستی اور سہل انکاری جبلی کے باعث ابتک ہماری کوشش اور محنتیں حسب خواہ مثمر مواد نہیں ہوئی ہیں مگر جسقدر نتیجہ ابتک حاصل ہوچکا ہے وہ بہی موجب شکر خداوند کریم ہے اور آیندہ اُس پروردگار کی درگاہ سے امیدواثق ہے کہ تہوڑے عرصے میں اس محنت و مشقت کا نتیجہ خاطر خواہ بہی مل ہی رہیگا آپکو یہہ بہی معلوم ہوگا کہ جس طرح خاکسار خود ان امور میں بجان ودل مصروف ہے اُسی طرح جب کسی دوسرے بزرگ کو ان امور کی ترقی بخشنی کی طرف متوجہہ پاتا ہوں اُنکی اعانت و خدمت گذاری میں بہی بجان و دل مصروف ہوتا ہوں اور اُنکی اُس توجہہ اور کوشش کو عین اپنی کوشش و توجہہ سمجہتا ہوں اور جتنی اُسکی تائید اپنے سے ہوسکتی ہو اُسکی بجاآوری کو اپنی سعادت سمجہتا ہوں چنانچہ اب اسی سوسئیٹی میں جسکی بنا اپنے ڈالی ہے میں بجان و دل (جسطرحکی تائید مجہہ سے ہوسکتی ہو) اُسکے بجالانے میں مستعد و آمادہ ہوں واقعی انگریزی نئی علوم وفنوں کی کتابوں کو فارسی اُردو ہندی اور عربی میں ترجمہ کرنا ایسے وقت اور ایسے ملک میں کہ لوگوں کی ہمت کچہہ بہی تحصیل علوم اور مختلف زبانوں کے سیکہنے کی طرف مصروف اور متوجہہ نہیں ہے نہایت سود مند بلکہ بہت ہی ضرور ہے کیونکہ اِس ملک کے لوگوں کی تحصیل علوم اور کسب کمال میں اسقدر

غفلت و کم توجهي اور سستي و سهل انکاري کي اصل اور قوي وجهه
يهي هی که انکو اصلا کچهه معلوم نهيں که انکی همعصر اور اور ملکوں
کے باشندوں نے صرف اسي تحصيل علوم کي بدولت کيسي کيسي
ترقياں کيں اور روز بروز کرتے چلی جاتے هيں اور کيسي کيسي طرق
تسهيل تحصيل معاش صرف اسي علم و حکمت کے ذريعه سے اپنے اور
اپنے اهل ملک کے واسطی نکالی اور خودا نهيں کے باپ دادي اگلی
زمانے ميں کيا کيا فائدے اس تحصيل علوم سے حاصل کيئی هيں
اور کيسي کيسي فنوں اور طريقے حصول معاش اور ترقيات مدارج
جاه و حشمت کے صرف بواسطه اسي علم و دانش کے ايجاد اور
اختراع کيئی هيں سو اب يقين هے که جب اِس طرح پر جيسا
آپکا منصوبه اور اِراده هی انکے هم عصر دوسرے ملکوں کے اقوام
دانشمند کي نئي نئي کتابيں بهي آنکي مروج زبانوں ميں ترجمه
کي جائينگي انکي وه نا واقفيت قديم تو کسي نه کسي طرح جاتي
رهيگي پهر کيا عجب که انکو رفته رفته آن اصل زبانوں کے سيکهنے
کا بهي شوق پيدا هوا اور حوصله بڑهتا جاے اور اگر بالفرض يهه بهي
نهو تو اِسي قدر علم جو اِن ترجموں سے اِنکو حاصل هونے والا
هی آنکے بهت سے اُمور معاشيه ميں بکار آمد هونے والا هی بلکه
آنکے تمدن ميں بڑي تائيد بخشنے والا هی کيونکه اب جو کيفيت اِس
ملک کے اسلوب تمدن اور وضع تحصيل معاش کي هی اُس سے بدون
واقفيت آن علم جديد تازه ايجاد حضرات اهل فرنگ کے کسي طرح
متمتع و مستفيد هونا ممکن هي نهين هی تفصيل اِس اجمال کي
يهه هی که اِس ملک ميں نه تو نوکري سرکاري کا اِنجام کرنا بے ان
علوم دفنون تازه ايجاد حضرات واليان ملک کے سيکهنے کے
بخوبي و باساني ممکن هی نه تجارت نه زراعت و فلاحت نه کوئي
حرفه و پيشه نه صرف باپ دادوں کے جمع کيئے هوئے مال و دولت کا
بيٹهے بٹهائے کهانا اور اپني اوقات زندگاني کا کاٹنا بآساني ميسر

هے جتنی کہ سفر بحر و بر بلکہ راہ چلنا اور اپنی حوایج ضروری من قبیل خوردنی و پوشیدنی کا مول لینا خریدنا بھی بدون ان علوم و فنون کے جاننے کے خالی از دقت نہیں اگرچہ حق تو یہہ هے کہ صرف اِنکے علوم و فنون هی کا سیکھنا کافی نہیں هے بلکہ انکی زبان کا سیکھنا بھی ضرور هے مگر چونکہ اکثروں کو بے اسکے کہ ان علوم و فنون پر ایک علم اجمالی حاصل هولے انکی اصلی زبان کے سیکھنے کی طرف هرگز توجہہ نہوگی بلکہ بعد اسکے بھی سالہاے دراز تک بہت سے دوسرے موانع و عوائق کی وجہہ سے ایسی امید نہیں هوسکتی ہے کہ اِس ملک کے سارے باشندوں کو زبان انگریزی کے سیکھنے کی علی وجہ الکمال شوق و رغبت پیدا هو اسلیئے ابھی بذریعہ انہیں ترجموں کے ان علوم و فنون جدیدہ پر اِنکو ایک علم اجمالی تو حاصل هوجائیگا اور اپنے اسلاف کے علوم و فنون قدیمہ اور آن کی اگلی ترقیوں پر مطلع هونے سے اِنکو اپنی نالایقی اور پست همتی اور دون حوصلگی پر عبرت حاصل هوگی غرض ایسی ایسی سینکڑوں هزاروں فائدے اس سے حاصل هونے والی هیں کہ جسکی شرح و تفصیل کے لیئے ایک دفتر طویل درکار هے مگر ان گذارشات مافوق سے جو اجمالاً اور کلیتاً معروض هوئی آنمیں سے بہت سے فائدوں کا استنباط کرنا ممکن هے اب چونکہ اس سوسئیٹی کا اِجلاس اول بہت هی جلد هونے والا هے اسواسطے خاکسار نے اپنے اس دلی مسرت اور اتفاق کا گذارش کرنا ضرور سمجھا دل تو یہہ چاهتا تھا کہ ایسی ایک امر عظیم الشان و جلیل المنفعت کی بنا پڑتی وقت خاکسار خود بھی شریک اس اجلاس برکت و میمنت اساس کا رهتا اور آسکی شرکت سے سعادت و میمنت اندوز هوتا مگر چونکہ یہہ امر کثرت تعلقات کے وجہہ کر جسکا حال آپکو بخوبی معلوم هے محال اور ناممکن هے اسلیئے بصمیم قلب و خلوص نیت خداوند کریم کے درگاہ میں دعاے تاسیس و استحکام بنا اور

ترقي رونق و بہا اس سوسئیٹي کے کرتاهوں زیادہ بجز عرض خلوص وعقیدت مندیکے کیا لکھوں والسلام علیکم وعلی جمیع من لدیکم *

الاقل الضعیف

محمد عبدالطیف حنفي

بعد ازآں صدر انجمن نے فرمایا که همکو مسٹر کالون صاحب کا سو روپیه یکمشت سوسئیٹي کے فواید کے واسطےعطا کرنے کا شکریه ادا کرنے میں بڑي خوشي هے اور تحریک کي که سوسئیٹي کیطرف سے ایک چھٹي شکریه کي آنکو بھیجي جاوے سید احمد خان نے اس تحریک کي تائید کي اور سب کے اتفاق سے منظور هوئي *

کونسل مشیر کے میمبروں کے انتخاب کیواسطے منظوري لي گئي اور صاحباں مفصله ذیل کونسل مشیر میں مقرر هوئي *

صدر کونسل

جناب بي سپیٹ صاحب اسکوئیر سي بي

میمبران

ڈبلیو میور صاحب اسکوئیر

اے شکسپیر صاحب اسکوئیر

ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئر

ایف دي مکلیوڈ صاحب اسکوئیر

لفٹننٹ کرنل جي ڈبلیو هملٹن صاحب اسکوئیر

اے کالون صاحب اسکوئیر

جي ایچ رکٹس صاحب اسکوئیر

سي اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر

ایم کیمسن صاحب اسکوئیر ٭

کپتان آر اس فار صاحب اسکوئیر

لفٹننٹ جي ایف ائي گریهیم صاحب بہادر

انریبل مولوي عبدالطیف خان بہادر

نواب ضیاءالدین احمد خان بہادر

منشي پنڈت من پہول صاحب

مولوي کریم بخش صاحب

سید احمد خان

بعد ازاں کونسل کارپرداز کے میمبروں کے انتخاب کیواسطے منظورے لیے گئي اور صاحبان مفصله ذیل کونسل کار پرداز میں مقرر ہوئے *

پریسیڈنٹ

بي سئیپٹ صاحب اسکوئیر سي ایس

ویس پریسیڈنٹ

ایم براڈھرسٹ صاحب اسکوئیر

راے بلدیو بخش صاحب

میمبران

جي ایم سي سٹین بلٹ صاحب اسکوئیر

بابو ہران چندر صاحب

لاله هربنس لال صاحب

شیخ محمد جان صاحب

منشي علي نقي صاحب

منشي بخشش علي صاحب

سکرتریان

لفٹننٹ جي ایف ائي گرهییم صاحب بہادر

سید احمد خان صاحب

بعد ازاں سید احمد خاں نے مجمع میں حسب ذیل گفتگو کی

اے صاحبوں میں اس بات کي تحریک کي اجازت چاهتاهوں

که ایشاٹک سوسئیٹي سے اس بات تمنا کي جائے که سوسئیٹي

کي کتابوں کا مبادله کرنے اور آسکو یهه اجازت دینے سے که اُسکی جرنلوں

وغیرہ کے مضامین کا ترجمہ کرنے کا اختیار ہو اس سوسئیٹی کی استعانت کرے الغرض کہ ہماری سوسئیٹی اور وہ سوسئیٹی باہم ملکر کام کریں اور اسیطرح سے ایک دوسرے کو فائدہ پہونچاویں مَیں یہہ بھی تحریک کرتا ہوں کہ سوسئیٹی کی روئداد کے نسخے مفصلہ ذیل اخباروں میں مشتہر ہونے کے واسطے بھیجے جاویں *

لاہور کرانکل	مفصلیٹ	دہلی گزٹ
اودہ گزٹ	الہ آباد گزٹ	انگلش مین
فرینڈ اف انڈیا	بنگالی	ہندو پیٹریٹ
کوہ نور لاہور	نجم الاخبار میرٹھہ	نورالابصار اگرہ
دور بین کلکتہ	اردو گائیڈ کلکتہ	

اس تحریک کی تائید رائے بلدیو بخش صاحب نے کی اور سب نے بالاتفاق منظور کیا *

کونسل کارپرداز کے سکرٹریوں نے بعد ازاں سوسئیٹی کی امدنیوں کے مفصلہ ذیل صورتحال معہ مختلف بندوبستوں متعلقہ آسکے صرف کی منظوری کیواسطے مجمع کے روبرو گذرانی اور وہ منظور ہوئی *

پہلی رپورٹ ایکزکیوٹف کونسل کے واسطی
سین ٹیفک سوسئیٹی کے
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع

اسوقت تک میمبرونکی تعداد ۱۰۹ ہی جسکی سالانہ آمدنی
(پہلی سال کی) ۲۶۱۶
اور جناب اے کالون صاحب نے عطا کیا ۱۰۰
بالفعل کل میزان ۲۷۱۶

اسوقت تمام سال کے غالباً اخراجات سوسئیٹی کی ایک ٹھیک ٹھیک صورت حال مجلس کے روبرو نہیں گذران سکتا ہوں لیکن دوسرے مجمع میں گذرانونگا مگر کونسل کارپرداز بالفعل مفصلہ ذیل

بندوبست هو جانے کي درخواست کرتي هے ٭

انگريزي مترجم	۶۰ روپيه ماهواري
ايک مولوي جو عربي و فارسي اور اردو سے واقف هو	۵۰ ايضاً ماهواري
ايک محرر	۱۰ ايضاً ماهواري
ميزان کل اخراجات	۱۲۰ روپيه

کونسل ايسي رقمونکي خرچ کي بهي منظوري چاهتي هی جو بابت خرچ ڈاک اور کاغذ وغيره کی مطلوب هوں اور بهي اس روپيه کي منظوري جو سوسئيٹي کے قانون اور روئداد کے چهاپنے اور بيلٹ بکس کي قيمت ادا کرنے کے ليئے صرف کرنا هوگا ٭

لاله لچهمن داس صاحب کو کونسل کار پردازسوسئيٹي کا بالفعل خزانچي مقرر کرنے کے ليئی تجويز کرتي هی ٭

سيد احمد خاں

سکرٹري سين ٹيفک سوسئيٹي

بعد ازاں صدر انجمن نے يهه گفتگو کي

اى صاحبان

جن مقصدوں کے واسطے يهه سوسئيٹي قايم کي گئي هے اُنکو سکرٹري گريهيم صاحب نے اسقدر بخوبي بيان کيا هے که اُسکے بابمين ميرا اور کچهه کهنا فضول معلوم هوتا هے ليکن اِس مجمع کو جو سوسئيٹي کا اول اجلاس هے ميں بغير اپني يهه سرگرم اميد ظاهر کرنے کے برخاست هونيکي اجازت ندونگا که اُسکے بانيکے انسانکي فلاح کے ارادے اور تدبير وه پرورش اور قدر حاصل کريگي جسکي وه مستحق هے جسطرح ايک نيا پيدا هوا بچه شفيق خبرگيري اور پرورش نه پانے سے جلد کمزور هو جاتا هے آخرکار ضايع هوجاتا هے اسي طرح سے کوئي تحريک جسکو کوئي متنفس بلا استعانت اورشرکت اُنلوگوں کے کرے جو مدد ديسکتے هيں اور جنکي بهلائي کے واسطے اُسکا

آغاز کیا جاے جلد تنزل پذیر اور معدوم ہو جاتي ہے اسلیئے میں اُن سب سے جو آج یہاں موجود ہیں اور خصوصاً تم سے اي صاحبوں جو بسبب اپنے مرتبہ کے اپنے هموطنونمیں بہت دبدبہ رکھتے ہو اس کے مقصدونکے برلانے میں دل سے اور ہاتھہ سے مدد کرنیکا خواہاں ہوں اور بقول گریہیم صاحب کے تمکو دریافت ہوگا کہ اس بات سے تمکوبہت سي خوشي حاصل ہوگي کہ ہمنے صرف اپنے لیئے کچھہ نہیں کیا ہے بلکہ کچھہ اپنے واسطے کرنے میں اوروں کي بھلائي کے واسطے بھي بہت سا کچھہ کیا ہے آن میمبروں کي فہرست کے ملاحظہ کرنے سے جو بالفعل اس سوسئیٹي میں شریک ہوئي ہیں میں بہت سے ایسے نام دیکھتا ہوں جو علمي گروہ میں شہرت رکھتے ہیں اسلیئے ہم امید کریں کہ بہت سے آنکے طریقہ کي پیروي کرینگے اور اپنا ہرطرح کا رعب ودبدبہ اِس سوسئیٹي کے اغراض کو ترقي دینے میں مستعمل کرینگے اِس گفتگو کے ختم کرنے سے پہلے میں اسجگہہ خیال کروں کہ شاید بعض ایسے شخص ہوں جو اِس سوسئیٹي کے اُس بڑے نام پرنکتہ چیني کو کام فرماویں جو اُسنے اختیار کیا ہے یعنے علمي سوسئیٹي اپنے تئیں کہا ہے لیکن اِسکا میں یہہ جواب دیتا ہوں کہ سوسئیٹي کا مقصد وہ نہایت بڑا مقصد ہے جو اختیار کیا جاسکتا ہے یعنے تربیت کي مبارک صبح صادق کو اُس تاریکي اور جہالت کي رات پر چمکاے جسنے مدتوں سے اس ملک کي ترقي کو روک رکھا ہے یاخدا ابتدا کي صبح صادق دوپہر کي نہایت چمکیلي کامل روشني پر پہونچے *

بعد اسکے سید احمد خاں نے درباب اُن کتابوں کے جنکو سوسئیٹي اول اول چھاپے مجمع سے یہہ گفتگو کي *

اي صاحبوں اگرچہ تمام کام اجلاس کے ختم ہوگئے اور اب وقت برخاست کا ہے مگر میں اجازت چاہتا ہوں کہ دو ایک لفظ ایک ضروري امر پر جو سبت کے بعد ہمکو شروع کرنا ہے عرض کروں اِس

مطلب پر جسکو میں کہنا چاہتا ہوں عموماً تمام میمبروں کی اور خصوصاً میمبران ڈریکٹنگ کونسل کی توجہہ چاہتا ہوں *

ہماری سوسئیٹی میں سب سے بڑا کام اور بہت زیادہ دقیق جو بالفعل درپیش ہے وہ اُن کتابوں کا تجویز کرنا ہے جنکا بالفعل ترجمہ کرنا ہماری سوسئیٹی شروع کرے جب میں اپنے پیارے ہموطنوں کے حال پر نظر کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ وہ گذشتہ حالات سے اسقدر ناواقف ہیں کہ آیندہ رستہ چلنے کو اُن کے پاس کچھہ بھی روشنی نہیں ہے وہ نہیں جانتے کہ کل کیا تھا اور آج کیا ہے اور اس سبب سے وہ کچھہ نتیجہ نہیں نکال سکتے کہ کل کیا ہوگا وہ نہیں جانتے کہ دنیا میں جو بہت چھوٹی چھوٹی قومیں تہیں اُنہوں نے کیونکر ترقی پائی اور کسطرح وہ ایک بڑے شاندار اور سایہ دار درخت کے مانند ہوگئیں وہ نہیں جانتے کہ جو بڑی بڑی قومیں ایک بڑے میوہ دار درخت کی مانند پہل پہول رہیں تہیں وہ کیونکر مرجھاکر سوکھ گئیں اِسوقت میں جو جو قومیں دنیا میں بادشاہی اور شہنشاہی کر رہی ہیں ہندوستانیونکو اُن کے حال اور اُن کے اقتدار اور اُنکی قوت اور اُن کی حشمت سے مطلق واقفیت نہیں ہے وہ روم اور ایران اور تبت اور نیپال کا نام سنتے ہیں مگر اُن کی اصلی قوۃ اور طاقت سے مطلق واقفیت نہیں رکہتے وہ نہیں جانتے کہ کس قوم کی حکومت اور طاقت نے دنیا کے نقشہ کو خاص اپنے رنگ سے رنگین کررکہا ہے اگر سنہ ۱۸۵۶ ع میں ہندوستان کے لوگ اِن سب باتوں سے واقف ہوتے تو علانیہ نتیجہ نکل سکتا ہے کہ سنہ ۱۸۵۷ ع میں کیا ہوتا یہہ تمام باتیں مجھکو دکہاتی ہیں کہ ہندوستانیونکو علم تاریخ کی اشد ضرورت ہے *

بیشک ایشیا میں بڑی بڑی مصنف گذری اور اُنہوں نے تاریخ کی کتابیں بھی تصنیف کیں لیکن جن لوگوں نے اُن تاریخونکو دیکہا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اُن تاریخوں میں وہ باتیں جنسے اخلاق

اور تربیت انسان کي درست هوتي ہے مطلق نهیں هیں اُن میں کچهه نهیں ہے بجز فقرہ بندي اور عبارت آرائي کے اُن میں کچهه نهیں ہے بجز تعریف اور خوشامد اُن بادشاهوں کے جنسے بسبب حکومت شخصیه کے هر ایک مصنف کو اپني جان و مال کا اندیشه تها تمام خرابیاں جو کسي بادشاہ کي سلطنت میں تهیں اُس وقت کے مصنف اپني جان و مال کے اندیشه سے اُسکو نهیں لکهه سکتے تهے علاوہ اسکے ایشیا کے مصنفوں کي تحریر کا طرز بهي اِس انداز کا نتها جس سے پیچهے آنے والي قوموں کو کچهه روشني حاصل هو اُن کي تصنیفوں میں اسبابات کا کافي ذکر نهیں پایا جاتا که کس زمانه میں کس کس علم اور فن نے اور کس کس طرح پر ترقي پائي کس کس طرح چهوٹي چهوٹي قوموں نے علم و هنر میں ترقي اور نام آوري حاصل کي اور کس کس طرح بڑي بڑي قومیں گهٹتي گئیں یہانتک که برباد هوگئیں میں بطور مثال کے کهتا هوں که بالفعل سر چارلس ترویلین صاحب بهادر نے ایک مضمون پیش کیا ہے جسکے جواب کے لیئے پانسو روپیه کا انعام بهي ہے وہ چاهتے هیں که یهه بات بتائي جاوے که ' شهر بغداد کے خلفاے بني عباس 'اور قرطبه کے خلفاے بني اُمیه کے زمانے میں اهل عرب کو علم یوناني سے کسقدر فائدہ حاصل هوا تها ' اور بعد اُسکے اهل یورپ کو ' جب وہ جهالت سے جاگنے لگے علم عربي سے کسقدر فائدہ پهونچا ' اِن دونوں فائدوں کو باهم مقابله کرو ' اور اِس مقابله کرنے سے نتیجه نکالو ' که اِن دنوں میں که پهر اس مملکت هند میں اهل یورپ اور مسلمانوں میں باهم اختلاط حاصل هوا ہے مسلمانوں کو اهل یورپ سے کسقدر علم حاصل هوسکتا ہے " میري قوم کے بهت سے لوگ اب بهي موجود هیں جو تمام علوم عربي اور فارسي میں نهایت عالي درجه رکهتے هیں اور ایشیا کي مورخوں کي تاریخیں بهي اکثر اُن کي نظر سے گذري هیں پهر شاید کوئي شخص بتاسکے که ایشیا کے مورخ کي فلاں کتاب ایسي

ہے جسمیں اِس قسم کے مضامین (جو بعد کے آنے والی قوموں کی تربیت کی جز ہیں) ملسکتی ہیں یورپ کے مورخوں کا طرز بیان ایشیا کے مورخونکاسا نہیں ہے اُن کی تصنیفوں میں کثرت سے ایسے مضامین پائے جاتے ہیں جنسے پیچھے آنے والی قومیں روشنی اور تربیت پاویں صاحبان ڈائرکٹرز پبلک نسترکشن نے چند کتابیں یورپ کے مورخوں کی ترجمہ کیں ہیں لیکن وہ نہایت چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں شاید بچوں اور دیہاتی مکتبوں کے بکارآمد ہوں مگر قومی اخلاق کی درستی اور قومی تربیت کے لایق نہیں کیا تم خیال کرتے ہو کہ ایسی کتابوںسے جنمیں صرف یہہ بات لکھی ہو کہ فلاں سنہ میں فلاں بادشاہ ہوا اور فلاں سنہ میں مرگیا انسانکے اخلاق کی درستی اور قومی تربیت ہو سکتی ہے نہیں صاحبوں ہرگز نہیں ہو سکتی جب تک کہ ایک قوم کے اخلاق اور اُسکی بھلائیاں اور برائیاں ایک تفصیل سے نہ بتائی جاویں اور طرح طرح کی تقریروں اور مباحثوں سے اُنکی بھلائی برائی ظاہر نکی جاوے دلمیں اثر نہیں ہوتا ٭

میں کہہ سکتا ہوں کہ ایسی تاریخ جسکی میں ضرورت ہندوستانیوں کے لیئے سمجھتا ہوں ایک بڑے نامی منصف رولن صاحب کی قدیم قوموں کی تاریخ ہی جس میں قدیم قوموں کی ترقی اور علوم و فنون کی ایجاد کا حال اور اُنکے قوانین اور اِنتظام کا ذکر اور اُسکی بھلائی اور برائی ایک نہایت صفائی اور عمدگی اور فصیح تقریر سے بیان کی گئی ہی درحقیقت وہ تاریخ جیسے کہ نوجوان طالب علموں کے تربیت کے لائق ہے ویسی ہی پختہ اور تجربہ کار لوگونکی توجہہ کی مستحق ہے ہندوستانکے لوگونکی تربیت کے لیئے میں اُس تاریخکو نہایت مفید سمجھتا ہوں دنیا کی قوموںمیں سے جس قدیم قوم نے کہ اول علوم اور فنون میں ترقی پائی اور جس سے مصر والی میں مراد لیتا ہوں اُسکا حال نہایت خوبی سے اُس بڑی

مصنف نے لکھا ہے ہندوستانی اپنی ناواقفیت سے سمجھتے ہیں کہ
تمام علوم اور فنون کا خاتمہ یونان پر ہو گیا میرا ارادہ یونان کو کچھہ
چھوٹی نگاہ سے دیکھنے کا نہیں ہے میں بموجب قول اسی مصنف کے
اقرار کرتا ہوں کہ ملک یونان کو کسی حیثیت سے خیال کیا جاوے
خواہ اسکے فوج کی شان و شوکت سے خواہ دانشمندی کے قوانین سے
خواہ علوم و فنون کے رواج کی ترقی سے ان سب باتونمیں اسنے ایک
کامل درجہ کی ترقی بہم پہنچائی تھی اور اسلیئے اگر اسکو دنیا
کا ایک مدرسہ کہا جاوے تو بجا ہی مگر ہندوستانی کچھہ نہیں
جانتے کہ پہلے اس قوم کی وحشیانہ حالت کیسی تھی اور کسطرح
اس قوم نے ایسی ترقی پائی تھی اور اب یورپ کی قوموں نے
کس کس امر میں اور کس کس طرح انسے بہت زیادہ علوم و فنون
میں ترقی کی ہی لائیکرگس کی قوانین کا اس مصنف نے
نہایت عمدگی سے ذکر کیا ہی اور جو کچھہ کہ اس سے فائدے
ہوئے اور جو جو باتیں اس میں بری اور انسان کی خلقی طبیعت
کے مخالف تھیں وہ بھی بیان کیں ہیں بس ایسی حالات کے پڑھنے سے
امید ہے کہ ہندوستانیوں کی طبیعت پر بھی کچھہ روشنی پڑے ٭

بالفعل سوسئیٹی کی کمزوری کے سبب میں اس تمام کتاب
کے ترجمہ کرنے اور چھاپنے کی سفارش کرنے میں تامل کرتا ہوں
لیکن میں کسیطرح روک نہیں سکتا کہ اسکے خاص خاص حصوں
کے ترجمہ ہونے اور چھاپہ ہونے کی سفارش میں تامل کروں مصر
کی تاریخ کا اس کتاب میں بہت چھوٹا حصہ ہی کل سو صفحہ
اسکے ہیں اور اسمیں دنیا کی اس قدیم قوم کا ذکر ہی جسنے سب
سے اول علوم اور فنون میں ترقی کی اسلیئے میں سفارش کرتا ہوں
کہ وہ حصہ اسکا ترجمہ ہوکر چھاپا جاوے ٭

اب میں پھر ہندوستانیوں پر نظر کرتا ہوں کہ انکو دولت کی
ترقی کسطرح پر ہونی ممکن ہی بیرونی ملکونکی تجارت البتہ

ایسی چیز ھی کہ غیر ملک کا روپیہ اپنے گھر میں لاتی ھی مگر ایک مدت تک توقع نہیں ھوسکتی کہ ھندوستانی ایسی تجارت سے فائدہ اٹھا سکیں اگر وہ ایک کسی عرصہ میں اندرونی ملک کی تجارت کو بھی ایک عمدہ قاعدہ کے ساتھہ انجام دینے لگیں تو اسکو بھی غنیمت سمجھنا چاھیئے پھر غور کرو کہ کیا چیز ھی جو ھندوستان کی دولت کو بڑھاویگی میں کہہ سکتا ھوں کہ وہ چیز زمین ھی تمام ھندوستانی اور تمام صاحبان کلکٹر جنھوں نے بندوبست کا کام کیا ھے جانتے ھونگے کہ پیداوار ملک کی روز بروز کم ھوتی جاتی ھی اور جو اسکے سبب ھیں انمیں سے بڑا سبب یہہ ھی کہ جو علم کہ زمین کو زیادہ پیداواری کی لائق کرتا ھی اس سے ھندوستانی بالکل ناواقف ھیں اس علم کی بنیاد نیچرل فلاسفی ھے جس سے ھم عناصر موجودہ کا حال اور اسکے استعمال کا طریق جانسکتے ھیں اس سے ھمکو واقفیت ھوسکتی ھے کہ بھاپ کو جسکو ھم کیسا حقیر سمجھتے تھے اسی علم کی بدولت ھمنے اسکی قدر جانی جسکی بدولت ھم اٹھہ پہر میں کلکتہ سے بنارس پھونچ سکتے ھیں اگر کوئی شخص روز کی کے کارخانہ میں گیا ھوگا اور اسنے صرف ایک دھوئیں کی نل سے بہت سے کلوں کو عجیب عجیب طرح کی حرکت کرتی ھوئے اور طرح بطرح کے کام بناتی ھوئے دیکھا ھوگا تو اسکو خدا کی قدرت یاد آئی ھوگی حالانکہ وہ کارخانہ ولایت کے کارخانوں کی بہ نسبت ایک چھوٹا سا کارخانہ ھے اسلیئے میں سفارش کرتا ھوں کہ نیچرل فلاسفی کے علیحدہ علیحدہ چھوٹے چھوٹے رسالے مثلاً علم اب کا ایک رسالہ علم ھوا کا ایک رسالہ اور علی ھذالقیاس ترجمہ ھوکر چھاپے جاویں *

ایک تیسری چیز اور سب سے زیادہ ضروری ھندوستان کے لیئے ھے اور وہ کیا ھے پولیٹکل ایکونمی ھے یہہ علم جسکو ھم سیاست مدن کہتے ھیں ھمارے ھاں بھی تھا میں نہیں کہہ سکتا کہ ھندؤں کے

ہاں اس علم کي کوئي کتاب پائي جاتي ہے یا نہیں مگر ہم مسلمانوں کے ہاں کوئي کتاب مشہور پائي نہیں جاتي کرنل ہملٹن صاحب کمشنر دہلي نے نہایت تلاش اور مشکل سے ایک بڑا کتب خانہ ایشیا کے مصنفوں کا جمع کیا ہے اُسکي فہرست میں جو میرے پاس آئي ہے دو ایک رسالے سیاست مُدن کے نام سے دیکھتا ہوں جو وہ بھي پورے نہیں ہیں اور صاحب ممدوح شکایت کرتے ہیں کہ دوسرے رسالے نہیں ملتے جو وہ کامل کیئے جاویں بالفرض اگر ہمارے ہاںکي سیاست مُدن کي کتابیں دستیاب بھي ہوں تو بھي وہ کافي نہیں کیونکہ اب یورپ نے اس علم میں بہت زیادہ ترقي کي ہے اسي علم سے نا واقفیت کا سبب ہے جو ہندوستاني اُن قوانین کے اصول کو جو گورنمنٹ سے جاري ہوتے ہیں مطلق نہیں سمجھتے وہ نہیں جانتے کہ خراج گورنمنٹ کے فائدہ کے لیئے تحصیل نہیں کیا جاتا بلکہ رعایا کے فائدہ کے لیئے تحصیل ہوتا ہے آپ نے سنا ہوگا کہ ہندوستاني یہہ جانتے ہیں کہ انگریز جہازوں میں روپیہ لاد لاد ولایت کو لیجاتے ہیں یہہ خیال کیا ہے ایک ناواقفیت ہے علم اصول انتظام مدن سے علاوہ اسکے اُنکا ذاتي نقصان بھي بہت بڑا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ہم اپنا ذاتي انتظام کسطرح کریں اور اپنے روپے اور اپني محنت کو کسطرح اپني دولت بڑھانے میں کام میں لاویں پس اس علم کي بھي کسي عمدہ کتاب کا ترجمہ کرنا بہت ضرور ہے *

میري راے میں اس علم میں جو عمدہ کتاب ہے وہ مل صاحب کي پولیٹکل ایکونمي ہی اُس کتاب پریہہ اعتراض ہو سکتا ہی کہ وہ کسیقدر طویل ہی میں کہتا ہوں کہ ہاں طویل ہی کتاب کا ترجمہ ہونا چاہیئے تاکہ ہندوستانیوں کو اُسکي ہرایک جزئیات سے بخوبي واقفیت ہو اور اُسکے تمام اصول اُنکے دل میں بیٹھہ جاویں اُس کتاب پریہہ بھي اعتراض ہو سکتا ہی کہ اُسکا کسیقدر حصہ

هندوستان کے امورات سے علاقہ نہیں رکھتا بلکہ ولایت کے محاصل سے متعلق ہے میں کہتا ہوں کہ ہاں اسکا بھی ترجمہ ہونا ضروری ہے تا کہ ہندوستانیوں کی آنکھہ کھلے اور وہ جانیں کہ انگریز اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں *

ایک اور بات ہے کہ جسکے کہے بغیر میں نہیں تھم سکتا کہ میری ہموطن یہہ بات دیکھتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ اور اسکے افسر بہمہ‌تن ہندوستان کی تربیت اور ہندوستان کی پیداوار کی ترقی میں مصروف ہیں اور اسی مراد سے ابھی بنارس میں اشیاء پیداوار ہندوستان کا میلہ ہوچکا ہے اور اسی غرض سے کلکتہ میں حسب تجویز جناب نواب لفٹننٹ گونر بنگالہ میلہ ہونے والا ہے یہہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ کی رعایا کا تربیت یافتہ اور خوشحال ہونا ایک امر باعث نہایت خوشی گورنمنٹ کا ہے مگر کوئی ذاتی منفعت گورنمنٹ کو اس سے مقصود نہیں ہے دیکھو تمہارے ضلع کا اور اور اکثر اضلاع بنگالہ کا استمراری بندوبست ہے اور بموجب حکم ولایت کے عنقریب تمام ہندوستان کا استمراری بندوبست ہونیوالا ہے پس جسقدر کہ تم اپنے ملک کی پیداواری بڑھاؤگے اپنے ہی جیب کے لیئے بڑھاؤ گے *

ایصاحبوں مجکو اس بات کے کہنے کی بھی اجازت دو کہ میں چاہتا ہوں کہ اس سوسئیٹی میں جو کتابیں چھاپی جاویں وہ نہایت عمدہ اور خوبصورت جیسے کہ ولایت سے کتابیں چھپ کر آتی ہیں چھاپی جاویں میں کسیطرح راضی نہیں ہوں کہ کتابوں کو اسطرح بد سلیقگی سے چھاپ کر جیسا کہ ہندوستان کے لیتھو گرافک پریس نے بے عزت کردیا ہے بے عزت کیا جاوے میں سفارش کرتا ہوں کہ کتابونکا چھپنا کلکتہ کے کسی نامی چھاپہ خانہ میں تجویز کیا جاوے اور شاید اس کام کے لیئے باپٹسٹ مشن پریس ایک بہت عمدہ چھاپہ خانہ ہوگا *

ایصاحبوں میری گفتگو بہت لنبی ہوگئی اب چاہتا ہوں کہ اپنی گفتگو کا خاتمہ جناب چیرمین کی شکرگذاری میں کروں جنکے سبب ہماری سوسئیٹی کو ایک فخر حاصل ہوا جنہوں نے اپنا بیش قیمتی وقت اس کام کے انجام میں صرف فرمایا اور وہ کون ہیں جناب بی سئیپٹ صاحب اسکوئیر سی بی ہیں *

چنانچہ جناب ممدوح کی شکرادا کرنے پر مجلس برخواست ہوئی *

دستخط

بی سئیپٹ

چیرمین
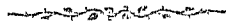
نمبر ۳

روئداد

سینٹیفک سوسئیٹی

عام اجلاس واسطے خاص کام کے

۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع

معہ

رپورٹ کونسل کارپرداز بابت

ماہ فبروری سنہ ۱۸۶۴ع

غازیپور

سید احمد خان کے پرائیوٹ پریس میں چھپی

۱۸۶۴ع

نمبر ۳

روئداد سین تیفک سوسئیتی

غازیپور ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع

عام اجلاس واسطے خاص کام کے

صدر انجمن

بی سیپٹ اسکوئیر سی بی

میمبران موجودہ

ایم براڈھرسٹ صاحب اسکوئیر
لفتننٹ جی ایف گریھیم صاحب بہادر
جی ایم سی ستین بلنت صاحب اسکوئیر
انریبل راجہ دیونراین سنگھہ صاحب بہادر
بابو ہرکن چندر صاحب
بابو کاشی ناتھہ بسواس منصف سیدپور
شیخ محمد جان صاحب
لالہ ہربنس لال صاحب
قاضی عزیزالحق صاحب
لالہ شیو مدر لعل صاحب
مولوی عبدالاحد صاحب
منشی طالع مند پرشاد صاحب
سید علی خان صاحب
منشی مادھولال صاحب
بنو کیدنون راے صاحب

بابو شنبھو ناتھہ صاحب

مولوي محمد زين العابدين خاں صاحب

پنڈت ٹھاکر دت صاحب

سيد احمد خاں

جن صاحبوں کي پہلے عام اجلاس کے بعد سے ميمبر ہونے کي درخواستيں آئي تھيں اور جنکے نام ذيل ميں درج ہيں اُنکے ميمبر مقرر کيئے جانے کي صدر انجمن نے تحريک کي سيد احمد خاں نے اُسکي تائيد کي اور بالاتفاق منظوري ہوئي *

١٣٣ کرنل رابرٹ ماري سن صاحب رئيس آٹن برغ

١٣٤ لفٹننٹ ايس بروک صاحب اسسٹنٹ کمشنر هوشنگ آباد

١٣٥ ڈي سمسن صاحب اسکوئير سول سروس فيض آباد

١٣٦ کرنل آر ميکلگن صاحب سي بي لاهور

١٣٧ ڈبليو اے فاربس صاحب اسکوئير کلکٹر و مجسٹريٹ ميرٹھہ

١٣٨ مسٹر فانڈم صاحب هيڈ کلارک کلکٹري مراد آباد

١٣٩ نواب عبد العلي خاں صاحب رئيس بنارس

١٤٠ راے مان راے صاحب وکيل سرکار صدر آگرہ

١٤١ مولوي عبد الستار صاحب وکيل صدر آگرہ

١٤٢ مولوي امجد علي صاحب وکيل صدر آگرہ

١٤٣ منشي هنومان پرشاد صاحب وکيل صدر آگرہ

١٤٤ بابو روپا چندر گھوس صاحب بليا

١٤٥ قاضي عنايت حسين خاں صاحب صدر الصدور فتحگڈہ

١٤٦ چوبے دھن پت راے صاحب ڈپٹي کلکٹر آگرہ

١٤٧ منشي امام الدين صاحب تحصيلدار مراد آباد

١٤٨ مولوي حيدر حسين صاحب وکيل صدر آگرہ

۱۴۹ سید احمد علی صاحب وکیل صدر آگرہ
۱۵۰ مرزا عباس بیگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر ھردوی
۱۵۱ راے بشمبر سھای صاحب تحصیلدار ھاپور
۱۵۲ قاضی محمد عباس صاحب رئیس مراد آباد
۱۵۳ منشی ثناء اللہ صاحب سرشتہ دار کلکٹری بریلی
۱۵۴ دلیل الدین احمد صاحب رسڑا
۱۵۵ مدد علی خان صاحب رئیس غازیپور
۱۵۶ صفات احمد خان صاحب رئیس غازیپور
۱۵۷ منشی سالگ رام صاحب منصف رسڑا ضلع غازیپور

بعد اسکے سید احمد خان نے کہا کہ مجھکو اسبات سے بہت بڑی خوشی ھوئی اور میرے نزدیک اس سے سوسئیٹی کی بہت عزت ھوئی کہ کرنل رابرٹ ماریسن صاحب رئیس اڈن برو دارالسلطنت اسکاٹلنڈ ھندوستانیوں کی بھلائی کی ترقی دینے پر امادہ ھوئے *

سید احمد خان نے اجلاس سے یہہ گفتگو کی کہ ای صاحبون تم پر یہہ بات بخوبی روشن ھے کہ یہہ سوسئیٹی لفتننٹ گریھیم صاحب بہادر کی کوششونکی کسقدر ممنون ھے یہہ سوسئیٹی سال گذشتہ میں صرف میرا ایک خیال تھا اب جیسی کچھہ کہ وہ ھوگئی وہ ان صاحب کی مستقل اوردلی اعانت کا سبب ھے یہہ بات غالب ھے کہ مقام سوسئیٹی کا یہاں سے بدلا جانے والا ھے جس سبب سے ان صاحب کی بہت عمدہ خدمات آسکے ھاتھہ سے جاتی رھینگی اور آسکے بڑے رنج کا موجب ھوگا اسلیئے میں تحریک کرتا ھوں کہ جو عہدے اس سوسئیٹی میں آنکو اب ھیں وہ آنپر ھمیشہ کے لیئے انریری کیئے جاویں تاکہ اس ذریعہ سے آنکے ھندوستان میں رھنے یا ولایت میں رھنے پر بھی وہ ھماری سوسئیٹی کے ھمیشہ کے لیئے آنریری میمبر اور ھماری کونسل مشیر کے بھی ھمیشہ کے لیئے آنریری میمبر اور سوسئیٹی

همیشه کے لیئے آنریری سکرٹری رہیں *

صدر انجمن نے اس تحریک کی تائید کی اور باتفاق سب کے منظور ہوئی *

اسکے بعد سکرٹریون نے اجلاس کے روبرو مفصلہ ذیل چٹھئیں گذرانیں *

چٹھی ای کالونصاحب اسکوئیرمیمبر کونسل مشیر مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

بجواب آپکی چٹھی مورخہ ۱۹ جنوری درباب استفسار راے بلحاظ اقسام کتابون یا آنکے حصون کے ترجمہ کرنیکے واسطے سوسیئٹی کے لیئے میں مفصلہ ذیل راے دیتا ہون *

خواہ رولن صاحب کی قدیم تاریخ جیسی آپکی تجویز ہے یا الفنسٹن صاحب کے ہندوستان کی تاریخ میری راے میں ترجمہ کے واسطے بہت اچھی ہوگی مل صاحب کی پولیٹیکل ایکونمی بہت عمیق معلوم ہوتی ہے یعنی اس علم کے اصول کی واقفیت اس درجہ سے بہت زیادہ درکار ہے جو غالباً عام ہندوستانی پڑھنے والون میں پائی جاے بجاے اسکے میں راے دونگا چھوٹے چھوٹے رسالون کی جنمیں مثلاً پہلا دوسرا تیسرا اور چوتھا باب آدم اسمتھ صاحب کا اور مسٹر کلاک کے آخر نسخہ کی چوتھی اور پانچویں نوٹس کا اور پرافسر جون صاحب کے سیاست مدن کی لیکچرز میں سے آبادی پر کی گفتگو ترجمہ ہو *

کسی موقع آیندہ پر میں سوسئیٹی کی توجہ اس باتکے مشورہ پر چاہونگا کہ کوئی عمدہ کتاب مناظرہ کی تیار کریں اور واٹلیصاحب کے مناظرہ کو منتخب کرونگا چنانچہ اس ملک کے پڑھنے والونکی طبیعت سے غالباً مناسب ہے *

ترجمونکا خرچ عربی اور اردو دونون میں ہونے سے بہت بڑھ جاویگا یہہ سچ ہے کہ قاضی مولوی وغیرہ اردو کو ناپسند کرینگے

لیکن اگر سوسئیٹی کی پرورش اُس گروہ کے لوگوں پر منحصر نہو تو میں خیال کرتا ہوں کہ عربی میں ترجمہ کرنے سے کچھہ فایدہ ہو یا نہو جسوقت ایک کتاب کے عمدہ مضمون سے اطلاع عام ہوتی ہے تو کسی زبان میں وہ لکھا ہو پڑھا جاتا ہے اور ترجموں میں دیر اور بڑی خرچ کے ہونے کا غالباً عوض اُسوقت تک نہو جبتک کہ جو گروہ عربی دان ہے اس طریقہ کا مقدم معاون نہو اُردو زبان بسبب بڑی آمیزش عربی اور فارسی اصطلاحوں کے اوپر کے ہندوستان کی زبان عام ہے اور ترجمہ کرنے کا ایسا طریقہ جسکا منشاء عام پسند ہونے کا ہو اُس عمدہ زبان کی رعایت پر ہونا چاہیئے میری رائے میں اس زبانکو ترجمونکے واسطے مقدم زبان سمجھنا چاہیئے اور اور زبان میں صرف اُس حالت میں ترجمے کئے جاویں جبکہ خاص موقع کی روسے اُسکا خرچ زاید گوارا ہوسکے ٭

انتخاب چٹھی ای کالونصاحب اسکوئر

مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۴ ع

روئداد (نمبر ۱) سے یہہ نہیں معلوم ہوتا کہ ترجمہ کے حق کی مشکل پر غالب آنیکی آپ نے کیا تدبیر کی ہے بلاشبہہ آپکو معلوم ہوگا کہ بہت سے انگریزی کتابونکے مصنف مثلاً مِل صاحب ترجمہ کا حق اپنی ذات پر محفوظ کرتے ہیں مجکو کچھہ شبہہ ہے کہ اس مشکل کو اُس سے پہلے معلوم کیا گیا ہے اور اُسکی تدبیر کی گئی ہے لیکن آپکے وقت فرصت میں یہہ معلوم کرنا پسند کرونگا کہ کیا طریق اختیار کیا گیا ہے ٭

چٹھی کپتان آراس فلر صاحب ڈریکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب

مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۶۴ ع

میں نے جو کتنے ہی انگریزی اور ہندوستانی صاحبوں سے دھلی اور لاھور اور اور مقاموں پنجاب کے بلحاظ سید احمد خان کی یاد داشت مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ ع کے مشورہ کیا میری اس رای سے وہ سب اتفاق کرتے ہیں کہ عربی زبان میں

کوئي کتاب مشتهر کرني بيفايده هے اول تو اِس زبان کا ايک قابل مترجم حاصل کرنا مشکل هے دوسرے فرض کيا جاوے که ايک اچها عربي ترجمه هوا تو وه سوا آنکے جو عالم مسلمان طالب علم هين اورونکے نسبت گويا سر بمهر هوگا اور اِن طالب علمونکا علم دس حالتونمين سے نو مين بالکل ايسا هوتا هے جسکو ايک خاص محدود علم مانا جاوے وه زمانه حال کے مصنفونکے اور زياده يهه کهوں که زمانه حال کے خيالات يوروپ کے علم کے خلاف پر هين اگر وه مختلف شاخوں علم کا دقيق علم بذريعه آردو کے ايسي وسيله کے جسکو سب جانتے اور سمجهتے هيں نه قبول کريں اور آسکي صاف خيالات کو نه انتخاب کريں تو ميري راے ميں سوسيئٹي ايسے قليل گروه هندوستانيونکے خود غرضيونکي تسکين دينے مين اپنے تئيں نه ڈالے *

عرب کے لوگوں نے اپنے هموطنوں اور هم مذهبوں کو يونان کا علم پهونچانے ميں البته اپنے وطن کي زبان کا استعمال کيا هے پس اصول علم کے اِس ملک کے کثير لوگوں ميں بذريعه آنکي خاص زبان کے پهونچانے چاهيئيں اور جو لوگ اول درجه کي قابليت حاصل کرنا چاهيں وه بذريعه انگريزي آسے حاصل کريں *

ميں بالکل اِتفاق کرتا هوں سيد احمد خاں سے در باب طرز ترجمه کے وه کتاب کے هم مضمون هونا چاهيئے زياده تر ترجمه سے *

ترجمي کتابوں کے جو دهلي کالج ميں هوے چند برس گذرے وه بهت لفظي اور مجمله تهے مترجم يا هممضمون کرنيوالا پيشتر اِس سے که وه لکهنے کا قصد کرے مضمون کو بخوبي سمجهه لے بعد اِسکے جهانتک ممکن هو اپنے مضمون کے مختصر کرنے ميں کوشش کرے ميں ايک نسخه هندوستانکي تاريخ کا جسکو اِسطريق پر طيار کيا گيا هے روانه کرتا هوں آسپر کميٹي کي راے معلوم کرنے سے خوش هونگا کامل هونے سے وه دور هے ليکن ميں خيال کرتا هوں که وه صحيح رسته کيطرف ايک قدم هے *

بلحاظ مجوزہ کتابوں ترجمہ کے کہا جاوے کہ ملصاحب کي پولیٹکل ایکونمي بمشکل مطالب کے مناسب معلوم ہوتي ہے جبتک کہ بہت اختصار اسکا نکیا جاوے اور اسکے چند مشتبہ مضمونوں کو ہوشیاري سے نہ بیان کیا جاوے لارڈ نر صاحب کے مجموعہ علوم و فنون کے ترجمہ کیئے جانے میں میں راے دیتا ہوں کیونکہ اسکا طرز تقریر سہل اور عام پسند ہے اور اسمیں بہت سے عمدہ اور قابل اطلاع مضامین ہیں جو تمام فرقوں اور تمام لوگوں کو دلچسپ ہونے میں قاصر نہیں ہو سکتے مسٹر مارشمین نے ابھي ایک نئي تاریخ ہند کا پہلا حصہ مشتہر کیا ہے اور دوسرا حصہ جسمیں انگریزي زمانہ ہے جلد مشتہر ہونے والا ہے شاید اسکي مدد سے اس تاریخ سے جو میں سمجھتا ہوں کوئي شخص بہتر تاریخ ہندوستانکي تالیف کرسکے اور اگر ایسا ہو تو وہ بہت مفید ہوگي اور غالباً ان مدرسوں کے لیئے جہاں جہاں اردو ہي بطور درسي کتاب کے اختیار کیجاویگي *

سوا درسي کتابوں کے مجکو دریافت ہوتا ہے کہ اور بہت کم بکتي ہیں اور بجز بذریعہ مفت تقسیم کردینے کے پنجاب میں انکا رواج دینا مشکل ہوتا ہے اسلیئے میں سوسیئٹي کو صرف چھوٹي چھوٹي اصول کي کتابوں کے مشتہر کرنیکي راے دیتا ہوں اور اگر کتابیں بڑي ہوں تو انکو حصوں میں تقسیم کیا جاوے اور صرف چھوٹي چھوٹي جلدوں میں چھاپا جاوے *

چٹھي سي اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر میمبر کونسل مشیر

مورخہ ۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع

سید احمد خاں کے تحریر میں جو درباب ترجمہ کتابوں کے ہے جنکو سوسئیٹي مشتہر کرنے پڑھنے والوں کے دو مختلف گروہوں پر زور دیا گیا ہے جنکي مذاق اور ضرورتوں میں ہمکو مناسبت کرني چاہیئے انمیں سے ایک گروہ تیز اور عیاں نتیجوں کا خواہشمند ہے

یعني وہ ایسي کتابیں پڑھنا چاھتے ھیں جو زندگي کے روز مرہ کے کام میں مفید ھوں اور پیشتر اس سے کہ سوسئیٹي کیطرف سے آنکي فرمن تھنڈي پڑ جاے وہ جلدي سے تمام ھوسکیں اور دوسري جماعت فاضلانہ مذاق رکھتے ھیں اور وہ آسوقت تک منتظر رھنے کو راضي ھونگے جب تک کہ درحقیقت عالي مضمون اور نہایت عمدہ کتابیں ترجمہ ھوکر مشتھر ھوسکیں میرے نزدیک اس امتیاز کا ھمکو لحاظ کرنا ایک امر اھم ہے جو کتابیں ایک گروہ کو رضامندي دیں وہ دوسرے گروہ کو خوش نہ آوینگے اور میري راے میں ان دونوں گروھوں کے درمیان میں ایک خط امتیاز کھینچنا اور اسبات کا تصفیہ کرنا کہ سوسیئٹي کا اسقدر وقت اور روپیہ ایسي کتابوں کے مشتھر کرنے پر جو فاضلانہ مذاق والے گروہ سے مناسب ھوں صرف کیا جاویگا اور اسقدر واسطے مختصر استعمال کے لایق عام علم کي کتابوں کے کیا جاویگا اچھي تدبیر ہے ھندوستاني میمبروں خصوصاً سید احمد خان کو یہہ بات خوب معلوم ھوگي کہ ان پڑھنے والوں کے ھر ایک گروہ میں کیسي مناسبت ھوني چاھیئے اور آس مناسبت کے بموجب سوسئیٹي کے روپیہ کو وہ اچھي طرح سے دونوں پر تقسیم کرسکینگے مجھکو خیال کرنا چاھیئے کہ فاضلوں کا گروہ بہت قلیل ھوگا *

بلحاظ آن کتابوں کے جنکا بزودي تمام ترجمہ ھوسکتا ہے اور جو استعمال کے قابل ھیں ھم سواے آن کتابوں کے جنکو ھم عام پسند کہتے ھیں جو دقیق علمي کتابوں سے غیر ھیں اور کسي قسم کي کتابوں کے توقع نہیں کرسکتے اس قسم میں نیچرل فلاسفي کے مختلف شاخوں کے ایسے رسالے شمار کیئے جاویں جیسے ویل صاحب کے سلسلہ میں مشتھر ھوئے ھیں مانند ر صاحب کے خزانہھاے علم ایسے دقیق نہیں ھیں اسلیئے ھر شخص کے استعمال کے قابل ھیں پس آن میں سے مضمون انتخاب کرکے ترجمے کیئے جاویں لیکن بھر حال مجھکو یہہ خیال کرنا چاھیئے کہ اِس قسم کے پڑھنے والوں کا گروہ ایسي کتابونکو

جو اس ملک کے حالات سے متعلق ہیں نہایت پسند کریگا ایشیا کی تلاشیں اورجرنل کے بہت مضامین عام پڑھنے والوں بلکہ فاضلوں کو بھی مفید اطلاع بہم پہونچا سکینگی آنمیں حقیقتوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور انسے نتیجے نکالے جاتے ہیں جو نئی اور دلچسپ سمجھی جاوینگی جنرل کینگ ہیم صاحب کی کتاب درباب فلسا کے درختوں کے ہجوم کے اول اول کے باب اور آسی جرنل میں آنکی بہار اور گورکھپور کی تلاشوں کی رپورٹ غالباً سبکی تعلیم کے واسطے عمدہ ہوگی اورسبکو پسند آویگی سرجان مالکوم صاحب کی تاریخ فارس اور تاریخ بھوپال جسکو آنکی تاریخ ہندوستان میں سے لیا جاوے بھی مناسب ہونگی اور تاریخ بھوپال کی مختصر ہونیکی سبب سے خوب ہے رولن صاحب کی مصر کی تاریخ کی نسبت میں کیا کہوں اگر وہ مختصر ہے تو خیر اسکا ترجمہ کیا جاوے لیکن وہ بالکل حال کی تاریخ سے باہر ہے اور حال کی تحقیقونکی سبب سے معیوب ہوگئی ہے کوئی مورخ اسکا حوالہ دینے کا خیال نہیں کرتا ہے ❊

اب درباب اُن کتابونکی جنکو صرف فاضل پڑھیں کہا جاوے کہ مل صاحب کی پولیٹیکل ایکونمی ایک عمدہ انتخاب ہے لیکن اگر اسکا ترجمہ کرلیا جاسکے تو سوسئیٹی بڑی خوش نصیب ہوگی اور لایبی صاحب کی ایگری کلچرل کمسٹری یعنے اصول علم کشتکاری ایک ایسی کتاب ہے جو ہندوستان میں نہایت مفید ہوگی لیکن اسکا بھی ترجمہ کرنا مشکل ہے دقیق علمی مضامین میں وہی ول صاحب کا رسالہ ہیات یا آنکی پلوریلٹی آف ورلڈ یعنے بہت سی کاینداتوں کا ثبوت اور ملر صاحب کی تستی منی آف دی روکس یعنے شہادت پہاڑوں کی اور ڈارون صاحب کی بہت عمدہ اور اطلاع بخش کتاب اور اور مثل انکے ہیں جنسے ہر پڑھنے والا غرض رکھے گا اور رضامندی حاصل کریگا مشہور ۹ بابہ بکل

صاحب کا جو دریاب ڈیڈ کٹیو فلاسفي کي قدر و منزلت کے سے ایک ایسي کتاب ہے کہ اُسکا ترجمہ واسطے سوسئیٹي کے مین کرتا اگر میں یہہ نہ دیکھتا کہ مجکو مناسب طرح سے پورا کرنیکي فرصت نہ ملیگي اب بلحاظ اُن کتابوں کے جو اِس ملک سے متعلق ہیں مناسبت ہرقسم کي کتابوں میں بہي ہمیشہ عمدہ ہوني چاہیئے میري راے میں برنیر صاحب کي تاریخ جہانگیر کے دربار کي اور میکس ملر صاحب کي کتاب جو دریاب شنسکرت علوم کے ہے اور جسمیں وہ اُن تاریخونکي وجہہ بیاں کرتے ہیں جو بیدوں اور برھمنوں اور اپانشدوں کي علحدہ علحدہ اونہوں نے قایم کي ہے ترجمہ کیا جاوے اور ڈاکٹر ہینگ صاحب کي کتابوں میں سے چند کتابیں دریاب ژند لیٹریچر کے ہیں مجکو یقین ہے کہ نیز مناسب ہونگي ٭

بلحاظ تجویز مشتہر کرنے ترجمي کتابوں کے عربي میں البتہ

سید احمد خاں نہایت اچھي سند ہونگے جنسے پڑھنے والوں کي وہ تعداد دریافت کیجاوے جسقدر غالباً موجود ہوں لیکن جہانتک میرا تجربہ ہے بلاشک مجکو یہہ کہنا چاہیئے کہ اب ایسے شخص بہت تہوڑیسے ہیں جو عربي بخوبي پڑہ اور سمجھہ سکتے ہیں اور اُس زبان کي تحصیل روز بروز کم ہوتي جاتي ہے ٭

میں اِسمیں بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ لفظي ترجمہ نہیں کیا جاوے ہمارا مطلب مصنف کے مطلب کو ہندوستاني محاورے میں لانیکا ہونا چاہیئے ٭

سنہ ۱۸۵۹ع میں ٹلر صاحب نے انگلستان میں ایک ہندوستاني زبان کے ترجمہ کي سوسئیٹي قائم کي تہي میري راے یہہ ہے کہ یہہ سوسئیٹي اُنسے خط و کتابت کرے یہہ معلوم کرنا مفید ہوگا کہ اُنہوں نے کون کونسے کتابیں مشتہر کي ہیں اور وہ سوسئیٹي اپني راے سے ہمکو مدد دے سکیگے ٭

چٹھی کرنل جی ڈبلیو هملٹن صاحب بہادر میمبر کونسل مشیر
مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۶۴ ع

۲۹ تاریخ کی آپکی چٹھی معہ اُسکے ایک ملفوفہ کے میرے پاس پہونچی میرے نزدیک رولن صاحب کی تاریخ مصر کے ترجمہ ہونے پر ایک اعتراض ہے اور وہ یہہ ہے کہ مصر کی زمانہ حال کی تحقیقاتوں متعلق تاریخ اور قدیم اشیا سے بہت سا کچھہ رولن صاحب کی تاریخ کا مضمون بیکار ہوگیا رولن صاحب کی مقدم سند هیرو ڈوٹس ہے اور میری راے میں اُس مصنف کی تاریخ میں سے کچھہ تالیف کرنا رولن صاحب کی تاریخ کے بہ نسبت قابل ترجیح ہوگا قدیم یونانی مورخ ہونیکے سبب سے هیروڈوٹس صاحب عربی فضلا میں بہت عزت حاصل کرینگے یہہ پہلی تالیف اُنکی کتاب سے تاریخ مصر سے محصور کیجاوے لیکن آخرکار اُنکی تمام تاریخ ترجمہ کیجاوے مقاموں اور شخصونکے نام عربی زبان میں لکھنے میں اصل یونانی کی بہت پیروی کرنی چاهیئے بہ ترجیح انگریزی زبان کے جو تلفظ کسی لفظ کا یورپ یا ایشیا میں مروج ہو وہی اختیار کیا جاوے هندی کے حروف ٹ اور ڈ کا استعمال نکیا جاوے میری راے میں ایریئن صاحب کی کتاب کا ترجمہ عام پسند ہوگا اور مشرق کے لوگوں کو دریاب سکندر کے جسکا موجودہ حال ایک مجموعہ کہانیوں سے اُنکو حاصل ہے صحیح اطلاع بخشیگا *

مل صاحب کی پولیٹکل ایکونمی کا ترجمہ خوب ہوگا لیکن آرناٹ صاحب کی طبیعات سے کوئی زیادہ حال کی اور کتاب خواهش کے قابل ہے *

هیات اور جیالوجی کے رسالوں کے ترجمہ کی بھی ضرورت ہے ایک عمدہ کتاب جغرافیہ کی بھی بہت ضرورت ہے جو اِس قسم کی کتابیں سرشتہ تعلیم نے مشتہر کی هیں وہ نا معقول هیں مشہور مشرقی نام اُسیطرح لکھے گئے هیں جسطرح اُنکا تلفظ انگریزی میں

کیا جاتا ہے میں نے بجاے حلب کے جو شہر کا اصلی نام ہے ایلپو دیکھا ہے *

ہندوستانیونکو مسلمانون کی تاریخ کا حال بہت کم معلوم ہے ہندوستان میں میں نے صرف ایک نسخہ دیکھا جسکا نام ہشت بہشت ہے جسکے مصنف کا نام ادریس بدخشی ہے یہہ ایک عمدہ کتاب ہے لیکن شاہ مراد دوم کی وفات سنہ ۸۵۵ ہجری تک ہے مصنف کے بیٹے ابوالفضل الدفتری نے سنہ ۹۸۲ ہجری تک اسکو پہونچایا لیکن اس آخر کے حصہ کو میں نے کبھی نہیں دیکھا مسلمانون کی اِ تاریخ کے اور بھی نسخے ہیں لیکن ہندوستان میں مجھکو کوئی نسخہ معلوم نہیں ہوتا *

میں ایک فہرست اور عمدہ کتابوں کی بھیجونگا جنکا مشتہر ہونا میری رای میں ضرور ہے *

چٹھی کرنل جی ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر میمبر کونسل مشیر مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۸۶۴ع

آپکی ماہ گذشتہ کی ۲۶ تاریخ کی چٹھی وصول ہونے سے مجھکو خوشی ہوئی سوسئیٹی کے کاروبار کا آغاز کرنیکے واسطے رولن صاحب کی تاریخ مصر کا ترجمہ شروع کرنا خوب ہے قریباً اس کتاب کا مضمون بالکل ہیرو ڈوٹس اور سٹریبو کی کتابوں سے لیا گیا ہے پس اسکو انکی تاریخونکی ایک تالیف سمجھا جاوے اور اِس نظر سے یہہ کتاب ترجمہ کے واسطے مناسب ہے *

ایک عمدہ تاریخ مصر مسمی حسن المحاضرہ مصنفہ مسمی سیوطی ہے جسکے مشتہر کرنیکی میں سفارش کرسکتا ہوں لیکن مجھکو نہیں معلوم کہ اسکا ایک نسخہ کہاں دستیاب ہوسکتا ہے *

میرے پاس ایک نسخہ ہشت بہشت کا ہے سو وہ سوسئیٹی کی خدمت میں حاضر ہے لیکن وہ ایک مجلد کتاب ۶۵۰ ورق یا

۱۳۰ صفحه کي هے آسکے چهاپنے پر بهت لاگت آئیگي *

اقناع ایک طویل شرح غایت الاختصال پر ابو شجاع اصفهاني کي هے مشتهر کرنیکے واسطے مناسب نهین هے *

مین نے آج آپکے نام پرڈاک کے ذریعه سے ایک چهوٹي عربي کتاب جسکے ترجمه کي مین رائے دیتا هون روانه کي هے آسکا نام مواعظ سکندر هے اور کهتے هین که آسکا ترجمه یوناني سے کیا گیا هے یهه کتاب نایاب هے میرے دیکهنے یا سنے مین اسکا کوئي اور نسخه نهین آیا اگر آپکي کمیٹي کے ممبر اسکو ناپسند کرین تو آپ مهرباني سے آسکو واپس کردین *

مین یقین کرتا هون که سید احمد خان صلاح الدین کي زندگي کي تاریخ کے مشتهر کرنیکي خواهش رکهتے تهے اورابن خلکان مین آسکا خوب بیان هے اور یهه کتاب میرے کتبخانه مین موجود هے جب درکار هو مین بهیج سکتا هون *

ترجمه اور مشتهر کرنیکے واسطے مین چند اور کتابین منتخب کرونگا جب که مجکو فرصت ملیگي *

نهایت عمده مجموعه قدیم تاریخ کا جسکا حال مجکو معلوم هے وه هیرن صاحب کا نسخه قدیم تاریخ کا هے اور وه آنکي تاریخ کي تلاشونکي آخري جلد هے اصل جرمني نسخه سے اس تاریخ کا ایک ترجمه هے اور مین یقیناً کهه سکتا هون که انگریزي مین یهه کلکته مین دستیاب هوسکتي هے میرے نزدیک اسکا ترجمه کرنا خوب هوگا اور یهه ترجمه انگریزي نسخه سے کیا جائے کیونکه ایسي کتاب مین سے بنسبت دوباره ترجمه کے کچهه کم نهوگا *

چٹهي ایم کیمسن صاحب ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک شمال و مغرب مورخه ۲ فروري سنه ۱۸۶۴ع

آپکا خط مرقومه ۲۳ ماه گذشته کا مینے پایا یهه باعث میري عدم توجهي کا آپکي سوسئیٹي کے نسبت نهین هے جو مینے

اُسکے اجرا ماہ جنوری سے ابتک آپکو کچھہ نہیں لکھا تھا جاڑیکے موسم میں میں نہایت عدیم الفرصت رہتا ہوں اور اِسقدر مجھکو بتقریب دورہ پھرنا پڑتا ہے کہ بمجبوری بہت سے خطوط لکھنے سے باقی رہجاتے ہیں قانون آپکی سوسئیٹی کا مجکو آگرہ میں ملا بغور میں نے اُسے پڑھا واسطے اجراے کار سوسئیٹی کے جوآپ نے قواعد مقرر کیئے ہیں وے اُسکے لیئے کافی اور مناسب ہیں لیکن جو غرض سوسئیٹی کی دفعہ دومیں لکھی گئی ہے اُسکے نسبت میری خواہش کے مطابق بہتر ہوتا کہ مجھسے پہلے صلاح اسباب میں لیجاتی خصوص جبکہ میری تقرری کی بطور اکس آفشیو میمبر کے تجویز تھی جو غرض دفعہ مذکورہ میں لکھی گئی ہے اُس سے کل میں اتفاق نہیں کرتا اور بنظر اپنے عہدہ ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن کے جو اِن ممالک میں میں رکھتاہوں میں بدل ایسے کام میں شریک نہیں ہو سکتا جسکے فایدہ یا انجام میں شبہہ ہو جس قسم کی سوسئیٹی واسطے ترجمہ کتابونکے اب قایم ہوئی ہے اُس سے بعض بعض مقام میں فایدہ ہوگا مگر جو کوشش گورنمنٹ کی نسبت تعلیم کے ہے اُس سے کل متفق نہیں ہے قطع نظر اِسکے اگر مجرد سوسئیٹی پر نظر کیجاوے تو بھی اُسکے کامیاب ہونیکی امید کم پائی جاتی ہے جسطرحپر کہ سوسئیٹی قایم ہوئی ہے اُسکا کام یہہ ہے کہ ترجمہ کے واسطے کتاب منتخب کرے اور جس زبان میں ترجمہ ہو اُسکی بھی تجویز ہو مترجم لایق تلاش کیا جاوے اور جو ترجمہ ہو اُسکے نسبت تجویز چھاپنے کی سوسئیٹی کیطرف سے کیجاوے اورجب چھپی تو فروخت ہو پہلے کتاب کے منتخب کرنے میں یہہ امر قیاس سے باہر بلکہ غیر ممکن ہے کہ اتفاق راے ہو یہہ مشکل ابھی آپکو معلوم ہوچکی ہے فرض کیجئے کہ جو بہتر سے بہتر کتابیں ہیں وہ ترجمہ کے لیئے منتخب ہوں تو اُس سے یہہ نتیجہ نہیں حاصل ہوتا کہ ایسی کتابیں جسکے مضامین کی کیفیت سے ہندوستان کے لوگوں کی

طبیعت ابتک واقف نہیں ہوئی ہے مثلاً پولیٹیکل اکونمی جب
ترجمہ ہو تو وہ عام پسند یا اُنکے پڑھنے کے لایق بھي ہوگي تا وقتیکہ
اقوام ترقي یافتہ کے ساتھہ باہم ارتباط کے باعث سے ترقي اخلاق
اور تربیت خیالات میں اُنکے تبدیلی نہو معلوم ہوا کہ رولن صاحب
کي کتاب تاریخ کے ترجمہ کي تجویز ہوئي ہے یہہ کتاب قدیم ہے اور جو
حال میں تحقیقات اور سیاحي کي گئي ہے وہ اُسمیں مندرج نہیں
ہے حالات مصر سے جو ترجمہ شروع کرنیکي تجویز ہوئي ہے اُس سے
آپکي غرض یہہ معلوم ہوتي ہے کہ ہر قوم کي تواریخ کا سلسلہ وار ترجمہ
ہو اور اُسمیں ترتیب سنون کے بھي ہو ثانیاً بہ نسبت زبان ترجمہ کي
کوئي یورپین میمبر آپکي سوسئیٹي کا بجز زبان مروجہ کے اور کسي زبان
میں ترجمہ کے لیئی راے نديگا عربي میں ترجمہ کرنے سے پیچھے
ہٹنا ہے کیونکہ اگرچہ ایک زمانہ میں یہہ زبان بھي بڑي زبانوں میں
شمار کیجاتي تھي مگر اب وہ زبان ذریعہ ترقي ظاہرا نہیں ہوسکتي
عربي نے ہندوستان کے لیئی کیا کیا اگر یہہ کہا جاوے کہ مسلمان
حکماء اُس زبان کے ترجمہ کے ذریعہ سے جسکو وی پسند نہیں کرتے
تعلیم پانے کي خواہش نکرینگے تو اپنے زمانہ کے اور لوگوں سے خود
اپنے فعل سے آپ پیچھے رہجاوینگے ثالثاً بہ نسبت بہم پہنچانے
مترجم لایق کے نہایت مشکل پیش آویگي زیادہ تنخواہ دینے سے
شاید کسي قدر لایق مل سکیں مگر جو اچھے انگریزي دان اور بھي
زبان مروجہ کے جاننے والے اِن ممالک میں ہیں وہ اکثر گورنمنٹ
کے متوسل ہیں اور اِسقدر کام اُنکو ہے کہ فرصت مصروف ہونیکي
ترقي علم کے کاموں کیطرف اُنکو نہیں ہے رابعاً ترجمہ کا نظر ثاني
کرنا ایسا کام اہم ہے کہ اُسکے لیئے ایک خاص کمیٹي مقرر کرنا لازم
ہوگا کہ وہ نہ صرف اُس ترجمہ کي صحت اور زبان کي درستي کو
دیکھی بلکہ اُسکو یہہ بھي دیکھنا ضرور ہوگا کہ اصطلاحي لفظوں کا
ترجمہ بھي ٹھیک ٹھیک اُنکے حسب اطمینان کیا گیا ہے یا نہیں

اِس کامکے لیئے یهي ضرور نهوگا که مضمون کتابکو بخوبي سمجهه لیا جاے بلکه دو یا اُس سے زاید زبانوں سے بخوبي آگاهي هوني چاهیئے بالاخر کتابوں کے چهاپنے کے لیئے ضرور هوگا که بهت نوکر رکهے جاویں اور جبتک اِن کتابوں کي عام خواهش خریداري کي پیدا هو تو اُنکے بکنے کي بهي اُمید نهیں هے گورنمنت وعده اُنکي خریداري کا واسطے تقسیم عام کے نهیں کرسکتي اور اسکولوں میں اُنکے رواج پانے کي نسبت یهه خیال کرنا چاهیئے که بجلد اُنکي تعداد اسباب کو ناممکن کردیگي سوا اِسکے یهه بهي زیاده تر خیال کرنیکے لایق هے که جبتک کتاب خاص تعلیم کے لیئے بنائي نجاوے وه اچهي درسي کتاب نهیں هو سکتي *

میں نے اسطرح سے مختصر ذکر اُن قباحتوں کا جو آپ کي سوسئیتي کے نسبت میرے نزدیک معلوم هوئي هیں کیا هے آپ یهه نه سمجهیئے گا که میں اُن مشکلات کو خود پیدا کیا چاهتا هوں یا آپ سے اختلاف کرنے کي خواهش رکهتا هوں مگر آپ پر یهه صاف ظاهر هو که اس سوسئیتي کے انتظام سے بالکل اتفاق اسباعث سے نهیں کرتا که میري دانست میں اُسکے ذریعه سے ترقي عام نهوگي بنظر اس کے که میں عهده‌دار سرکار خاص ایسے کام کے لیئے مقرر هوں اور فلاح اس ملک کي بهي بدل چاهتا هوں میں تمنا اسکي رکهتا هوں که دونو قوموں میں اختلاط اور زیاده هووے مرد اور عورت اور هر درجه کے آدمیوں کي تربیت کي ترقي هو اور زبان انگریزي کي تحصیل اُس ایرین خاندان کے لوگ جس سے کثرت سے رهنے والے هندوستان کے پیدا هوئے هیں کریں اور زبان مروجه میں علم ایک اچهي رونق پکڑے اور صلح عام رهے جس سے خدا کي مهرباني سے هندوستان کے رهنے والوں کي از سرنو نمود هو *

مجهکو خوشي هوگي اگر آپ میري طرف سے سو روپیه بطور ڈونیشن چنده کي فهرست میں مندرج فرماوینگے *

انتخاب خط منشي من پهول صاحب اکسترا اسسٹنٹ و
میر منشي محکمه گورنمنٹي پنجاب میمبر کونسل مشیر

بنده نے روبداد کو اول سے آخر تک بغور دیکها في الحقیقت جو جو کتابیں آپ نے تجویز فرمائي هیں آنکي ترویج سردست بهت مناسب هے کتاب ان سائیکلو پیڈیا یقین هے که آپکي نظر سے بهي گذري هوگي اس میں مختصر مختصر حال هرعلم اور هر امر ضروري کے بترتیب اصول خوب لکهے هیں اگر مناسب هو تو اسکیطرف بهي نظر توجه فرمائیگا کیونکه اِس ملک کے لوگونکي طبیعت کے موافق بنا بنایا رساله انگریزي میں ملنا سردست دشوار هے البته انتخاب اور تالیف جو آپ اپني صلاح اور اصلاح سے فرماویں بهت مفید هوگي اور سب سے ضرور تر یهه هے که تدریس و تربیت مستورات کا بهت چرچا هے اور في الحقیقت یهه امر نهایت مفید اور موجب انواع منافع هے حکام کو بهي از اعلی تا ادنی اِسکي طرف توجه تمام هے خصوص اِس ملک پنجاب میں جیسا اِسکا چرچا هے بیان نهیں هوسکتا اب اضلاع اور تحصیلات سے خود بخود درخواستیں چلي آتیں هیں اور هر جگهه سے یهه سوال هے که لاهور اور امرت سر کے انتظام کا دستورالعمل بهیجو لیکن آنکے پڑهانیکے لیئے ابتک کتابیں حسب دلخواه اور بکثرت تصنیف نهیں هوئیں اسمیں بهي خاص آپ جیسے صاحبان همت اور ارباب فضل و کمال کي بدل توجه لازم هے که جسطرح سپیلنگ بک اور کتاب نمبر ١ و ٢ و ٣ و ٤ و نمبر پانچ وغیره انگریزي میں بمضامین نصایح و پند و حسن اخلاق و مختصر حالات فنون مفید مرتب هوئیں اور اس سے جلد جلد انتفاع حاصل کرکے ذروه کمال کو فایز هوے اسیطرح کي کتابیں مستورات کے لیئے بهي تالیف کیجائیں *

خط مولوي کریم بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر
للت پور میمبر کونسل مشیر

چٹھي آپکي مورخه ۱۸ جنوري سنه ۱۸۶۴ع معه راے جناب سید احمد خان صاحب بہادر میمبر سین ٹیفک سوسئیٹي میرے پاس پہونچي مجھکو اکثر امور میں آس راے سے اتفاق هے خصوصاً دفعات ۱ و ۲ و ۳ مضمون مذکوره پر لحاظ هونا نہایت مناسب معلوم هوتا هے لیکن عربي زبان میں جو ترجمه هوکر کتابیں چھاپي جائینگي أنکي نسبت یهه اندیشه هے که فروخت نهونگي اور انجام کار سوسئیٹي کو نقصان هوگا بیس برس گذشته کے تجربه سے میں یهه کہه سکتا هوں که هندوستان میں جو چرچا عربي زبان سیکھنے کا ۴۰ سال پیشتر تها اب آسکا عشر عشیر نہیں هے اور روز بروز کم هوتا جاتا هے اور جو اسباب آسکے کمي کے هیں هماري بے بضاعت سوسئیٹي آنکو نہیں روک سکتي — اسمیں شک نہیں که اهل اسلام عربي کي بہت قدر کرتے هیں لیکن نہایت نا آمیدي هے که هماري سوسئیٹي کے مصنفوں اور مترجموں کي شروع میں ایسي عظمت آنکے دل میں پیدا هو جاے که جسطرح مصنفین قدیم کي کتابوں کو رغبت سے دیکھتے هیں اسي طرح سوسئیٹي کي کتابوں کو دیکھیں اکثروں کي خود پسندي اور عصبیت جس سے همارے تجربه کار میمبر بخوبي واقف هیں مجھکو نا آمید کرتي هے اسلیئے میري دانست میں جبتک سوسئیٹي کا سرمایه معتدبه نهو جاے عربي زبان کي کتابوں کا صرف کسي اور مفید امر میں لگایا جاے ✻

بلحاظ دفعه ۲ مضمون مطبوعه مظہره جناب سید احمد خان صاحب کے هم لوگوں کو اس امر پر زیاده تر متوجهه هونا مناسب معلوم هوتا هے که جو کتابیں کاروبار روزمره اهل هند سے تعلق رکھتي هوں اول وه چھاپے جائیں تاکه لوگوں کو معاً آنکے مطالعه سے فائده نظر آوے اور آینده مطالعه کي طرف دل لگائیں اب یهه امر قابل بیان

کرنے کے ہے کہ اہل ہند کے کون سے کارو بار روز مرہ ہیں جنمیں مطالعہ کتب سے نہایت جلد فائدہ انکو نظر آئے *

یہہ بات مشہور اور مسلم ہے کہ لکھنا پڑھنا اہل ہند میں بطور پیشہ اور وسیلہ کسب معاش کے سمجھا جاتا ہے اور اسیواسطے روزگار پیشہ تحصیل نوشت خواند کرتے ہیں پس بڑا گروہ اہل ہند کا جو ہماری سوسئیٹی کی کتابوں کو دیکھے وہ لوگ ہیں جو مختلف سرشتوں میں نوکر ہیں یا عدالت و کچہریوں سے کسیطرح تعلق رکھتے ہیں اس گروہ کا روز مرہ کام قانون سے بہت متعلق ہے اس صورت میں اگر کوئی کتاب ماہواری یا سہ ماہی وار ہماری سوسئیٹی سے ایسی جاری ہو جسمیں قانون اور معاملات کی بحث ہو تو بالضرور اسکی خریداری زیادہ ہوگی اور اس کتاب میں اور امور مفید جنکا ظاہر کرنا اہل ہند پر مقصود ہے مندرج ہوا کریں تاکہ اپنی اغراض کے ساتھہ خواہی نخواہی وہ مضامین بھی آنکی نظروں سے گذریں جنکا شایع کرنا سوسئیٹی کا بڑا مطلب ہے *

دیکھا جاتا ہے کہ بالفعل اہل ہند کو قانون دانی کیطرف رغبت ہے اور قانون کا جاننا آنکے لیئے بنظر کسب معاش اور درستی معاملات کی ضروری ہے لیکن جو لوگ انگریزی نہیں جانتے آنکو تکمیل اس فن کی دشوار ہے یعنی تکمیل کے واسطے اصول اخلاق سیاست مدن اصول قوانین وغیرہ کا جاننا ضروری ہے اور کتابیں اس فن کی زیادہ اور عمدہ زبان انگریزی میں ہیں پس اگر ایسی تدبیر کیجائے کہ مراتب قانونی جو متعلق عمل درآمد ہے ایک رسالہ میں اور اصول قوانین علحدہ رسالہ میں اور سیاست مدن علحدہ رسالہ میں الگ الگ بطور رسایل جاری ہوں تو جلد طیار ہوسکتی ہیں اور خریداروں کو جلد آنکا فایدہ نظر آسکتا ہے اور پہر رغبت خریداری ہوتی جائیگی پہر رفتہ رفتہ علوم مفیدہ کی باتیں جنکی طرف ابتک اہل ہند کو رغبت نہیں ہے رسالوں میں درج کیجائیں اور علوم میں سے

اول طبیعات اور علم کیمیا کے وہ مسایل جو آلات اور ادویات کے بغیر سمجھہ میں آسکتی ہیں اور کچھہ فایدہ انسی حاصل ہو سکتا ہے مرتب کیئے جائیں ارنسٹ صاحب کی طبیعات بہت مفید کتاب ہے اور کیمیا میں کسی ماہر فن سے عمدہ تر کتاب دریافت ہو سکتی ہے علم اخلاق کی کتابیں عربی فارسی میں مثل احیاءالعلوم و کیمیا سعادت و اخلاق جلالی وغیرہ اکثر ہیں لیکن خاص اہل اسلام کے لیئے مفید ہیں سوسئیٹی کی غرض فایدہٴعام سے ہے بجز اس امر کے کہ انتخاب مطالب عامہ اخلاق کا کیا جاسے براسہ کوئی کتاب چھپنی مفید نہوگی — یہاں ایک اور امر کا تذکرہ کرنیکو مبادرت ہوتی ہے کہ اہل ہند میں علم اخلاق علماً اور عملاً بہت ہی کم بلکہ معدوم ہو گیا ہے اور اس فن شریف کی کتابوں میں لوگوں کا دل نہیں لگتا اور خلاف برتاؤ روز مرہ کے ہے اسواسطے کہ جب رشوت ستانی کی عمدہ تدبیریں نکالنی لیاقت عمدہ اور کامل ہوشیاری کی دلیل سمجھی جائے اور جنکی رشوت ستانے بخوبی معلوم ہے انکی توقیر اوراعزاز اسی طرح ہوتا ہو جسطرح جائز طریق سے دولتمند ہو جانیکا ہوتا ہے تو ایسے لوگ اخلاق کے مضامین کو کب پسند کرسکتے ہیں جھوٹ بولنا ایسا رواج پار ہاہے کہ نہایت ادنیٰ قصور کے اخفا کے واسطے غلیظ سے غلیظ جھوٹ بولنے میں دریغ نہیں تو پھر وہ مضامین جو جھوٹ کی مذمت کرتے ہیں کیونکر مرغوب ہو سکتے ہیں اسی صورت میں مضامین اخلاق کی طرز ادا کچھہ بدلنی مناسب معلوم ہوتی ہے یعنی جو رسایل اخلاق کے چھاپے جاویں وہ ایسی عبارت میں ہوں کہ اہل ہند کو مطالعہ کرنا اسکا مرغوب ہو اور دلپر ایسا اثر کریں کہ طبعیت کی اصلاح ہو ورنہ ایسی کتابیں مروجہ تو بہت ہیں جنکو کوئی نہیں پڑھتا اور نہ پڑھنا چاہتا ہے

مصر کی تاریخ جسمیں تصویرات ہوں غالباً اہل ہند کے لیئے دلچسپ ہوگی ایک تاریخ یونان کی مطبوعہ مصر بزبان عربی

نہایت دلچسپ ہے اور اُسکا ترجمہ سنہ ۱۸۵۵ع یا سنہ ۱۸۵۶ع
میں شیخ ضیاءالدین طالب علم کالج دھلی نے اُردو میں کیا تھا
مگر وہ ترجمہ چھاپا نہیں گیا اگر وہ کتاب بھی چھپے تو نہایت مفید
ہے مجکو نام کتاب اور مصنف کا یاد نہیں مگر ایک نئی تاریخ مختصر
جسمیں کل سلطنت ھاے موجودہ حال کے بادشاھونکا ذکر اور انتظام
اور رسم اور عادات اقوام وغیرہ لکھے جائیں چھاپنے چاھیئے تو غالب
ہے کہ دلچسپ ہو یعنے دنیا میں بالفعل جسقدر کہ بادشاہ ھیں اُنکا
حال اور اُنکے انتظام اور قوانین کا ذکر اور اقوام اور رعایا کی عادات وصفات
اور امور متعلقہ جغرافیہ بطور اختصار ترتیب سے لکھی جائیں تو
ضرور لوگونکو اُسکے مطالعہ کی رغبت ہوگی *
هندوستان کی تاریخ بھی اُردو زبان میں ابتک عمدہ کوئی نہیں
لکھی گئی ترتیب اور اختصار کے بسبب کوئی دلچسپ نہیں ہے
طرز تحریر تاریخ و مطالب کی مل صاحب بہادر کی تاریخ میں
نہایت عمدہ ہے میرے گمان میں یہہ تاریخ مل صاحب کی جو
سات جلدوں میں ہے نہایت عمدہ تاریخ هند کی ہے اگر اُسمیں صرف
بہت نہوتا تو اُسکا ترجمہ ہوکر چھپنا نہایت مفید تھا ــــ فن
تشریح میں بھی انگریزی میں بہت عمدہ کتابیں ھیں جنکی آگاھی
اهل هند کو مطلق نہیں اگر کوئی عمدہ کتاب بطور رسایل تشریح
بدن کے چھاپی جاوے تو ضرور اُسکی خریداری اور مطالعہ کی
رغبت ہوگی اِسواسطے کہ اب اهل هند میں یہہ بات بہت
مشہور ہوگئی ھے کہ انگریزی زبان میں تشریح کا فن نہایت
تکمیل و بسط کے ساتھہ مرتب ھے ــــ ایک بڑی بات قابل غوریہہ
معلوم ہوتی ھے کہ اهل هند کو اب تک اون علوم کا شوق رہا ھے
جنمیں مضامین خیالی اور مباحثہ ذهنی کو دخل بہت تھا تجربہ
کرنے اور اُن علوم کی طرف متوجہہ ہونیکا شوق نہیں ہوا جو بہبود
عام پر اثر کرتے ھیں اِسلیئے زیادہ تر یہہ امر مناسب معلوم ہوتا ھے

که انگریزی وغیرہ زبانوں سے اُن علوم کے مطالب بہت سے ترجمہ کیئے جائیں جو عملی قوی سے علاقہ رکھتے ھیں اور جنکی نتائج سے فرنگستان کی قومیں آج تمام دنیا میں نامور ہو رہی ھیں اور اُنکا تمول اور ایجادات ریل و تاربرقی و کپڑے وغیرہ بنانے کی کلیں باواز بلند اُنکی پیروی و تقلید کی صلاح دہ ھیں *

آخیر میں یہہ امر اور گذارش کیا جاتا ہے کہ عربی و فارسی و انگریزی زبانوں میں سے ہر علم کی عمدہ عمدہ کتابوں کے نام منتخب کئے جائیں اور ایک فہرست کتب عمدہ کی چھاپی جاوے جسمیں مدات ذیل ہوں

نام کتاب نام مصنف کس علم میں ہے کب تصنیف ہوئی خلاصہ مطالب کتاب

اِس فہرست کے شایع ہونے سے میمبران سوسئیٹی اور تمام لوگوں کو کتب مفیدہ ہر فن کے نام سے آگہی ہوگی اور اُسکا نتیجہ عمدہ نکلے گا *

چٹھی ایچ ٹی بلین فور سکرٹر ایشیاٹک سوسئیٹی

مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۶۴ع

آپکی چٹھی مورخہ ۱۸ جنوری معہ ایک نسخہ روئداد آپکی سوسئیٹی کی رسید کا اقرار دینے میں خوشی کہتا ہوں اور اِس بات سے آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ ایشیاٹک سوسئیٹی کی کونسل کو آپکی درخواست متعلقہ معاوضہ مطبوعات اِس سوسئیٹی کے قبول کرنے میں بہت خوشی ہے *

اسلیئے سوسئیٹی کا جرنل آپکی پاس بترتیب بھیجا جایا کریگا *

بلحاظ بعض کتابوں کے عربی اور اُردو دونوں زبانوں میں ترجمہ کیئے جانے کے سید احمد خان نے اجلاس سے اسطرح گفتگو کی کہ

اگرچہ میں عربي ترجموں کے ضرورت پر اپنے راے کي تائيد میں بہت سي وجوہات پیش کر سکتا ہوں لیکن مجھکو جو یہہ معلوم ہوا کہ کونسل مشیر کي بہت سے میمبروں نے میري اس راے سے مخالفت اور نا اتفاقي کي اسلیئے عام راے میں متفق ہونے سے میں بھي خوش ہوں مگر دوسرے مجمع میں اس معاملہ پر میں اپني مفصل راے ظاہر کرونگا کیونکہ مجھکو یقین ہے کہ اس راے سے جو میرا اصلي منشاء تھا اُسکو میرے شریک میمبروں نے بخوبي غور نہیں کیا *

بلحاظ کپتان فلر صاحب کي چٹھي موسومہ سوسئیتي مورخہ ۲۶ فبروري سنہ ۱۸۶۴ع کے سید احمد خاں نے کہا کہ سوسئیتي کو اُن صاحب کي خاص توجہہ اور تکلیفونکا بہت احسانمند ہونا چاہیئے جو اُنہوں نے اپني متعدد ماتحتوں وغیرہ پنجاب سے ترجموں وغیرہ کے باب میں سوسئیتي کے لیئے راے بہم پہنچانے میں سہیں جس سے ہمکو اُمید ہے کہ سوسئیتي کے مقصدونکي ترقي یعنے ہندوستانیوں میں مفید علم پہیلانے میں اُن سے آیندہ بہت زیادہ مدد ملي *

بلحاظ مستر کالون صاحب کي چٹھي موسومہ سوسئیتي مورخہ ۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع کے سید احمد خاں نے غور کیا کہ جو قانون ہندوستان درباب حفاظت حقوق مصنف موجود ہے وہ ایکت ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع ہے اور از روے میرے علم کي اُسکي کوئي دفعہ اس بات کي مانع نہیں ہے کہ جو کوئي کتاب کسي زبان میں ہو اُسکا ترجمہ دوسري زبان میں نکیا جاوے لیکن اُنہوں نے تحریک کي کہ اس معاملہ میں صاحب ایدوکیت جنرل کي راے لیجاوے صدر انجمن نے اِسکي تائید کي اور باتفاق منظوري ہوئي *

بلحاظ نسخہ اُردو تاریخ ہندوستان کي جو کپتان فلر صاحب نے سوسئیتي کو عطا فرمایا سید احمد خاں نے کہا کہ میں نے اُس تمام

تاریخ کو بغور پڑھا اور میں اور اور میمبر جنھوں نے بھي اُسکے بعض حصے پڑھے اُسکو پسند کرتے هیں اور اِسبات میں متفق هیں که وہ هندوستانیوں کے لیئے ایک عمدہ اصول کي کتاب هے اور مجھکو اُمید هے که اِس سوسئیٹي کے اکثر میمبر اُسکو خریدیں *

بلحاظ مسٹر کیمسن صاحب کي چٹھي موسومه سوسئیٹي مورخه ۲ فبروري سنه ۱۸۶۴ع کے سید احمد خاں نے کہا که مجھکو افسوس هے که آن صاحب نے سوسئیٹي سے جس طرز پر میں نے اُسکو قایم کیا بخوبي همدردي نکي مگر میں حیران هوں که اُنکي اول چٹھي کو جو سوسئیٹي کي پہلي روئداد میں چھپي هے اُنکي اِس دوسري چٹھي سے کیونکر مطابق کروں کیونکه سوسئیٹي کے تمام مقصد رسالہ التماس میں بخوبي مندرج تھے جو اُنکے پاس روانه کیا گیا تھا اور جسکي رسید اُنکي پہلي چٹھي میں مندرج هے مجھکو اُمید اور یقین هے که سوسئیٹي اُن تمام مشکلات پر غالب اور فتح یاب هوگي جنکو مسٹر کیمسن صاحب نے اپني چٹھي میں مندرج کیا هے اور سید احمد خاں نے تحریک کي که سو روپیه کي ڈونیشن کے لیئے جو کیمسن صاحب نے سوسئیٹي کو فیاضي سے عطا فرمایا شکریه کیا جاوے اِسکي تائید لفٹننٹ گریہیم صاحب نے کي اور بالاتفاق منظوري هوئي *

اِسکے بعد سید احمد خاں نے مفصلہ ذیل کتابوں وغیرہ کے ڈونیشن اِجلاس کے روبرو پیش کیئے *

یک نسخه تاریخ هندوستان مسمے بواقعات هند بزبان اردو مولفه مولوي کریم الدین صاحب	از طرف کپتان فلر صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب

دو نسخه طرة الازهار جسمیں قدیم حکماے یونان کا حال ہے جسکو انگریزي زبان کے کتابوں سے منتخب کرکر بزبان عربي ترجمه کیا هے مولفه مولوي عبیدالله صاحب عبیدي — از طرف مولوي عبیدالله صاحب عبیدي

ایک نسخه حصه اول تبئین الکلام فی تفسیرالتوراة والانجیل علي ملت الاسلام مولفۂ سید احمد خاں
ایک بیلات بکس
ایک ساده بکس کاغذات رکھنے کے لیئے — از طرف سید احمدخان

دو نسخے گفتگوں کے ایک لاڑد ڈلہوزي صاحب کے هندوستان کي عملداري پر اور دوسرا لاڑد کیننگ صاحب بہادر کي هندوستان اکي عملداري پر ترجمه کیئے هوئے لفتننت گریهیم صاحب بہادر — از طرف لفتننت گریهیم صاحب

اِسکے بعد صدر انجمن نے تحریک کي که موصوفه بالا صاحبوں کا آنکي دونیشنوں کے لیئے شکر کیا جاوے جسکي تائید ستین بات صاحب نے کي اور بالاتفاق منظور هوئي

صدر انجمن نے تحریک کي که کرنل میکلگن صاحب کا ۲۹ روپیه دونیشن کے لیئے شکریه ادا کیا جاوے لفتننت گریهیم صاحب نے اِسکي تائید کي اور بالاتفاق منظور هوا #

سید احمد خان نے صدر انجمن کی شکرگذاری کی تحریک کی
اور لفٹننٹ گریھیم صاحب نے تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی

دستخط بی سہٹ
چیرمین

نمبر ۳

روئداد کونسل کارپرداز سیین تیفک سوسئیتي

غازیپور ۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع

عام اجلاس

پریسیڈنت اور صدر انجمن

بي سپٹ صاحب اسکوئر سي بي

ویس پریسیڈنت

ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئر

میمبران موجوده

جي ایم سي سٹین بلٹ صاحب اسکوئر

بابو هران چندر صاحب

لاله هربنس لعل صاحب

شیخ محمدجان صاحب

منشي علي نقي صاحب

منشي بخشش علي صاحب

سکرتریان

لفٹننٹ جي ایف گریهیم صاحب بهادر

سید احمد خاں

سید احمد خاں نے بیان کیا که رولن صاحب کے قدیم تاریخ مصر کا ترجمه جسکا ترجمه سوسئیتي نے شروع کیا تها اب ختم هوچکا اور قریب نصف کے نظر ثاني بهي هوگیا اور چند تصویریں جو اُس میں تهیں اُنکو چهپنے کے واسطے کلکته کو اس نظر سے بهیجا گیا که اُنکے نمونے تیار هوکر سوسئیتي کے ملاحظه کے لیئے آئیں اور اس بات کي تحریک کي که تاریخ مذکور پر کونسل مشیر کے میمبروں کي

از روے دفعہ ۵۶ قوانین سوسئیٹی کے منظوری ہونی چاہیئے اور کوئی اور کتاب ترجمہ کے لیئے تجویز ہونی چاہیئے *

صدر انجمن نے فرمایا کہ تاریخ مذکورہ جب تمام نظر ثانی ہو جاوے تو اُسکو کونسل مشیر کے اُن میمبروں کے پاس بھیجا جاوے جو مقام سوسئیٹی میں سکونت رکھتے ہیں اور کونسل کے اُن میمبروں کے پاس بھی جو مقامات مختلف میں رہتے ہیں بھیجی جاوے اور صدر انجمن نے یہہ بھی بیان فرمایا کہ کونسل مشیر کے میمبروں کے پاس سے بہت چٹھیاں وصول ہوئی ہیں جنمیں ترجموں کے واسطے وہ مختلف کتابوں کی سفارش کرتے ہیں مناسب یہہ کہ کونسل سے ایکبار پھر استفسار کیا جاوے کہ اُن متعدد کتابونمیں سے جنپر اُنہوں نے راے دی ہے کون کون سی کتابوں کا ترجمہ شروع کیا جاوے *

لفتننت گریہیم صاحب نے اس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

اسکی بعد سکرٹریوں نے اجلاس کے ملاحظہ کے لیئے مفصلہ ذیل ماہواری حساب آمدنی اور خرچ سوسئیٹی کا بابت فبروری سنہ ۱۸۶۴ع کے گذرانا

آمدنی	روپیہ	آنہ	پائی
بقایاے سابق خزانہ میں	۱۰۷۹	۹	۷
بابت چندہ	۷۹۲	*	*
بابت ڈونیشن کمشنر کالون صاحب	۱۰۰	*	*
بابت ڈونیشن کرنل میکلگن صاحب	۲۶	*	*
	۱۹۹۷	۹	۷

خرچ	روپیه	آنه	پائي
بابت تنخواه بابو گنگاپرشاد من ابتداي ۹ جنوري لغايت ۳۱	۱۴۴	۸	۳
بابت تنخواه مولوي فيض الحسن من ابتداے ۱۵ جنوري لغايت ۳۱	۲۷	۶	۹
بابت ٹکٹ رسيدات	۲	۱	*
بابت ٹکٹ ڈاک	۳	۹	۱
	۷۷	۹	

بقيه موجوده خزانه ۱۹۲۰ روپيه ۷ پائي

اسکے بعد سيد احمد خان نے کہا که سوسئيٹي نے قوانين اور رويداد نمبر اول کا خرچ جو ميرے پرئيوٹ پريس ميں چھاپي گئي اب تک ادا نہيں کيا اور يهه کہا که اُنکا اور آينده بهي رويداد سوسئيٹي کا اُسوقت تک جب تک که سوسئيٹي زياده دولتمند هو مجهکو مفت چھاپنا منظور هے مگر سوسئيٹي کو صرف کاغذ کا اور اُسکي جزوبندي کا خرچ ادا کرنا هوا کريگا *

صدرانجمن نے سوسئيٹي کے ميمبران موجوده کيطرف سے سيد احمد خان صاحب کي اس فياض پيشکش سے اپني بڑي رضامندي ظاهر کي *

صدر انجمن نے سوسئيٹي کے تمام کاغذات اور کتابوں کو مرتب اور محفوظ پايا اور اپني خوشنودي ظاهر کي اسکے بعد صدرِ انجمن کا شکريه ادا کيا گيا اور اجلاس برخاست هوا *

دستخط بي سپٹ

چيرمين

اشتہار

واضح هو که کتب مفصله ذیل معرفت سکرتریان سوسئیٹی کے بقیمت دستیاب هوسکتي هیں جس صاحب کو خریداري منظور هو بارسال زر قیمت سکرتریان سوسئیٹي سے منگالے *

جناب لارڈ کننگ صاحب گورنر جنرل اور ویسراے سابق کے زمانه حکومت اورحالات غدر کا تذکره معه مختصر حال مقدمه بادشاه دهلي مترجمه لفتننت گریهیم صاحب	ایک روپیه
طرة الازهار فی سیر الفلاسفة الکبار مترجمه مولوی عبیدالله صاحب عبیدی بزبان عربي	آٹهه آنه
حصه اول تبئین الکلام في تفسیر التوراة والانجیل علی ملة الاسلام	چار روپیه تین آنه
تاریخ سرکشي ضلع بجنور	ایک روپیه
شرح ایکت ۱۰ سنه ۶۹ ۱۸ ع	دو روپیه

نمبر ۴

رویداد

سین ٹیفک سوسئیٹی

غازی پور ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع

بنارس

مطبع مدیکل حال میں چھپی

سنہ ۱۸۶۴ ع

نمبر ۱۴

روئداد سین تیفک سوسئیتی

غازیپور ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع

عام اجلاس

پیٹرن یعنی مُربی سوسئیٹی

ہزگریس ڈیوک آف آرگال لارڈ پرائیویٹ سیل

صدر انجمن

بی سمیث اسڈویر سی بی

میمبران موجودہ

لفٹننٹ جی ایف آئی گریہیم صاحب
مولوی عبدالاحد صاحب
شیخ محمد جان صاحب
لالہ ہربنس لال صاحب
لالہ شیوبالک سنگہ صاحب
رای بلدیو بخش صاحب
منشی رام غلام صاحب
شاہ فرید عالم صاحب
قاضی عزیزالحق صاحب

لالہ گوبند ناتھہ صاحب
منشی کاشی پرشاد صاحب
ٹھاکر دت پنڈت صاحب
لالہ متھو لال صاحب
بابو شنبھو ناتھہ صاحب
سعادت علیخان صاحب
بابو کیدنو راے صاحب
مدد علیخان صاحب
سید احمد خان

لفٹننٹ گریہیم صاحب نے مجلس کے روبرو اسطرح پر گفتگو کی ٭

اے صاحبوں میں اطلاع دیتا ہوں کہ جناب ہز گریس ڈیوک آف آرگل صاحب نے ہمارے سوسئیٹی کو اُسکے پیٹرن بننے سے جیسا کہ آنکی چٹھی کے انتخاب مفصلۂ ذیل سے تمکو معلوم ہوگا عزت بخشی ہی اور اس سے سوسئیٹی کو ایک بہت دلیری ہوگئی اور یہہ ایک ایسی عزت ہی جو مجھکو یقین ہی کہ یہہ پہلی سوسئیٹی ہی جسکو ہندوستان میں ایسی عزت ہوئی ہی مجھکو یقین ہی کہ تمام میمبر اس بڑی عزت سے جو ہماری سوسئیٹی کو ہوئی اور جو ایک ایسی عزت ہی جس سے یہہ ظاہر ہی کہ ایک انگریزی حاکموں میں سے جو بہت اعلی مرتبہ رکھتا ہی اُسنے ہندوستانیوں کی ترقی اور بہلائی میں سرگرم غرض ظاہر کی ہی بہت خوش ہونگے ٭

انتخاب چٹھی جناب ہز گریس ڈیوک آف آرگل از دفتر پرائیوٹ سیل مورخہ ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۴ ع مقام دارالسلطنت لندن بنام لفٹننٹ گریہیم صاحب ٭

اگر میرے نام کا استعمال بطور پیٹرن کے کچھہ بھي فائدہ مند هو
تو وہ آپ کو بہت مبارک هو *

اوس چٹھي میں جس میں سے یہہ انتخاب لیا گیا هی اور
معاملات کا بھي تذکرہ هی جو سوسئیٹي سے علاقہ نہیں رکھتے
اسلیئے یہہ انتخاب صرف چھاپا جاتا هی *

بعد اسکے سید احمد خان نے اسطرح پر گفتگو کي *

میرے معزز دوست لفٹنٹ گریہیم صاحب نے جو اسوقت
مژدہ سوسٹیٹي کو سنایا در حقیقت یہہ ایک ایسا مژدہ هی کہ
اسکے سبب هماري سوسئیٹي جسقدر فخر کرے وہ سب بجا هی
اور همکو جناب هز گریس ڈیوک آف آرگل کا بھي اونکي مہرباني
اور توجہہ کے لیئے جو اُنہوں نے هماري سوسئیٹي کے مقاصد کي
ترقي کے معاملہ میں اپنے نام کے سبب دلیري دینے میں فرمائي
هی نہایت احسانمند هونا چاهیئے البتہ یہہ نہایت خوشي کي
بات هی کہ ایک مُنتظم نے جسکو هماري ملکہ معظمہ کي
سلطنت میں ایسي شہرت حاصل هی از راہ مہرباني هماري
سوسئیٹي کا مُربي هونا قبول کیا اور میں جو کہ باني اس
سوسائیٹي کا هوں اس فخر اور خوشي کو جو اِس خوش خبري
کے سُننے سے مجھکو هوئي بخوبي ظاهر نہیں کر سکتا جسقدر
زیادہ هندوستاني انگلستان کے بڑے بڑے ارکان سلطنت کے حال
سے واقف هونگے اور جتنا زیادہ وہ اون لوگوں کو ایسي سوسئیٹیوں
میں عرضمند دیکھینگے جو اِس ملک کي ترقي کے لیئے بنائي
جاویں اُسقدر زیادہ انگلستان اور اُسکے بہت بڑے صوبہ هندوستان
میں اگرچہ اونمیں هزاروں میل کا فاصلہ هی رشتہ اور اتحاد بڑھتا

جاویگا اور مستحکم ہوتا جاویگا جناب هز گریس ڈیوک اف آرگل کا هماری سوسئیٹی کا مُربی بنّنا اس رشتہ میں ایک قدم رکہنا هی اور مجھکو اُمید هی کہ اور بہی بہت سے صاحب اونکی پیروی کرینگے اور اسطرح سے اهل هند انگلستان کے منتظموں کے حال سے جیسا کہ وہ اب واقف هیں زیادہ واقف هوتے جاوینگے *

اب میں اسبات کی تحریک کرتا هوں کہ هماری سوسئیٹی کی جو کتاب چہاپے اوسکا سرنامہ همیشہ هز گریس ڈیوک اف ارگل پیٹرن سوسئیٹی کے نام سے زینت پاوے تاکہ ایسے جلیل القدر حاکم کی جسنے هم هندوستانیوں کی بہتری کے لئے اپنی فیاض مہربانی کو پیٹرن هونے سے ظاهر کیا هی همیشہ کو یادگاری رهے *

جناب صدر انجمن نے اس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور هوئی *

بعد اسکے سید احمد خان نے تحریک کی کہ بعد اجلاس سابق کے مفصلہ ذیل صاحبوں کی درخواستیں میمبر هونے کے لئے آئی هیں اور میں تحریک کرتا هوں کہ وہ منظور کی جاویں *

لفٹننت گریہیم صاحب نے اس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور هوئی *

۱۵۸ — آر ایم اڈورڈ صاحب بہادر ڈاکٹر   سرہانی

۱۵۹ — اڈسنٹس فلپ ویب صاحب زمیندار   میرٹھ

۱۶۰ جے ڈبلیو کالئیوں صاحب اسسٹنٹ کمشنر مقام بیتول وسط هند

۱۶۱ — مولوی سراج حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر میرٹھ

۱۶۲ — منشی محمد صدیق صاحب متعلق سرشتہ نہر جمنا مظفرنگر

۱۶۳ ـــ قاضي محمد ظهورالحق صاحب رئيس يوسفپور ضلع غازيپور

۱۶۴ ـــ مولوي امانت آلهه صاحب رئيس غازيپور *

سيد احمد خان نے بيان كيا كه سين‌تيفك سوسئيٹي جو اس سوسئيٹي كا نام بالفعل هے وه مين نے جاري هيں اور بغير مشوره كسي انگريزي دوست كے ركهديا تها اور اب جو بعض انگريزي ميمبروں نے اوسكے مناسب نهونے پر اعتراض كيا هے اسليئے ميں تحريك كرتا هوں كه نام موجوده كو كسي مناسب نام سے بدلا جاوے ليكن سوسئيٹي كا نام ترجمه كي سوسئيٹي نه ركها جاوے كيونكه جن مقصدوں كے ليئے يهه سوسئيٹي قايم كي گئي هے اور جنكا ذكر قانون سوسئيٹي كي دفعه ۲ ميں هے وه اِس نام سے اچهي طرح پر ظاهر نهونگے ميري رائے ميں اسكا نام سوسئيٹي فار دي ڈفيوژن آف يوزفل نالج يعني اشاعت علوم مناسب هوگا صدرانجمن نے مزكوره بالا تحريك سے اتفاق كيا اور فرمايا كه از روئي دفعه ۳۹ قانون سوسئيٹي كے ميمبران سوسئيٹي سے اِس معامله ميں رائے طلب كيجاوے سب ميمبران موجوده نے اِس سے اتفاق كيا *

سيد احمد خان نے اسكے بعد صدرانجمن كي شكرگزاري كي تحريك كي اور لفٹنٹ گريهيم صاحب نے اُسكي تائيد كي اور بالاتفاق منظور هوئي *

دستخط

بي سپنٹ

چيرمين *

نمبر ۴

روئداد کونسل کار پرداز سین تیفک سوسئیٹی

غازیپور ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع

عام اجلاس

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

بی سپرٹ اسکوائر سی بی *

ویس پریسیڈنٹ

رائے بلدیو بخش صاحب *

میمبران موجودہ

لالہ ہربنس لال صاحب

شیخ محمد جان صاحب *

سکرٹریان

لفٹننٹ جی ایف گریہیم صاحب بہادر

سید احمد خان *

سکرٹریوں نے اجلاس کے ملاحظہ کے لیئے مفصلہ ذیل ماھواری حساب آمدنی اور خرج سوسئیٹی کا بابت ماہ مرچ سنہ ۱۸۶۴ ع گزرانا *

آمدنی	روپیہ	آنہ	پائی
بقایای سابق خزانہ میں	۱۹۲۰	*	۹
بابت چندہ	۳۱۲	*	*
بابت قیمت روئداد نمبر اول دلسپیچ کلکتہ	۳	۱۰	*
	۲۲۳۵	۱۰	۹

خرچ	روپیہ	آنہ	پائی
تنخواہ بابو گنگا پرشاد بابت ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴	۶۰	*	*
تنخواہ مولوی فیض الحسن صاحب بابت ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴	۵۰	*	*
قیمت کاغذ بائی لاز	۳۰	۱۱	۴
جلد بندی بائی لاز	۱۰	*	*
قیمت کاغذ روئداد اجلاس ۱	۹۱	*	۹
جلد بندی روئداد نمبر ۱	۱۵	*	*
قیمت کاغذ روئداد نمبر ۲	۴	۸	۱۰
جلد بندی روئداد نمبر ۲	۳	*	*
	۲۰۹	۴	۱۱
باقیات موجودہ خزانہ	۲۰۲۶	۵	۸

سید احمد خان نے اطلاع کي کہ فہرست جدید کتابوں کي جو ترجمہ کے لیئے پیش ہوئي ہیں میمبران کونسل کمشنر کے پاس بھیجي گئي ہی ابھي تک سبکے پاس سے جواب نہیں آیا مگر اس خیال سے کہ عملہ سوسئیٹي خالي نرھی ماڈر صاحب کے خزانہ علم میں سے فہرست علوم و فنون مروجہ یورپ کا ترجمہ جنکو لفٹنٹ گریہیم صاحب نے منتخب کردیا ھی اُردو زبان میں شروع ہو گیا *

اسکے بعد صدرانجمن کا شکر ادا کیا گیا اور اجلاس برخاست ہوا *

دستخط

جي سپٹ

چیرمین *

نمبر ۵

روئداد سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ

۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع

معہ رپورٹ کونسل کارپرداز بابت ماہ اپریل و

مئی سنہ ۱۸۶۴ع

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۴ع

روئداد نمبر ۵

سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ — ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع

عام اِجلاس واسطے خاص کار کے

پیٹرن یعني مربي سوسئیٹي

هز گریس ڈیوک آف آرگائل لارڈ پریوي سیل

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر

بسبب تبدیل هونے سیداحمدخان کے غازیپور سے علیگڈھہ کو هیڈ کوارٹر سوسئیٹي کا بموجب دفعہ ۲ قانون سوسئیٹي کے علیگڈھہ میں آگیا اور اِس مقام پر اُسنے پہلا اِجلاس کیا اور تمام مجمع کي منظوري سے جناب ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر نے صدر انجمن کي کرسي پر اِجلاس فرمایا *

جو کہ مجمع میں بہت سے ایسے لوگ تھے جنکو مطالب اور مقاصد تقرر سوسئیٹي سے آگاهي نہیں تھي اِس واسطے سیداحمدخان نے مجمع

کے سامنے تمام مطالب اور مقاصد اِس سوسئیٹی کے تقرر کے اور نیز اُسکا آغاز اور حالات اُسکے ترقي پانے کے اور آج تک جو کچھہ کارروائي سوسئیٹی میں هوئي تهي اُس سب کو بیان کیا اور جناب بي سیرپت صاحب اِسکوئیر سي بي اور لفتننت جي ایف آئي گریهم صاحب بہادر کي جنکي بےبہا محنت اور کوششوں سے اِس سوسئیٹي نے ایسي جلد ترقي پائي مجمع کو یاد دلائي اور بیان کیا که سوسئیٹي کہیں رهے همیشه اُن صاحبوں کي مربیانه سعي اور کوشش کي مقروض رهیگي *

بعد اِسکے راجه جي‌کشن‌داس صاحب نے مفصله ذیل گفتگو کي *

حضرات من

هم سب پر جناب باري کا شکر لازم اور فرض عین هی که آج واسطے اِنصرام ایک نہایت پسندیده اور مستحسن کام کے که نتیجه اُسکا رفع جہالت هندوستان اور ترقي علم همکشوران کا هی جمع هوئے هیں میں خیال کرتا هوں که ایسا کوئي فرد بشر نه هوگا جو فوائد علمي اور عملي سے ناواقف هو علي‌الخصوص علم انگریزي کو عنایت ایزدي سے وه ترقي روزبہه حاصل هی که محسود زمانه هی ماشاءالله جو جو کتب علوم و فنون کي اِس زبان میں جمع هیں وه بےتکلف نایاب هیں هماري سرکار انگریزي نے جو به قوت علمي تار برقي اور ریل اور اِسي طرح کے اَور کام جاري کیئے هیں وه علم انگریزي کي ایک ادنيٰ شاخ هی اور هم سب هندوستاني اُنسے عرصه سے فائده اُٹهاتے هیں اور براءالعین ملاحظه کرتے هیں مگر اِس وقت اِس قدر ناواقف هیں که ایجاد اُنکي کس طرح هوئي بلکه متحیر هیں که یہه کیا اِسرار غیبي هی *

مجهکو اپنے هموطنوں کے حال پر افسوس آتا هی که یہه کیسي جہالت کي حالت میں پڑے هیں اگر اِن حضرات کو کاش اپني جہالت هي کا علم آئے تو بهي توقع کسي قدر بہبودي کي هو بڑا رنج تو یہه هی که باوجود ایسي خراب حالت کے اپنے تئیں نہایت دانا اور

هوشیار سمجھتے ہیں جسکا نتیجہ یہہ ہی کہ ہر طرح کے علوم و فنون کی تحصیل میں کوشش کرنے سے محروم رہتے ہیں واجب تو یہہ تھا کہ اپنے آبا و اجداد کے حالات پر خیال کر کے اُنکی ہی طرح علوم و فنون کے ایجاد کرنے میں اور حاصل کرنے میں خود بخود کوشش کرتے اور اہل ہند کا نام نہ ڈبوتے *

ای میرے دوستو اور ای میرے ہمجنسو اب تک جو کچھہ غفلت اور سستی تم سے ہوئی اُسکا تو کچھہ تلافی نہیں مگر برای خدا اب بھی خواب غفلت سے چونکو اور ہوشیار ہو کہ ایسا وقت مشکل سے ہاتھہ آئیگا یہہ خدای تعالی نے تمہیں کو نصیب کیا ہی تم سے پہلے کسی کو نہیں دیا ہی کہ ایک نہایت عمدہ تربیت یافتہ خیرخواہ خلائق قوم کے زیر عاطفت تمکو آباد کیا جنکے عہد دولت میں کوئی کسی طرح کا جھگڑا بکھیڑا سوای تمہاری ذاتی فکر معاش اور معاد کے تمہارے ذمہ نہیں اب تمکو کسی فن کے ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں تمہارے حکام یعنی صاحبان انگریز بہادر نے سب کچھہ نہایت کوششوں اور محنتوں سے مہیا کر رکھا ہی اور جی سے تمہاری بہتری اور بھلائی چاہتے ہیں تمام ذخیرہ علوم و فنون کا تمہارے واسطے موجود ہی پھر تمکو اُسکے لینے میں سستی کرنا یہہ کیسی کم نصیبی ہی *

ای میرے عزیزو جہالت اور تساہل اور غفلت کے نتیجے دیکھو اور سوچو اگر سمجھہ میں نہ آویں تو اپنی اور اپنے ہموطنوں کی موجودہ خراب حالت کو دیکھو کہ یہی نتیجہ جہالت اور سستی اور کاہلی اور خود بینی اور خود مطلبی کا ہی برعکس اِسکے علوم و فنون اور محنت اور مستعدی کے فائدوں پر نظر ڈالو اور وہ ظاہر ہیں تمام اہل یورپ کی عزت اور ثروت اور لیاقت سے کہ یہہ سب کچھہ اُنکی محنت اور سعی اور علوم و فنون کے نتیجے ہیں *

یہہ کہا جا سکتا ہی کہ اب تک کوئی سہل طریقہ علوم و فنون مروجہ یورپ کے حاصل ہونے کا سمجھہ میں نہیں آتا تھا لیکن اب جو یہہ تدبیر یعنی تقرر سینٹیفک سوسئیٹی کا سید احمد خان صاحب

نے صرف اپنی عالی همتی سے محض اپنے هموطنوں کی بھلائی کے لیئے کیا هی یهه نهایت عمده تدبیر هی اِس میں صرف تھوڑا سا صرف کرنے سے آپ کو اور اپنی اولاد کو اور اپنے جمیع هموطنوں کو نهایت عمده فائده پهنچ سکتا هی اب اِس میں جو شریک نهو اور مدد نه کرے اُسکی بدبختی اور بدنصیبی اور نادانی کے سوا اَوْر کیا سمجھا جاوے *

ای صاحبو هرچند که دل میں بهت کچهه ولوله اُٹھتا هی مگر زیاده سامع خراشی مصلحت نهیں کیونکه هوشیاروں کو اِشاره هی کافی هوتا هی اِس دعا پر گفتگو ختم کرتا هوں که خداےتعالی همکو اور همارے جمیع هموطنوں کیا هندو کیا مسلمان سب کو توفیق حصول علم دے اور اُنکے دلوں میں رفاه عام پیدا کرے آمین ثم آمین *

بعد اِسکے سیداحمدخان نے اِطلاع کی که اخیر اِجلاس اِس سوسئیٹی کا جو ۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ع کو غازیپور میں هوا اُسکے بعد اَوْر بهت سے صاحبوں کی درخواستیں واسطے شریک هونے سوسئیٹی کے بطور میمبر کے میرے پاس آئی هیں اور بموجب دفعه ۹ قانون سوسئیٹی کے واسطے منظوری میمبروں کے کم سے کم سات میمبروں کی موجودگی درکار هی اور جو که اِس مقام پر نیا اِجلاس اور پهلا اِجلاس هی اِس واسطے بموجب دفعه ۸ قانون سوسئیٹی کے جن صاحبوں کی درخواستیں اِجلاس سے قبل یا عین اِجلاس کے وقت آ گئی هیں وه سب بطور میمبر منظور شده کے تسلیم کیئے جاتے هیں چنانچه صاحبان مفصله ذیل بطور میمبر سوسئیٹی کے تسلیم کیئے گئے *

۱۶۵ ڈبلیو جے براملی صاحب بهادر جج ضلع علیگڈهه *

۱۶۶ جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر کلکٹر و مجسٹریٹ علیگڈهه *

۱۶۷ مسٹر اِی اِ انگلو صاحب بهادر اسسٹنٹ کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع علیگڈهه *

۱۶۸ لاله اجودھیاپرشاد صاحب منصف مرزاپور *

۱۶۹ حکیم نصیرالدین صاحب تحصیلدار جونپور *

۱۷۰ مولوي محمد حفیظالدین احمد صاحب منصف درجه اول علیگڈھه *

۱۷۱ مولوي امرالله صاحب وکیل صدر عدالت آگره *

۱۷۲ قاضي محمد مددحسین صاحب وکیل سرکار علیگڈھه *

۱۷۳ محمد عنایت‌الله‌خان صاحب تعلقه‌دار بهیکم‌پور ضلع علیگڈھه *

۱۷۴ محمد مردان‌علي‌خان صاحب رئیس مرادآباد مقیم آگره *

۱۷۵ پنڈت جانکي‌پرشاد صاحب تحصیلدار و صدر منصرم بندوبست تحصیل پتنی ضلع پرتاب‌گڈھه ملک اودھه *

۱۷۶ بابو گنیش‌پرشاد چوبے صاحب سردفتر انگریزي جوڈیشل کمشنر ناگپور *

۱۷۷ محمد عبدالشکورخان صاحب تعلقه‌دار بهیکم‌پور ضلع علیگڈھه *

۱۷۸ منشي محمد عبدالعزیز صاحب سررشته‌دار فوجداري علیگڈھه *

۱۷۹ منشي گورسرن‌داس صاحب تحصیلدار کول *

۱۸۰ چوبے موهن‌لال صاحب تحصیلدار هاترس *

۱۸۱ پنڈت اجودھیاناتهه صاحب وکیل صدر و سیکرٹري وکٹوریا کالج آگره *

۱۸۲ مصر گوپال‌سهاے صاحب منصف جلیسر *

۱۸۳ راجه تیکم‌سنگهه صاحب بهادر رئیس مرسان *

۱۸۴ محمد امداد علي خان صاحب تعلقه‌دار پهاسو ضلع بلندشهر *

۱۸۵ محمد غلام حيدر خان صاحب پيشكار تحصيل كول *

۱۸۶ مير سيد محمد صاحب تحصيلدار سكندره ضلع كول *

۱۸۷ قاضي محمد لطافت حسين صاحب وكيل عدالت كول *

۱۸۸ سيد محمد كمال الدين حسين صاحب تحصيلدار دليل نگر ضلع اِتاوه *

۱۸۹ لاله بدري پرشاد صاحب وكيل عدالت كول *

۱۹۰ محمد نظام علي خان صاحب صدر انسپكٹر عليگڈهه *

۱۹۱ مير سيد محمد صاحب تحصيلدار سكندرآباد ضلع بلندشهر *

۱۹۲ محمد آغاجان صاحب انسپكٹر عليگڈهه *

۱۹۳ سيد ذاكر حسين صاحب منصف هاترس *

۱۹۴ حكيم عبدالقادر خان سربراهكار محمد فيض احمد خان تعلقه‌دار دتاولي *

۱۹۵ بخشي نندكشور صاحب رئيس هاترس *

۱۹۶ محمد معشوق علي خان صاحب تعلقه‌دار چكاتهل پرگنه اترولي *

۱۹۷ محمد لطف علي خان صاحب رئيس چهتاري *

۱۹۸ محمد إرشاد علي خان صاحب رئيس سعدآباد *

۱۹۹ محمد احمد علي خان صاحب رئيس بدهانسي ضلع عليگڈهه *

۲۰۰ راؤ كرن سنگهه صاحب رئيس بروالي ضلع عليگڈهه *

۲۰۱ محمد نصرت خان صاحب *

۲۰۲ محمد حرمت خان صاحب رئيس پنڈراول *

۲۰۳ بابو درگاپرشاد صاحب وکیل *
۲۰۴ دوبے گوجرمل صاحب *
۲۰۵ لاله موتي‌لعل صاحب رئیس هاترس *
۲۰۶ لاله دهني‌رام صاحب رئیس هاترس *

بعد اِسکے کونسل کارپرداز کا تقرر حسب تفصیل ذیل عمل میں آیا اور بالاتفاق منظور هوا *

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

۱ جناب ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیرہ*

وئیس پریسیڈنٹ

۲ جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر *
۳ راجه جی‌کشن‌داس صاحب بہادر *

میمبران۔

۴ مولوي محمد حفیظ‌الدین‌احمد صاحب منصف *
۵ قاضي محمد مددحسین صاحب *
۶ محمد عنایت‌الله‌خان صاحب *
۷ بخشي نندکشور صاحب *
۸ محمد غلام‌حیدرخان صاحب *
۹ لاله بدري‌پرشاد صاحب *

سیکرتریان

۱۰ اِي مانتگو صاحب بہادر *
۱۱ سیداحمدخان *

بعد اِسکے سید احمد خاں نے مجمع سے یہہ گفتگو کی *

اے صاحبو میں نے ابھی جو سوسئیٹی کے حال پر گفتگو کی اس سے آپ کو معلوم ہوا ہوگا کہ جب یہہ سوسئیٹی جاری ہوئی تو صدر انجمن اِس سوسئیٹی کے مسٹر بی سیپٹ اِسکوئیر سی بی ہوئے تھے اور جب ہماری سوسئیٹی کے جاری ہونے کا وقت یاد آئیگا تو اُسکے ساتھہ یہہ بھی کبھی بھولا نہ جائیگا کہ اول صدر انجمن ہماری سوسئیٹی کے جو ہوئے وہ مسٹر بی سیپٹ اِسکوئیر سی بی تھے اُنکی کوشش اور محنت جو اِس سوسئیٹی پر اُنہوں نے صرف کی نہایت بڑی قدر کے لائق ہے قانون ہماری سوسئیٹی کا اُنہیں کی پر غور فکر اور دور اندیش نظر سے مرتب ہوا اور تمام اعضاء سوسئیٹی نے اُنہیں کی تدبیر سے اِنتظام پایا سوسئیٹی کو ہرگز توقع نہیں تھی کہ ایسا جلد اُنکی جدائی کا غم اُٹھاوے مگر حقوق اُنکے سوسئیٹی کے ذمہ ایسے ہیں کہ احسان‌مندی ہمیشہ کی ادا کرنی چاہیئے اِس لیئے میں تحریک کرتا ہوں کہ مسٹر بی سیپٹ اِسکوئیر سی بی ہماری سوسئیٹی کے لیئے ایک آنریری چیرمین بنائے جاویں تاکہ جب کبھی ہماری سوسئیٹی ایسی خوش‌نصیب ہو کہ مسٹر بی سیپٹ اُس میں شریک ہو سکیں تو ہماری سوسئیٹی اپنے اول صدر انجمن کے تحت میں ہونے سے اپنے تئیں خوش نصیب دکھلاوے *

مسٹر ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر چیرمین نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

بعد اِسکے سید احمد خاں نے کہا کہ پہلے اِجلاس میں میمبران کونسل مشیر نے مختلف کتابوں کو ترجمہ ہونے کے لیئے نامزد کیا تھا چنانچہ اُن کتابوں کی فہرست مرتب کر کے واسطے طلب رائے کے ہر ایک میمبر کونسل مشیر کی خدمت میں بھیجی گئی تھی جو جوابات کہ اُنسے اُسکے اوپر حاصل ہوئے اُنکا خلاصہ بذریعہ ایک نقشہ کے معہ اصل چٹھیات کے پیش کرتا ہوں تاکہ جن کتابوں کا ترجمہ شروع ہو وہ معین کر دی جاویں *

صدر انجمن نے بعد ملاحظه اُن رایوں کے فرمایا که بالفعل ممبران کونسل مشیر کي کثرت راے مفصله ذیل کتابوں کے ترجمه کي طرف پائي جاتي هی اِس واسطے اِن کتابوں کا ترجمه اور تالیف بترتیب ذیل شروع کي جاوے *

۱ ایک مختصر رساله بیان میں یورپ کے علوم و فنون کے جو مانڈر صاحب کے خزانه علم میں سے تالیف کیا جاویگا *

۲ پہلا دوسرا تیسرا اور چوتھا باب آدم اِسمتھ صاحب کي کتاب کا جو قوموں کي ترقي دولت کے بیان میں هی *

۳ تاریخ هندوستان مؤلفه الفنسٹن صاحب *

۴ رساله بهاپ کي کلوں کے بیان میں مصنفه ڈبلیو جے ایم کورن رین‌کاین صاحب *

۵ تاریخ جدید هندوستان مؤلفه مارشمین صاحب بشرط اِجازت مصنف *

۶ ایک اچھا بڑا نسخه جغرافیه کا جو کئي انگریزي جغرافیوں سے تالیف کیا جاوے *

۷ رساله یورپ کے آلات کشتکاري کے بیان میں جو کئي انگریزي کتابوں سے تالیف کیا جاویگا *

۸ تاریخ چین زبان فارسي مترجمه محمدزمان عرف فرنگي‌خان اصل انگریزي مصنفه ایک پادري صاحب کي جس میں بیان هی چین کي صورت اور پیداواریوں اور علوم اور فنون اور مذهب اور رسومات سلطنت مورخه چھٹھي صدي *

۹ ایک کتاب بطور فہرست کے جس میں عمدہ عمدہ مشرقی کتابوں کے نام ہونگے اور مصنفوں کے نام اور تاریخ تصنیف اور نام زبان جس میں وہ کتاب ہو اور کچھہ کیفیت اُسکے مضمون کي اور اُن لوگوں کے نام جنکے کتب خانہ میں وہ ہوں *

۱۰ رسالہ اثر کہربائي جس میں عملي اور علمي دونوں مذکور ہیں معہ بہت سي تصویروں کے مصنفہ بیکول صاحب *

۱۱ رسالہ جیالوجي یعني اُس علم کا جس میں اِنقلابات زمین کا بیان ہی معہ بہت سي تصویروں کے مصنفہ جان فلپس صاحب *

۱۲ تاریخ ایران مصنفہ سر جان مالکوم صاحب *

۱۳ تاریخ بھوپال مصنفہ سر جان مالکوم صاحب جسکا اِنتخاب کیا جاویگا اُنکي تاریخ ہندوستان سے *

۱۴ مسلمانوں کے عہد کي تاریخ اسپین جو تالیف کي جاویگي تاریخ عربوں اسپین مصنفہ کانڈ صاحب اور اسپین کے عربوں کے علوم کي تاریخ مصنفہ شیخ ابي العباس المقري اور تاریخ اسپین مصنفہ کالي کٹ صاحبہ میں سے *

۱۵ رسالہ علم فلاحت یعني کشتکاري مصنفہ لاٹبي صاحب *

۱۶ تاریخ اسکندر اعظم مصنفہ ایرین صاحب *

۱۷ مغلیہ دربار جہانگیر کے کر و فر کا بیان مصنفہ برنیر صاحب *

۱۸ رسالہ علم طبعیات جو نہایت پسندیدہ اور آزمودہ ہی مصنفہ جے جے گریفن صاحب *

۱۹ کلک صاحب کے آخر نسخہ کي چوتھي اور پانچویں فصل *

۲۰ واٹلي صاحب کي کتاب منطق *

۲۱ متعدد رسالہ حکمت قدرت کے ویل صاحب کے سلسلہ میں سے *

۲۲ جنرل کننگھیم صاحب کي رپورٹ اُن تلاشوں کي جو اُنھوں نے صوبہ بہار اور گورکھپور میں کیں *

۲۳ رسالہ ہیئت یا کئي دنیاؤں کا ثبوت مصنفہ ویول صاحب *

۲۴ رسالہ پہاڑوں کي شہادت مصنفہ ملر صاحب *

۲۵ بکل صاحب کي دوسري جلد کا چھٹا باب جس میں نتیجے نکالنے کي حکمت کي عظمت کا بیان ھی *

۲۶ میکس ملر صاحب کي کتابیں در باب علم سنسکرت *

۲۷ مواعظ سکندر مصنفہ ارسطو *

۲۸ پولیٹکل اکونومي یعني اِنتظام مدن مصنفہ سینیر صاحب *

بعد اِسکے سید احمد خان نے مولوي سراج حسین صاحب میمبر مکاتبت کا خط مندرجہ ذیل واسطے غور مجمع کے پیش کیا اور وہ خط معہ راے اُن میمبروں کے جنھوں نے اُسپر راے لکھي واسطے غور اور رپورٹ کے بموجب ضمن ۲ دفعہ ۴۸ قانون سوسئیٹي کے کونسل کار پرداز کے سپرد ہوا *

خط مولوي سراج حسین صاحب

بنام

سید احمد خان سیکرٹري سینٹیفک سوسئیٹي

دو رسالہ مطبوعہ یافتہ ممنون شدم و شکر او تعالیٰ شانہ بجا آوردم در باب فوائد اِرادہ سامیہ و مدح همت عالیہ نوشتن فضولي میدانم کہ دیگران نوشتہ اند و وجہہ شکر کردن اینکہ بعد فراغ از کتب درسیہ مرا شوق فنون ریاضیہ گرفت و رسالہ در جبر و مقابلہ ترجمہ نمودہ انگریزي از رسالہ برج صاحب بدستم آمد مطالعہ آن باعث تحصیل قدرے از زبان انگریزي شد تا آنکہ اِستعداد مطالعہ کتب ریاضیہ و طبعیہ بہ عنایت اِلٰہي حاصل شد و بسیارے از کتب انگریزیہ از کلکتہ و اِنگلنڈ طلب داشتم و بعضے

ازآن را ترجمه در فارسي و اُردو كردم و تدبيرها نمودم كه قيام من در شهرے شود كه تدريس فنون زبان انگريزي بذريعه ترجمه‌ها نمايم بلكه وقتيكه در اورئي ڈپٹي كلكٹر بودم درخواست مدرسي مدرسه لكهنؤ كرده بودم مگر مرادم حاصل نه شد اكنون كه هموطن خود را باني اين امر يافتم شكر كردم كه اگرچه مطلب بدست من نه برآمد ليكن در حياتم ديدم كه بر دست شفيقے ديگر برآمد من فخر خواهم كرد بر اينكه مرا شريك مجمع خود خواهيد ساخت بالفعل هنڈوي مبلغ يكصد ملفوف است آينده را مي بينم و ديگر دوستان را هم ترغيب شركت مجمع عالي كه موجب ثواب است خواهم داد إنشاالله‌تعالى در فهرست مجمع عالي بسيارے از ارباب دانش و علم را مي بينم لهذا چيزے در باب ترجمه كتب نوشتن از قبيل حكمت بلقمان آموختن و زيره بكرمان بردن ميدانم مگر بعضے از معلومات خود مي نويسم كه شايد پسند اُفتد *

اول اينكه اگر كتب در عربي ترجمه نموده شوند پس بايد كه مضامين از كتب عاليه و دقيقه ماخوذ باشند مثل كتاب منطق و إلهيات هملٹن صاحب و كتب رياضيه ڈيمارگن صاحب و پيكاك صاحب و امثال اينها ورنه نزد مير زاهد و صدره خوانان قدرے معتدبهه ترجمه‌ها را نخواهد بود *

دوم اينكه كتبيكه براے فائده عوام ترجمه شوند پس در فن كيميا و فنون طبعيه و طبيه و پوليٹكل اكونومي و علم فلاحت باشد كه ازآن فائده عاجله دنياويه هم حاصل مي توان شد حاكم مصر چند طلبه صاحب إستعداد را در ملك فرانس فرستاده بود طلبه مذكور فنون يورپ را در زبان فرانسيسي خوانده اكثر كتب را در زبان عربي ترجمه كردند و ترجمه‌هاے مذكور نهايت خوب اند و از تحرير ٹيلر صاحب مدرس مدرسه دهلي كه در سنه ۱۸۳۶ع كرده بودند واضح بود كه حاكم مذكور اكثر ترجمه ها را بسركار بطريق تحفه فرستاده بود و در دكن و حيدرآباد اكثر كتب طبيه در زبان‌هاے مشرقيه مترجم شده اند اگر معرفت بعضے از صاحبان مجمع اين ترجمه‌ها طلب‌داشته شوند مشقت ترجمه كمتر خواهد شد *

سوم اینکه خیال این امر ضرور باشد که بشرط اِمکان در غازیپور یا جاے دیگر مدرسه مختصر مقرر شود که درآن سامان اعمال فنون عملیه طبعیه به متعلمین سهل الوصول باشد که بدون معلم و سامان از کتب حاصل شدن عمل نهایت مشکل است *

چهارم اینکه اهتمام بلیغ در طبع کتب تاریخ نباشد که فن مذکور براے جمیع دیگر فنون مثل پولیتکل وغیره نهایت خوب است لیکن چون دیگران ازآن فنون‌هاے مذکوره جمع کرده اند اکنون اهل زمان مارا ضرورت اِستخراج جدید نمانده مگر اینکه مقصود تفنن و تفریح باشد *

پنجم اینکه اُردو را اکثر بر فارسي در ترجمه ترجیح باید داد که اکنون شوق فارسي کم است و از تکمیل آن چندان فائده نیست *

ششم اینکه در ترجمه‌هاے فنون شرکت اشخاصیکه فنون مروجه در عربي خوانده باشند ضرور باشد زیرا که در فنون طبعیه و ریاضیه تحلیلیه است که حکماے یوروپ سبقتے بر اهل یونان برده اند فنون طبعیه را بالفعل میگذارم و حال فنون ریاضیه تحلیلیه این است که اکثر قیاسهاے آن بصورت شکل ثالث مي باشند که نتیجه کلیه گاهے نمي دهد چه از هر ا ب است و هر ا د کلیتاً لازم نمي آید که هر ب د است و همین است وجهه اینکه مي گویند که براے فلان قاعده اِستثناءها است و وجهه کلي بودن بعضے نتائج نه بجهت صورت شکل میباشد بلکه بجهت خصوصیت ماده که قضایاے موجهه ریاضیه اکثر بجهت خصوصیت طرفین کلیتاً منعکس مي باشند و شکل ثالث راجع به شکل اول میگردد یعني باین صورت هر ب ا است و هر ا د واین ظاهر است که نتیجه کلیه خواهد داد پس مترجم یا اِصلاح قیاس خواهد کرد یا بر نقصان آن متنبهه و اقلاً اِینکه واقع نخواهد شد که صورت کسر به شمار کننده و مخرج آن به نسب‌نما ترجمه شود اگرچه این اُمور خفیف اند مگر اضحوکه اطفال عربي خوانان میگردند نقل سارٹیفکٹ پرنسپل

لکہنؤ کہ ازآں شوق راقم در ماتحتن فیہ معلوم شود برائے ملاحظہ ملفوف است زیادہ زیادہ والسلام خیر ختام ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع از مقام چرکھاري متصل مہوبا در بوندیلکھنڈ *

سیداحمدخان کي رائے مذکورہ بالا خط پر

اول فقرہ سے اِس خط کے میں بالکل اِتفاق کرتا ہوں اور تمنا رکھتا ہوں کہ میمبران کونسل مشیر خصوصاً ایم کیمسن صاحب جو ہمارے اضلاع کي تعلیم کے مُربي ہیں اِسکے مضمون پر غور فرماویں اِتنا اَوْر لکھنا مجھکو مناسب هي کہ جس سبب سے عربي طلباء انگریزي کتابوں کا شوق اور اُنکي قدر نہیں کرتے اُسکا مقدم سبب یہہ هي کہ انگریزي میں جو بڑي دقیق اور عالي عالي مضامین کي کتابیں ہیں وہ اُن تک نہیں پہنچائي گئیں اور یہي کتابیں ہیں جو اُنکي عالي اِستعداد کے مناسب ہیں *

بلحاظ دوسرے فقرہ کے میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہہ بات بہت ضرور هي کہ سوسئیٹي ایسي ایسي کتابوں کا جنکي اُس خط میں سفارش هي ایک معقول کتب‌خانہ جمع کرے لیکن مجھکو افسوس هي کہ ہماري سوسئیٹي کي موجودہ مسکین حالت میں یہہ مطلب نہیں بر آ سکتا لیکن میں تحریک کرتا ہوں کہ کونسل کارپرداز اِس معاملہ پر خوب غور فرماوینگے *

بلحاظ تیسرے فقرہ کے مجھکو اُمید هي کہ سوسئیٹي کا ایک علمي مدرسہ قائم ہونے کي جو اچھي تدبیر دکھائي گئي هي وہ تھوڑے عرصہ میں عمل میں آوے *

چوتھے فقرہ کے منشاء سے بالکل اِتفاق نہیں میرے نزدیک هندوستانیوں کو علم تاریخ کي ایسي هي بڑي ضرورت هي جیسي اَوْر علموں کي *

پانچویں فقرہ میں جو مشورہ آمیز مناسب رائے ترجمہ کے لیئے مقدم زبان اُردو کو قرار دینے کی نسبت دی گئی ہی میں اتفاق کرتا ہوں *

بلحاظ چھٹھے فقرہ کے میں بیان کروں کہ سوسئیٹی نے پہلے ہی سے اِس امر پر بہت سی توجہہ کی تھی چنانچہ مولوی فیض الحسن صاحب کو سوائے انگریزی مترجم کے سوسئیٹی نے نوکر رکھا ہی اُنکا عربی علوم و فنون کا علم اور اُنکی قابلیت ایسی مشہور ہی کہ اُسکے بیان کی کچھہ حاجت نہیں جو کام اُنکے سپرد کیا گیا ہی وہ اُس کام کی انجام دہی کے از بس لائق ہیں *

بعد اِسکے سید احمد خان نے مفصلہ ذیل چٹھی از طرف لفٹننٹ جے ایف آئی گریہم صاحب آنریری سیکرٹری سوسئیٹی کے پیش کی جس میں اُنہوں نے ایک عمدہ تدبیر سوسئیٹی کے اغراض کی ترقی کی پیش کی ہی جو اُسکے ملاحظہ سے واضح ہوگی اور واسطے غور و رپورٹ کے کونسل کار پرداز کے سپرد ہوئی *

چٹھی لفٹننٹ جی ایف آئی گریہم صاحب آنریری سیکرٹری سوسئیٹی مورخہ ٢٧ مئی سنہ ١٨٦٣ع مقام اعظم گدھ

بنام

سید احمد خان

میری رائے ہی کہ جو لوگ ہم میں سے سوسئیٹی کے زر و بازو دونوں سے مدد کرنا چاہیں وہ اپنی کمیٹیاں بنائیں اور کونسل مشیر کی مرضی سے آپس میں کسی کتاب کا ترجمہ کرنا ٹھہرا لیں ہر ایک اُسکا کچھہ کچھہ ترجمہ کرے اور بعد تمام ہونے کے اپنے اپنے حصہ کو سوسئیٹی کے ہیڈ کوارٹر میں نظر ثانی ہونے کے واسطے روانہ کر دے اِس قسم کے ترجمہ کی نظر ثانی کرنیوالے کی جو کچھہ تنخواہ ہو منجملہ اُسکے پانچ روپیہ ماہواری مجھکو دینا منظور ہی اِس کام کے لیئے ساٹھہ روپیہ ماہواری کا آدمی درکار ہوگا اور مجھکو یقین ہی کہ اِس کام کی مدد میں گیارہ

اَوْر میمبر هر ایک پانچ پانچ روپیه منظور کرینگے اگر سال بهر میں اِس
طرح تین یا چار کتابیں بهي ترجمه هو جایا کریں تو سوسئیٹي کو اِس
تدبیر سے بہت فائدہ پہنچیگا اِس میں کچھه شبهه نہیں هی که همارے
هندوستاني میمبروں میں بہت سے اول درجه کے انگریزي طالب علم
هیں اُنسے دریافت کیا جاوے که آیا اِس کام کے واسطے اپنا کچھه وقت
وہ صرف کرنے کو راضي هیں ایک شخص سے تو میں واقف هوں اور وہ
رامکالي چودهري منصف بلیا ضلع غازیپور هیں اُنکو اِس کام کي
لیاقت اور خواهش دونوں هیں میں جانتا هوں که میرے دوست ایلیٹ
صاحب بهي اِس کام میں شریک هونگے اگر همکو مثلاً بارہ میمبر جنکو
یهه امر منظور هو دستیاب هوجاویں تو کوئي کتاب پسند کرلیں اور
اُسکا بارهواں حصه هر ایک کے پاس بهیج دیا جاوے *

بعد اِسکے سیداحمدخاں نے ترجمه تاریخ مصر کا جو بالکل طیار هی
مجمع کو ملاحظه کرایا اور یهه بات بیان کي که ابهي تک تصفیه اِس بات
کا نہیں هوا تها که اِسکے بعد کونسي کتاب ترجمه کي جاوے اِس لیئے کسي
منظور شدہ کتاب کا ترجمه شروع کرنے میں مجبوري تهي مگر میں نے
عمله سوسئیٹي کا بیکار بیٹها رهنا نامناسب تصور کر کے اُنکو هدایت کي
تهي که جب تک کوئي کتاب منظور هو اُس وقت تک رولن صاحب کي
قدیم تاریخ میں سے وہ حصه جس میں یونان کي تاریخ هی اور مانڈر صاحب
کے خزانه علم میں سے اُن علوم و فنون کا اِنتخاب جو یورپ میں مروج
هیں ترجمه کریں چنانچه یونان کي تاریخ کا ترجمه قریب اختتام کے
هی اور مانڈر صاحب کے خزانه علم میں سے قریب نصف کے اِنتخاب
هو چکا هی مگر اِن دونوں پر نظر ثاني باقي هی اگرچه رولن صاحب
کي تاریخ کا وہ حصه جس میں یونان کي تاریخ هی اُن کتابوں کي
فہرست میں مندرج نہیں هی جو ترجمه کے لیئے منتخب هوئي تهیں
مگر قبل مرتب هونے اُس فہرست کے عمله سوسئیٹي کے پاس کچھه
کام نه تها اور عملۂ سوسئیٹي کا خالي رکهنا مناسب نه تها اِس سبب
سے میں نے اُنکو اُسکے ترجمه کي هدایت کي تهي علاوہ رولن صاحب
کي تاریخ کو میں هندوستانیوں کے لیئے نہایت مفید سمجهتا هوں یهه

سچ هی که رولن صاحب کي تاريخ بهت پوراني کتاب هی اور اُسکے بعد بهت سي نئي نئي تحقيقاتيں هوئي هيں اور اُس زمانه سے جب که رولن صاحب نے تاريخ لکهي تهي ايک بهت عمده اور اچها ماده تاريخ کا موجود هی ليکن جو لوگ هندوستان کے حال سے واقف هيں جنکي بهبودي کے ليئے يهه سوسئيټي قائم هوئي هی وه بخوبي جانتے هونگے که اهل هند جو اب تک ايسي بري حالت ميں پڑے هوئے هيں اِسکا سبب بجز اِسکے اَور کچهه نهيں هی که اُن لوگوں کو اپنے ملک کي بهتري اور اپنے هموطنوں کي بهلائي اور رفاه عام کا مطلق خيال نهيں هی کوئي شخص يهه بات نهيں کهه سکتا که هندو جو اِس ملک کے اعلي باشندے هيں ذهانت اور تيزفهمي ميں کچهه کم هيں کيونکه يهي ايک قوم تهي جو اگلے زمانه ميں نئے نئے فنون کے ايجاد کرنے ميں اور نازک نازک خيالات کے ظاهر کرنے ميں مشهور تهي مسلمان جو بطور غير ملکي لوگوں کے يهاں آباد هوئے اُنکي ذهانت اور نيز شوق علوم و فنون ميں کچهه کمي نهيں هی ظاهر هی که مسلمانوں نے حکمت اور فلسفه اور رياضي کو يونانيوں سے حاصل کيا اور پهر اُنکو اپني محنت اور اپني طبيعت کے نتيجه سے کيسے اعلی درجه پر پهنچايا جسپر اُنکے مصنفوں کي کتابيں گواهي دے رهي هيں يهه بات سچ هی که هندوستان کي سب قوموں کو ميں متمول نهيں کهه سکتا مگر باايں همه ايسي حالت بهي هندوستان کي نهيں هی که جو اپنے ملک اور اپنے بهائي بندوں اور اپنے هموطنوں کي بهلائي ميں کچهه روپيه صرف نه کر سکيں مگر افسوس هی که بهت کم لوگ هيں جو ايک پيسه بهي ايسے اُمور ميں صرف کرنے سے خوش هوں هاں البته ايسے آدمي لاکهوں بلکه کروروں نکلينگے جو اپني شيخي اور اپني جهوټهي نام‌آوري کے ليئے هزاروں روپيه بےفائده صرف کرنے کو موجود هونگے پس يهه کيا هی يهه نتيجه هی اُسي بات کا که اُن لوگوں کے دل ميں بيغرضانه رفاه عام کا مطلق خيال نهيں رولن صاحب نے اپني تاريخ ميں اور خصوصاً يونان کي تاريخ ميں اِن مطالب کو ايسي عمده تقرير سے بيان کيا هی جو دل کے بيچ ميں بيټهتي هی اور جو شخص هندوستان کي بهلائي چاهنے والا هوگا وه اول يهي بات چاهيگا که هندوستانيوں کے

دل میں رفاہ عام کی طرف متوجہہ ہونا بیٹھے کیونکہ جب ہندوستانیوں کو رفاہ عام اور اپنے ملک کی بہتری کا خیال ہوگا تو ہم ایسی سوسئیٹیاں جیسی کہ یہہ ہی آؤر بہت سی قائم کر سکینگے اور ہر ہر ضلع اور قصبہ میں عمدہ عمدہ مدرسے صرف ہندوستانیوں کے خرچ سے قائم ہو سکینگے اور چند ہی سال میں ہندوستان علم میں ایسا تل سکیگا کہ جس جہالت کی تاریکی میں اب ہندوستان پڑا ہوا ہی اُس سے بہت جلد نکلیگا اور بلا شبہہ تاریخ میں یہہ بات یادگار رہیگی کہ انگریزوں کی بدولت جو ایک تربیت یافتہ اور اِنسان کی بھلائی چاھنے والی قوم ہی ہندوستان جہالت کے گڑھے میں سے نکلا پس اِس وقت میں ہندوستانیوں کے حق میں اِس بات کے دریافت ہونے سے کہ نیل کا مخرج وہ صحیح ہی جو رواں صاحب نے لکھا ہی یا جو اسپیک صاحب نے بیان کیا یا یہہ کہ یونان کا فلاں بادشاہ فلاں سنہ میں ہوا تھا یا فلاں سنہ میں اِس بات کا جاننا بہت مفید ہی کہ مصریوں نے تمام دنیا کی قوموں سے پہلے کس طرح علوم و فنون میں ترقی پائی تھی اور یونانیوں نے صرف اپنے وطن کے خیرخواہ ہونے سے کس طرح علوم و فنون میں اپنے تئیں نامآور کیا پس یہہ باعث تھا جو زمانہ بیکاری عملہ سوسئیٹی میں مجھکو اِس بات پر لے گیا کہ میں نے اُنکو ہدایت کی کہ اپنے خالی رہنے کے دنوں میں یونان کی تاریخ کا ترجمہ کرو *

جناب چیرمین صاحب نے بعد سننے اِس گفتگو کے تحریک کی کہ مناسب ہی کہ واسطے مشتہر ہونے اِس ترجمہ کے بعد نظر ثانی کے ممبران کونسل مشیر سے باشارہ اِس گفتگو کے جو کہ سیداحمدخاں نے کی رائے طلب کی جاوے *

راجہ جیکشن‌داس صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

اِسکے بعد سیداحمدخاں نے منجملہ ذیل کتابوں کا نوٹیشن اجلاس کے روبرو پیش کیا *

۱	جنرل ایشیاٹک سوسئیٹی نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۴ع --	}	از طرف سیکرٹری ایشیاٹک سوسئیٹی
۲	منتخب العلم --	}	از سید احمد خان
۳	عمارات المعروفہ --		
۴	تذکرۃ العاقلین --		
۵	مفرح القلوب --		
۶	مرات الحرکت --		

بعد اسکے سید احمد خان نے صدر انجمن کی شکر گذاری کی تحریک کی اور راجہ جی کشن داس صاحب نے اسکی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی
چیرمین

~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۵

بابت ماہ اپریل و مئی سنہ ۱۸۶۴ع

علیگڈھ — ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع

اجلاس عام

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر

وئیس پریسیڈنٹ

جے پرنسپ صاحب اِسکوئیر

راجہ جی کشن داس صاحب بہادر

میمبران ۰

مولوي حفیظ الدین احمد

قاضي محمد حسین

محمد عنایت اللہ خان

بخشي نند کشور

محمد غلام حیدر خان

لالہ بدري پرشاد

سیکرٹریان

اے مانٹگو صاحب

سید احمد خان

سید احمد خان سیکرتری نے مفصلہ ذیل حساب آمدنی اور خرچ سوسئیٹی بابت ماہ اپریل و مئی کے گذرانا *

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع

آمدنی

	روپیہ	آنہ	پائی
باقیات موجودہ خزانہ بنہایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع --	۲۰۲۶	۵	۸
زر چندہ --	۳۸۸	*	*
قیمت نسخہ جات روئداد --	۲	۸	*
	اعــ اما عـــ ۱۳؍ ۸ پائی		

خرچ

	روپیہ	آنہ	پائی
تنخواہ بابو گنگا پرشاد بابت ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع --	۶۰	*	*
تنخواہ مولوی فیض الحسن صاحب بابت ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع --	۵۰	*	*
بابت ڈاک ماہ مارچ و اپریل سنہ ۱۸۶۴ع	۱۳	۱۱	۹
بابت ٹکٹ رسیدات ماہ مارچ و اپریل سنہ ۱۸۶۴ع --	۱	۱۵	*
تنخواہ محرر بابت ۲۱ یوم مارچ سنہ ۱۸۶۴ع --	۶	۱۲	۳
	ما یـــہ ۷؍		

باقی

اعــ ما لعــــہ
۶؍ ۸ پائی

بابت ماہ مئي سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني

	روپیہ	آنہ	پیسہ
باقیات موجودہ خزانہ لغایت ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع --	۲۲۸۴	۶	۸
زر چندہ --	۱۹۳		
اعـــہ اسامعہ ۶م ۸ پائي			

خرچ

	روپیہ	آنہ	پیسہ
ٹکٹ محصول ڈاک بابت مئي سنہ ۱۸۶۴ع --	۱۱	۸	*
ٹکٹ رسیدات ماہ مئی سنہ ۱۸۶۴ع		۸	*
تنخواہ بابو گنگاپرشاد بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع --	۶۰	*	*
تنخواہ مولوي فیض الحسن صاحب بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواہ محرر بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
ماعـــہ			

باقي

اعـــہ سماصللعہ
۶م ۸ پائي

بعد اِسکے سید احمد خان نے بیان کیا کہ میں نے یہہ تدبیر کي هی کہ تاریخ مصر جسکا سوسئیٹي نے ترجمہ کیا هی الہ آباد کے گورنمنٹ پریس میں چھاپي جاوے میں نے جناب ولیم میور صاحب کو جو سوسئیٹي کے کار و بار میں سرگرمي رکھتے هیں تاریخ کے گورنمنٹ پریس میں چھپنے کے باب میں لکھا تھا اُنکے جواب کي چٹھي کا خلاصہ ذیل میں مندرج هی جس سے یہہ ظاهر هوتا هی کہ صاحب موصوف بھي اُسپر کسي قدر سربراهي کي نظر رکھنے میں سوسئیٹي کو ممنون کرینگے اِس لیئے میں تحریک کرتا هوں کہ مجمع اِس تجویز کو منظور کرے *

خلاصہ چٹھي جناب وليم ميور صاحب بنام سيد احمد خان سيکرتري سين تيفک سوسئيتي *

ميں نے ڈاکٹر کننگھم صاحب سوپرنتنڈنت گورنمنت پريس سے اِس تاريخ کي نسبت گفتگو کي اور آپ کو معلوم ہو کہ وہ نہايت عمدہ طرز اور بڑي اِحتياط سے چھاپي جاويگي اُسکے پروف آپ کے پاس جانے چاهئيں اور آپ اُنکو صحيح کيا کريں مجھکو اُنکي تصحيح کي فرصت نہوگي ليکن آپ کي تصحيح کے بعد آخر پروف ديکھنے سے ميں خوش هونگا اِس نظر سے کہ مجھکو معلوم رهے کہ بدرستي تمام وہ چھپتي هے اور عام ظہور کتاب کا خوبصورت هے ڈاکٹر کننگھم صاحب کي راے هے کہ يہہ سب سے عمدہ تدبير هے *

پريسيڈنت صاحب نے مذکورہ بالا تحريک کي تائيد کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

بعد اِسکے راجہ جي کشن داس صاحب نے لالہ بولاقي داس کے سوسئيتي کا خزانچي مقرر هونے کي تحريک کي *

اِس تحريک کي مستر جے پرنسپ صاحب نے تائيد کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

بعد اِسکے صدر انجمن کا شکريہ ادا کيا گيا اور مجمع برخاست هوا *

(دستخط) ڈبليو جے براملي
چيرمين

نمبر ۶

سینتیفک سوسئیٹی

کونسل کارپرداز کا عام اجلاس خاص کام کے لیئے

علیگڈھہ

۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپا گیا

سنہ ۱۸۶۴ع

اشتہار

سینٹیفک سوسئیٹی کی طرف سے اُن میمبروں کی خدمت میں جو اِس مقام میں تشریف نہیں رکھتے یہہ التماس هی کہ کونسل کارپرداز کی اِس رو داد سے جو اُنکی خدمت میں پہنچتی هی واضح هوگا کہ سوسئیٹی کے بہت سے میمبروں اور اِس ضلع کے رئیسوں نے اپنی فیاضی سے واسطے بنانے ایک مکان متعلق سوسئیٹی کے اور جمع کرنے ایک بہت عمدہ ذخیرہ کتابوں کے اور فراهم کرنے آلات علوم و فنون کے چندہ دیا هی اگر اَور کسی میمبر کو بهی اِس کام میں مدد کرنی منظور هو اور اپنی فیاضی سے اُن کاموں کے لیئے چندہ دینا چاهیں اُسکی اِطلاع معہ مقدار زر چندہ کے پندرهویں نوامبر تک سیکرتر سوسئیٹی کو فرماویں *

اگر کوئی صاحب بعوض زر نقد کے عمدہ عمدہ کتابیں قلمی خواہ چهاپہ یا آلات متعلق علوم و فنون کے عنایت کرینگے تو سوسئیٹی نہایت شکرگذاری سے اُسکو منظور کریگی *

سید احمد

سیکرتر سینٹیفک سوسئیٹی

روئداد نمبر ۶

سینٹیفک سوسئیٹی

کونسل کارپرداز کا عام اجلاس خاص کام کے لیئے

علیگڈھہ — ۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع

پیٹرن یعنی مربی سوسئیٹی

ہزگریس ڈیوک آف آرگل لارڈ پریوی سیل

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملی صاحب اِسکوئر

سوسئیٹی کے گذشتہ اجلاس میں جو ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع کو ہوا تھا مولوی سراج حسین صاحب کی طرف سے اِس بات کی تحریک ہوئی تھی کہ مصر میں جو کتابیں بزبان عربی ترجمہ ہوئی ہیں اُنکو سوسئیٹی اپنے کتب خانہ میں جمع کرنے کی تدبیر کرے *

اِس تحریک پر کونسل کارپرداز نے غور کی اور یہہ بات قرار پائی کہ صرف اُنھیں کتابوں کے جمع کرنے سے جو مصر میں ترجمہ ہوئی ہیں مقاصد سوسئیٹی کے بطور کافی حاصل نہیں ہو سکتے بلکہ سوسئیٹی کو اُمور مفصلہ ذیل کے انجام ہونے کی فکر کرنی چاہیئے *

اول یہہ کہ مکان وسیع واسطے اجلاس سوسئیٹی کے بنایا جاے کہ جس میں سوسئیٹی کا اجلاس ہوا کرے اور تمام کتابیں اور اسباب متعلق سوسئیٹی کا بحفاظت اور آراستگی اُس میں رکھا رہے *

دوسرے یہہ کہ سوسئیٹي کے متعلق ایک عام ذخیرہ ہر قسم کے علوم و فنون کي کتابوں انگریزي اور فارسي اور عربي اور اُردو اور سنسکرت کا کیا قلمي اور کیا چھاپہ جمع کرنا چاھیئے اور یہہ کتب خانہ بطور عام کتب خانہ کے رھیگا اور ہر شخص کو بموجب اُن قواعد کے جو کونسل کارپرداز مقرر کریگي اُن کتابوں سے فائدہ اُٹھانے کا موقع حاصل رھیگا *

تیسرے یہہ کہ جمیع قسم کے علوم و فنون کے آلات جو یورپ میں مروج ھیں اور جنکے ذریعہ سے طالبعلموں کو ہر قسم کے علوم و فنون کے تجربہ دکھائے جاتے ھیں سوسئیٹي کو جمع کرنے چاھیئیں کیونکہ اِبتدا سے سوسئیٹي کي خواھش ھی کہ ہر مہینہ میں دو تین دفعہ بذریعہ لکچروں کے اور دکھانے تجربوں کے ھندوستانیوں کو یورپ کے علوم و فنون کي نئي تحقیقاتیں بخوبي سمجھائي جاویں *

محمد عنایت‌الله‌خان صاحب رئیس بھیکم‌پور نے اِن تدبیروں کے پورا ھونے کے لیئے زیادہ تر اپنا شوق ظاہر کیا اور یہہ صلاح دي کہ اِن اُمور کے اِنجام ھونے کے لیئے چندہ جمع کیا جاوے اور کونسل کارپرداز ایک عام اجلاس میں اِن تمام مطالب کو لوگوں پر ظاہر کرے تو غالباً سب لوگ چندہ دینگے اور یہہ اُمور بخوبي انجام پاوینگے اور اُنھوں نے خود ایک ھزار روپیہ دیکر اِس چندہ کي فہرست میں اپنا اول نمبر قائم کیا چنانچہ میمبران کونسل کارپرداز نے اُنکي راے سے اتفاق کیا اور آج واسطے انجام پہنچانے تدابیر موصوفہ کے اُسکا عام اجلاس ھوا اور اکثر رئیسان ضلع اور میمبران سینٹیفک سوسئیٹي جمع ھوئے *

سید محمد محمود چھوٹے بیٹے باني سوسئیٹي نے چیرمین سے اِجازت لیکر مجلس سے انگریزي اور اُردو میں اِس طرح پر گفتگو کي *

اے صاحبو جب سے میں نے جانا کہ اِس ضلع کے رئیسوں نے سینٹیفک سوسئیٹي کے لیئے ایک عالي شان مکان بنانے کا اور ایک ذخیرہ کتابوں کا اور بہت سي مفید کلیں جمع کرنے کا اِرادہ کیا ھی میں نے اُمید کرني شروع کي اقبالمندي اِس ضلع اور اُسکے باشندوں کي

جب کہ یہہ قصد پورے ہو جاوینگے تو تم دیکھوگے کہ یہہ ضلع علم کا گھر کہلایا جاویگا اور اُسکے اقبال کي صبح صادق کيّ روشني ہر چہار طرف کے ملکوں کو شمال سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک روشن کریگي اور اِس وقت میں اُمید کرتا ہوں ای صاحبو کہ تم ایسا کوئي اَوْر ضلع اقبالمند اپنے شمال مغرب اضلاع میں نہ پاؤگے جو برابري کر سکے اِس ضلع کي تم اِسے خوب جانتے ہو ای صاحبو علم ہي وہ چیز ہی جو آدمي کو حیوان سے تمیز کراتا ہی اور اگر ہم میں علم نہیں ہی اور ہم اپنے ہمجنسوں میں علم کے پھیلانے کي کوشش نہیں کرتے ہیں تو ہم بھي حیوانوں سے اچھے نہیں ہیں *

مثلاً ایک آدمي جو اُٹھتا بیٹھتا ہی عالم آدمیوں میں مگر اُنکي اچھي اچھي باتیں نہیں سمجھہ سکتا ہی ٹھیک مانند ایک حیوان کے ہی جو کہ آیا ہی ایک گروہ آدمیوں میں اور اُنکي باتیں نہیں سمجھہ سکتا پس ای صاحبو اب تم دیکھتے ہو کہ جاہل ایسے ہیں عالموں کے سامنے جیسے کہ حیوان آدمیوں کے سامنے علم ایسي ایک میٹھي چیز ہی جب کہ ہمنے ایک دفعہ اُسکا مزہ چکھہ لیا ہی ہم کوئي اَوْر چیز ایسي مزہدار اور مفید دنیا میں نہیں پاوینگے خصوصاً جب دیکھتے ہیں عجائبات قدرت کے یاد کرو ای صاحبو کتنا خوش ہوا تھا بن جیمن فرینکلن جب کہ اُسنے بجلي کو بادلوں سے بوسیلہ ایک ریشم کي تکل کے اُتارا کہ وہ اِتنا خوش ہوا کہ اُسکو شادي مرگ ہونے کو تھي تم تب خوش ہوگے اِس سوسئیٹي سے جب لیکچرز ایک متعدد اقسام کے عجائبات پر دیئے جاوینگے اور کلوں سے وہ عجائبات دکھائے جاوینگے میں بہت تمنا رکھتا ہوں تم سب صاحبوں سے کہ مدد کرو اِس سوسئیٹي کي ای صاحبو اِتني جتني کہ تم کر سکو *

چند لفظ اَوْر کہتا ہوں میں ای صاحبو کہ میں نے درخواست کي اپنے باپ سے دینے کو مجھے ایک بڑي رقم روپیوں کي تاکہ میں بھي ایک ڈونیشن سوسئیٹي کو دوں مگر اُنھوں نے جواب دیا کہ یہہ بہتر ہوگا میرے لیئے دینے کو اپنے ہي پاس سے بچاکر کچھہ اُس مطلب کے

لیئے اپنے روزمرہ کے خرچوں میں سے میں نے اِس نصیحت کو بہت پسند کیا اور اب میں نظر کرتا ہوں ایک ڈونیشن پانچ روپیہ کا واسطے کتابوں کے اور دس روپیہ کا واسطے مکان کے اپنے ذاتی خرچ روزمرہ سے بچاکر اور اُمید کرتا ہوں آنریبل چیرمین سوسئیٹی کی عزت کرینگے میری اِس ناچیز مدد کے قبول کرنے سے *

بعد اِسکے سید احمد خان نے مجمع کے روبرو مفصلہ ذیل گفتگو کی *

ای صاحبو چند روز ہوئے جب پہلا اِجلاس سوسئیٹی کا اِس مقام پر ہوا تو میں نے کچھہ تھوڑا سا حال مقرر ہونے سوسئیٹی کا اور اُسکے ترقی پانے کا بیان کیا تھا مگر اب میں اِجازت چاہتا ہوں کہ اِس مجمع میں منشا اور مقصد تقرر اِس سوسئیٹی کا بیان کروں تاکہ آپ سب صاحبوں کو معلوم ہو کہ اِس سوسئیٹی سے ہمارے ہم وطن ہندوستانیوں کو کیا کیا فائدے پہنچنے متوقع ہیں اور یہہ بھی آپ سب صاحبوں کو معلوم ہو کہ جب تک ایک عام تائید اِس سوسئیٹی کو نہ پہنچیگی تو مقاصد اِس سوسئیٹی کے پورے نہیں ہو سکینگے اگر ہوئے بھی تو نہایت آہستہ آہستہ پورے ہونگے اور اُنہوں نے سوسئیٹی کے مقاصد اور فوائد پھیلانے علم کے بذریعہ ترجموں کے مجمع سے بخوبی بیان کیئے جیسے کہ روئداد نمبر ایک میں مندرج ہیں اور اپنی گفتگو کے سلسلہ میں سید احمد خان نے مسٹر ھاکس صاحب کی راے مندرجہ ذیل کا حوالہ دیا جو ایک جلسہ کی بنیاد پر جسکا مقصد ہندوستان میں علم کا پھیلانا تھا اُنہوں نے لکھی تھی *

ہندوستانیوں کے خیالوں اور عادتوں کے بہت تجربہ سے میں یہہ نتیجے نکالتا ہوں کہ کتابی علم کے اصلی فوائد سے وہ ناواقف ہیں اور اِس بڑے مقصد کو وہ کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھتے کہ بہت سے لوگوں کو زندگی کے اصلی کار و بار کی طرف کار آمدنی ہونے کی نظر سے برانگیختہ کریں یا علم سے عمل تک آہستہ آہستہ ایک پل بناویں تاکہ لاکھوں میں سے ایک حکیم بیکن یا ایک حکیم نیوٹن پیدا ہونے کا اتفاق ہووے بلکہ ہر ایک عمل کرنے والا کسان اور تاجر اور پیشہ ور اُنہیں اصول تک رسائی

رکھتا ھی جو اُسکے روزمرہ کے کاروبار کے تحت میں ھیں اور علم کو بطور
پیشہ کے کام میں لانے والے لوگ عام سمجھہ کے دباؤ میں مطمئن ھیں
پس یہہ مقصد جو میرے نزدیک قومی تعلیم کے اصلی مقصد ھیں
ھندوستان میں مطلق خیال میں نہیں گذرتے جیسے کہ تھوڑا عرصہ ھوا
کہ یورپ میں بھی اُنپر توجہہ نہ تھی اور یہی غفلت اِس غمگین اور
یقینی بات کا سبب ھی کہ ھندوستانی اپنی اصلی زبان سے متنفر اور
غافل رھنے کے عادی ھیں اور انگریزی یا سنسکرت یا فارسی کے سیکھنے
کا شوق صرف اُس قوت یا فائدہ کی توقع سے رکھتے ھیں جو اُنکے
خاص خاص سیکھنے والوں کو حاصل ھیں اب میری یہہ راے ھی
کہ اگر ھندوستان کو ھم کتابی تعلیم سے فائدہ پہنچانا چاھیں تو وہ
اِس طرح پر ھو کہ جس طرح ھم اُسکو اپنی سلطنت یا قوانین
سے فائدہ پہنچاتے ھیں یعنی ھمکو لازم ھی کہ اکثروں تک رسائی کر کے
کتابی علم کو شائع کریں اور اُس رکاوٹ سے جس میں وہ پڑا ھی اُسکو
آزاد کریں اور اِس سے اپنا اصلی اِرادہ اور مقصد یہہ ٹھہرائیں کہ اُن
مقصدوں مذکورہ بالا سے ھندوستانیوں کی حالت اصلی تبدیل ھو جاوے
مناسب یہہ ھی کہ علم کو ایسی شی ٹھہراؤ جس سے ھرروز فائدہ حاصل
ھو اور اُسکی تحصیل میں جہاں تک ممکن ھو آسانی ھو یہہ سب
میری خواھشیں ھیں اور اِس لیئے میں ملکی زبان کے ذریعہ کو علم
پہنچانے کے لیئے حد سے زیادہ ترجیح دیتا ھوں کیونکہ وہ آسان ھی
اور جو علم اُسکے ذریعہ سے پہنچایا جاتا ھی وہ عملی طور سے بہت
مؤثر ھوتا ھی اور اُسکے وسیلہ سے علم کثرت سے پھیلتا ھی میری راے
یہہ ھی کہ ھندوستان میں ایک پختہ علم پیدا کرنا اور لوگوں میں علم
کی خواھش کو بھڑکانا اور اُن زبانوں کو جو ملک میں بولی جاتی ھیں
علم کے آلہ بننے کے قابل کرنا یہہ ایسے بڑے کام ھیں جو علانیہ مسلسل
تدبیروں کی حاجت رکھتے ھیں جنسے اُنکو تعلیم کے لیئے مدد پہنچے
اور اُنہیں سے تعلیم نہایت عمدہ اور بہت مؤثر ھوسکتی ھی میری
خواھش یہہ ھی کہ ھندوستان میں ایک گروہ مغرب کے ایسے قابل
لوگوں کا مقیم کیا جاوے جو ایسی کتابوں اور کتابوں کے حصوں کے
پسند کرنے کی لیاقت رکھتے ھوں جنسے ھندوستان میں ھماری مستحکم

علم کي اصليت بخوبي رواج پاوے اور اُن لوگوں کے ساتهه هندوستان کے لوگ انگريزي اور هندوستاني شامل کيئے جاويں تاکه يهه سب بالاتفاق هندوستان کي عام زبانوں ميں اُس اصليت کو نهايت دلچسپ اور موٴثر صورت سے شائع کريں کيونکه جس کام کا آغاز اچهي طرح سے کيا جاتا هي وه حقيقت ميں بقدر نصف کے پورا هوجاتا هي پس آؤ هم هندوستان کے لوگوں کو ايک دفعه سيدهي راه دکهاويں اور پهر وه اُسکي خود پيروي کرينگے مگر اِس امر ميں کامياب هونے کے واسطے همکو اپنے علم کي اصليت نهايت دلچسپ صورت ميں اور عمده ترتيب کے ساتهه پيش کرنا چاهيئے علم اور تعليم پر جو کوشش اور توجهه صرف کي جاتي هي اُسکا عوض اُس وقت تک کبهي نهيں هو سکتا هي جب تک که جمهور علم اور تعليم کے مربي نهيں بن جاتے اور جمهور اُس وقت تک اُسکے مربي نهيں بنتے جب تک که زندگي اور اُسکي مقتضيات علم و تعليم سے کام نهيں ليتے اور يهه ايک ايسا نتيجه هي جسکو هم يورپ ميں بتدريج حاصل کر رهے هيں مگر کل هي کي بات هي که يورپ ميں يهه حال تها که اهل علم اور معلم تباه حال اور قابل نفرت کے تهے ميں علم اور تعليم کو ايسا کرنا چاهتا هوں که هندوستان ميں جمهور اُسکے مربي بن جاويں اور ميں ايک ايسے کام کے انجام کي پيشين گوئي کرتا هوں جو اِس قدر زمانه دراز ميں پورا هوگا جتنا که هندوستان ميں اور يورپ ميں ضايع هو چکا هي بشرطيکه علاج مکتفي کيا جاوے *

جب که يهه سوسئيٹي مقرر هوئي تهي تو اُسکے معاونوں نے يهه خيال کيا تها که صرف ترجمه کرنا کتابوں کا واسطے رواج دينے يورپ کے مفيد علوم و فنون کے اور يورپ کي روشن ضميري کا عکس هندوستانيوں پر ڈالنے کو کافي نهوگا بلکه يهه بات ضرور هوگي که نئے نئے علوم و فنون جو يورپ ميں اِيجاد هوئے هيں اُنکا اِمتحان اور تجربه بهي بذريعه کلوں کے هندوستانيوں کو دکهايا جاوے تاکه هندوستاني هرچيز کي حقيقت سے واقف هوں اور خود اُسکا امتحان و تجربه اپني آنکهوں سے ديکهه کر روشن ضميري حاصل کريں *

اى صاحبو کسي ملک کي دولت کي ترقي صرف اُن دو مقدم
صورتوں سے هوسکتي هى ایک بذریعہ تجارت کے جو اپنے ملک میں
اور غیر ملک میں کي جاوے دوسرے ترقي پیداوار زمین سے هندوستان
کي غیر ملکي تجارت کو چند برس سے بہت ترقي هوئي هى مگر پھر
بھي همیشہ لاکھوں آدمي زمین کي پیداوار سے غرض رکھتے هیں اور همیشہ
رکھینگے پس اى صاحبو پیداوار کي ترقي پر همکو نہایت توجہہ
کرنا چاهیئے *

اى صاحبو میں دیکھتا هوں کہ اِس مجلس میں بہت سے رئیس
اور تعلقہ‌دار جنکو زمین سے علاقہ هى وہ موجود هیں اور مجھکو یقین
هى کہ وہ اِس بات کو خوب جانتے هونگے کہ هندوستان کي زمین کي
پیداواري روز بروز کم هوتي جاتي هى جن صاحبوں نے کہ بندوبست کا
کام کیا هى وہ خوب جانتے هیں کہ جو پیداوار زمین کي پچاس برس
پیشتر تھي وہ اب نہیں سرکاري کاغذات بندوبست کے جو دفتروں میں
موجود هیں اگر اُنپر غور کي جاوے تو بھي یہہ بات ثابت هوگي کہ زمین
کي پیداواري میں روز بروز تنزل هى اى صاحبو کیا یہہ همارا فرض نہیں
هى کہ هم اِس نقصان کے رفع کرنے پر جہاں تک ممکن هو کوشش کریں
اور اپنے تئیں اور اپنے ملک کو اور اپني گورنمنٹ کو فائدہ پہنچاویں *

سب صاحبوں کو معلوم هى کہ بموجب تجویز رائٹ آنریبل و سر
چارلس وڈ صاحب کے هندوستان کے اِس حصہ میں بندوبست استمراري
عمل میں آ رها هى اب تم جو کچھہ ترقیاں پیداوار میں باطمینان
کروگے اُس سب کا فائدہ تم هي کو هوگا *

علم فلاحت کا هم هندوستانیوں میں بالکل معدوم هو گیا هى زمیندار
اُنہیں اُصول پر کاشت کرتے آتے هیں جو هزاروں برس هوئے کہ اُنکے
باپ و دادا کے استعمال میں تھے اور اُن قباحتوں سے جو نامناسب
تردد اور بُرے موسموں سے اور اُن بُري رسموں سے کہ زمین کو کچھہ
فرصت نہیں دیتے اور فصل درفصل چین تردد کرتے هیں جو برائیاں
پیدا هوتي هیں اُنسے ناواقف هیں اور نئے نئے طریقے جو ترقي زراعت

کے لیئے یورپ میں ایجاد ہوئے ہیں اور نئی نئی کلیں جو یورپ میں لگائی گئی ہیں اور جس سے زراعت کے کار و بار میں بہت آسانی ہوگئی ہی ہندوستانی مطلق اُنسے واقفیت نہیں رکھتے اگر اُنکا رواج دیا جاوے اور ہندوستانی بھی علم فلاحت سے جو یورپ میں ایجاد ہوا ہی اور اُن مفید کلوں سے واقف ہوں تو کچھہ شبہہ نہیں کہ بذریعہ ترقی پیداوار زمین کے ہندوستان کی دولت کو بھی بہت ترقی ہو *

یہہ بات سچ ہی کہ ہندوستان کی زمین کثرت پیداواری میں ملکوں میں مشہور ہی لیکن اگر اُس عمدہ زمین میں کاشتکاری علمی قاعدہ سے ہو تو اَوْر زیادہ ترقی ہونی متصور ہی بہت سی اجناس ہندوستان کی پیداواری کی ایسی ہیں کہ جو اَوْر ملکوں کی اجناس کے مقابلہ میں ناقص اور بری ہیں لیکن اگر یہاں کے کاشتکار علم فلاحت کی تمام شاخوں سے واقف ہوں تو بلا شبہہ یہاں کی اجناس پیداوار بھی اَوْر ملکوں کی اجناس پر سبقت لیجاوے ورنہ اُنکے مثل تو ضرور ہو جاوے یہہ بات ہمیشہ ہوتی ہی کہ اگر کسی ملک میں کوئی جنس اچھی پیدا نہیں ہوتی تو یہہ بات کہی جاتی ہی کہ وہاں کی زمین اُس جنس کے لائق نہیں ہی یہہ بات کسی قدر سچ ہو مگر اِسکے ساتھہ بلا شبہہ یہہ بات بھی ہوتی ہی کہ ناقص جنس کا پیدا ہونا اکثر بہ سبب ناواقفیت فن زراعت کے ہوتا ہی *

اِس بیان کے ثبوت پر رائل صاحب کے رسالہ میں سے جو در باب پیداوار ہندوستان کے ہی چند فقروں کا خلاصہ میں آپ کو سناتا ہوں رائل صاحب لکھتے ہیں کہ اگلے زمانہ میں انگلستان کے کاشتکار کاشتکاری کے باب میں کچھہ سلیقہ نہ رکھتے تھے اور یہی سبب تھا کہ باوصف سعی و کوشش کے وہ اپنے مقصد پر کامیاب نہوتے تھے اور تعجب یہہ ہی کہ سبب اِس ناکامیابی کا یہہ بیان کرتے تھے کہ زمین اِنگلستان کی کاشتکاری کے قابل نہیں ہی اور اُسکی آب و ہوا کشتکاری کے لیئے ناموافق ہی ایسا ہی حال اب ہم ہندوستان کی زمین کا سنتے ہیں کبھی یہہ سنا جاتا ہی کہ ہندوستان کی زمین ایسی قابلیت

نہیں رکھتی کہ اُس سے بہت عمدہ قسم کی روئی حاصل کی جاوے اور اچھی قسم کا تماکو وہاں پیدا ہو سکے ہندوستان کا پٹسن نہایت بُرا گنا جاتا ہی ہندوستان کی افیون ترکستان کی افیوں سے بُری گنی جاتی ہی امریکہ کا چاول ہندوستان کے چاول سے بہت بہتر ہوتا ہی غرض کہ اِس بات کا ثابت کرنا کچھہ مشکل نہیں ہی کہ جیسا پیشتر اِنگلستان میں ہوتا تھا ہندوستان میں بھی وھی حال ہی کہ جو باتیں عدم سلیقہ اور مہارت فن کشتکاری سے وقوع میں آتی ہیں زمین کی غیر قابلیت پیداواری سے منسوب کی جاتی ہیں اگر ہندوستان میں بھی اُنھیں اُصول اور طریقوں پر عمل کیا جاوے جنپر مہذب اور تربیت یافتہ ممالک فرنگ میں ہوا ہی تو یہہ توقع کرنا خلاف عقل نہوگی کہ ہندوستان میں بھی کشتکاری بےشک و شبہہ ترقی پکڑیگی جیسا کہ اِنگلستان میں اُسنے ترقی پائی *

صاحب موصوف اُسی کتاب میں ایک اَور مقام پر لکھتے ہیں کہ اِنگلستان میں چند سال گذشتہ سے خصوصیات آب ہوا اور نباتات پر خیال رکھنا شروع ہوا ہی اور علم کیمیا کی ترقی سے خواص اراضی اور اُس ہوا کے جو کرہ زمین کو محیط ہی اِنقلابات دریافت کرنے کی مدد حاصل ہوئی ہی اور برون صاحب اور ہمبولٹ صاحب اور ڈیوی صاحب کی تصانیف سے اور رائیٹ صاحب کی تحقیقاتوں سے جو جو غلطیاں کہ پیشتر بسبب تاثیر کرنے ہوا اور زمین وغیرہ کے نباتات پر واقع تھیں وہ ایک قلم جاتی رھیں اور جو باتیں کہ اُسکے لیئے فائدہ رکھتی تھیں دریافت ہو گئیں اِس سبب سے فنون کشتکاری نے ترقی و اِصلاح پائی یہی صورت ترقی نباتات کے باب میں ہندوستان میں بھی ہو سکتی ہی اگر وہاں بھی جہد و سعی سے واقفیت کلی ساتھہ جزئیات اِس فن کے حاصل کی جاوے *

ای صاحبو فقرات مذکورہ بالا سے آپ کو یقین ہوا ہوگا کہ ہندوستان کی زمین کی بھی ایسی حالت ہی کہ اگر فن فلاحت سے واقفیت حاصل کر کر اُس میں کشتکاری کی جاوے تو بلا شبہہ اُسکی پیداوار کو بہ نسبت حال کی پیداوار کے بہت زیادہ ترقی ہو اِنھیں دو برس کے عرصہ

میں تمنے دیکھا کہ بسبب ایک اِتفاقیہ واقع کے هندوستان نے روئی کی تجارت میں کیسی دولت حاصل کی اگر علم فلاحت کے ذریعہ سے هم اپنے ملک کی روئی کو عمدہ پیدا کریں کہ امریکہ کی روئی پر فوق لے جاوے تو کس طرح همارا ملک همیشہ کو دولت سے نہال هوجاویگا *

اِن مطالب کے حاصل کرنے کے لیئے سوسئیٹی کا ارادہ هی کہ علم فلاحت کو بهی هندوستان میں بخوبی رواج دے اور انگریزی زبان میں جو اِس فن کی عمدہ کتابیں هیں اُنکو بهی اپنے ملک کی زبان میں ترجمہ کرے اور یہہ بهی اِرادہ هی کہ تمام مفید کلیں جو کشتکاری سے علاقہ رکهتی هیں وہ کلیں اور اُنکے نمونے اِنگلستان سے منگائے اور لوگوں کو اُنکا فائدہ دیکهائے اور اُنکا اِستعمال سکهائے پس یہہ مقصد اور اَوْر منشاء اِس سوسئیٹی کا هی جو میں نے بیان کیا مجهکو اُمید هی کہ آپ سب صاحب بخوبی یقین کرتے هونگے کہ اگر مقاصد اور مطالب اِس سوسئیٹی کے پورے هوجائیں تو هندوستانیوں کے لیئے کس قدر فائدہ هی اور کیسی بہبودی اور ترقی اُنکی متصور هی *

مگر یہہ بات خوب جان لینی چاهیئے کہ یہہ مطالب بغیر روپیہ کے پورے نہیں هو سکتے اور بغیر عام مدد کے اِن سب باتوں کا انجام هونا غیرممکن هی اگلی مجلس اِسی مراد سے جمع هوئی کہ جِن لوگوں کو اپنی اور اپنے هموطنوں کی بهلائی پر نظر هی وہ اپنی فیاضی سے اُن اُمور کے انجام کے لیئے جو اِنگلستان اور هندوستان اور خصوصاً اِس ضلع کے حق میں مفید هیں مدد کریں *

ای صاحبو اپنے ملک کی بهلائی سے غافل مت هو اور جہاں تک هو سکے اپنے ملک کی بہتری میں کوشش کرو *

فہرست چندہ کی مجمع کے روبرو دستخط کے واسطے پیش کی گئی اور جو چندہ هوا اُسکی تفصیل اِس روئداد کے آخر میں ثبت هی *

سید احمد خان نے سب سوسئیٹی کی طرف سے محمد عنایت اللہ خان صاحب تعلقہ دار بھیکم پور کا شکر ادا کیا کہ اُنھوں نے سب سے پہلے اِس کام کے انجام کی همت باندھی اور الکے بطریق چندہ کے دینا قبول کیا *

راجہ ٹیکم سنگھہ بہادر راجہ مرسان کی بھی شکرگذاری واجب ھی کہ اُنھوں نے بھی اپنی فیاضی سے اِن امور کے انجام کی تائید کی اور الکے چندہ مرحمت کرنا منظور فرمایا *

بعد اُسکے محمد عنایت اللہ خان صاحب رئیس بھیکم پور نے اِس طرح پر مجلس سے گفتگو کی *

ای صاحبو مجھکو یاد ھی کہ قانون سوسئیٹی میں یہہ بات مندرج ھی کہ انجام کو مقام مستقل سوسئیٹی کا الہ آباد قرار پاویگا میں دیکھتا ھوں کہ اِس ضلع کے رئیسوں اور تعلقہ داروں نے واسطے تعمیر مکان سوسئیٹی کے نہایت خوشی سے چندہ دینا قبول کیا ھی اِس لیئے میں تحریک کرتا ھوں کہ آیندہ اِجلاس میں حسب ضابطہ تحریک کی جاوے کہ اب سے ھیڈ کوارٹر اِس سوسئیٹی کا ھمیشہ کے واسطے علیگڈھہ قرار پاوے *

علیگڈھہ باعتبار آب و ھوا کے بھی ایک نہایت عمدہ ضلع ھی اور بذریعہ ریل کے تمام میان دو آب اور روھیلکھنڈ اور اضلاع دھلی اور آگرہ کے قریب ھی اِن تمام اضلاع کے لوگ باسانی یہاں آسکتے ھیں اور اِس سوسئیٹی کے علوم و فنون کے جلسوں میں شریک ھوکر فائدہ اُٹھا سکتے ھیں پس مجھکو اُمید ھی کہ یہہ تحریک منظور ھوگی *

راجہ جیکشن داس بہادر نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ھوئی *

بعد اسکے سید احمد خان نے مجلس سے اِس طرح پر گفتگو کی *

ای صاحبو اِس وقت جو فہرست چندہ مرتب ھوئی اُس سے مجھکو اُن مطالب کے کامیابی کی جنکے لیئے یہہ اِجلاس ھوا ھر طرح پر

اُمید ہی اور ظاہر ہی کہ طیار ہونا مکان کا واسطے سوسئیٹی کے ایک ایسا کام ہی جس سے ہمیشہ کے لیئے قیام اور اِستحکام سوسئیٹی کا متصور ہی پس میں اِس بات کی تحریک کرتا ہوں کہ جب مکان طیار ہو جاوے تو اُسکے اِجلاس کے بڑے کمرہ میں سوسئیٹی کے چیرمین کا نام جسکے عہد میں یہہ عمدہ کام پورا ہو ہمیشہ کی یادگاری کے لیئے کھودکر نصب کیا جاوے *

محمد عنایت‌اللہ‌خاں صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

بعد اُسکے مسٹر براملی صاحب صدر انجمن نے چند لفظوں میں اُن وجوہات کا بیان کیا جنسے سید احمدخاں کی تائید اُنہوں نے ضروری سمجھی *

بعد اِسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور مجلس برخاست ہوئی *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی
پریسیڈنٹ اور چیرمین

فہرست چندہ واسطے سینٹیفک سوسئیٹي کے بغرض تعمیر مکان و فراهمي کتب و آلات

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراهمي کتب و آلات
صاحبان انگریز		
ڈبلیو جے براملي صاحب بهادر --	صما۲	*
لفتننٹ جے ایف آئي گریہیم صاحب	ما۲	*
جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر --	*	صہ
سي این کنلاک صاحب بهادر --	عسہ	*
ڈبلیو میکارتهي صاحب بهادر --	عہ	للعہ
آئي نکلزلین صاحب بهادر --	*	للعہ
آر ایم اے مکاچین صاحب بهادر --	*	عسہ
إي مانتگو صاحب بهادر سول سروس --	*	صہ
رئیسان هندوستاني		
محمد عنایت الله خان صاحب رئیس بهیکم پور --	للا۲	ماکا۲
راجه تیکم سنگهہ بهادر رئیس مرسان	للا۲	ماکا۲
محمد معشوق علي خان و امراؤ علي خان رئیسان چکاتهل --	للا۲	ماکا۲
محمد إمداد علي خان رئیس پهاسو ضلع بلندشهر --	اسماصعسہ	ماصعسہ
محمد عبد الشکور خان صاحب رئیس بهیکم پور --	اسما۲	ماکا۲
محمد محمود علي خان رئیس بهیکم پور	اسما۲	ما۲
راجه جیکشن داس صاحب بهادر --	ماکا۲	صہ
میر ظهور حسین وکیل صدر دیواني عدالت آگرہ --	سما۲	*
راؤ کرن سنگهہ صاحب رئیس بروليِ	سما۲	صہ
آنریبل راجه دیونراین سنگهہ بهادر رئیس بنارس --	صہ	*

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراہمی کتب و آلات
محمد حرمت خان صاحب منصرم ریاست پنڈراول ضلع بلندشہر --	مال	مار
حکیم محمد عبدالقادر خان سربراہکار تعلقہ دتاولی --	ما صہ	*
لالہ بدری پرشاد صاحب وکیل --	مال	صہ
لالہ شیوپرشاد رئیس جلالی --	مال	*
ٹھاکر چندن سنگھ صاحب تعلقہ دار سومنہ	ما صہ	صہ
ٹھاکر شب سنگھ و تیج سنگھ تعلقہ دار پساوہ --	ما صہ	صہ
ٹھاکر ٹھاکرداس تعلقہ دار پچون --	ما صہ	صہ
لالہ دھنی رام رئیس ہاتھرس --	ما صہ	مار
قاضی محمد مددحسین وکیل سرکار --	ما صہ	صہ
بوہرہ مداری لعل رئیس لاکھنوں --	مال	صہ
قاضی لطافت حسین وکیل --	مار	عہ
لالہ دیبی پرشاد رئیس سکندرہ --	مار	عہ
لالہ درگاپرشاد رئیس سکندرہ --	مار	عہ
مولوی محمد سمیع اللہ خان وکیل صدر دیوانی عدالت آگرہ --	مار	*
سید احمد --	مال	مار
محمد معشوق علی خان رئیس دانپور	عہ	عہ
شیخ غازی الدین رئیس اترولی --	عہ	عہ
لالہ موتی لال و جواہرلال رئیس کول --	عہ	عہ
چودھری جواہر سنگھ رئیس اکبرآباد --	عہ	عہ
محمد احمد علی خان تعلقہ دار --	صہ	عہ
لالہ منولال وکیل --	صہ	عہ
مولوی عنایت علی صاحب و محمد جمیل وکلا --	سہ	عہ
لالہ لوکمنداس و دیپ چند وکلا --	صہ	عہ
بابو مرلی دھر صاحب و درگاپرشاد وکلا	صہ	عہ
سید باسط علی صاحب رئیس جلالی	صہ	عہ

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراھمی کتب و آلات
ٹھاکر کھڑک سنگھہ رسالدار بہادر --	صہ	صعہ
چوبے موھن‌لعل صاحب تحصیلدار ھاترس --	صہ	*
میر عنایت‌حسین صاحب رئیس کول	للعہ	عہ
پنڈت آفتاب‌رائے صاحب رئیس کول	للعہ	عہ
محمد احمد نور خان صاحب رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
لاله چنی لعل رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
لاله جھمن‌لعل رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
مولوي حفیظ‌الدین‌احمد صاحب منصف کول --	للعہ	عہ
لاله سوھن‌پال صاحب رئیس کول --	للعہ	عہ
بابو کالي‌چرن وکیل --	سہ	عہ
مولوي محمد سلطان‌حسن صاحب منصف کھیر --	سہ	معہ
سید ذاکرحسین صاحب منصف ھاترس	سہ	معہ
حکیم محمد نظام‌علي‌خان صاحب منصف گنج --	سہ	معہ
منشي رگھناتھہ‌سہائے صاحب منصف اکبرآباد --	سہ	معہ
مولوي تراب‌علي صاحب وکیل --	صعہ	عہ
منشي پربھولعل صاحب تحصیلدار اترولي و منشي پریالعل قانون‌گوے --	صعہ	صعہ
سید محمد تحصیلدار سکندرہ --	صعہ	صعہ
راے گوبرسنداس تحصیلدار کول --	صعہ	صعہ
لاله سري‌لعل رئیس کول --	صعہ	عہ
منشي رندھیرسنگھہ وکیل عدالت علیگڈھہ --	عسہ	صہر
لاله جودھراج مختار --	عسہ	عہ
لاله شب‌لعل مختار --	عسہ	صہر

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراہمی کتب و آلات
لالہ خوب لعل وکیل عدالت علیگڈھہ	عسـه	صہر
آغا اسمعیل بیگ رئیس کول --	عسـه	*
اکبرعلی خان --	عسـه	*
لالہ رگھناتھہ پرشاد وکیل --	عسـه	للعہ ر
لالہ تلسی پرشاد وکیل --	عسـه	صہر
منشی عبدالعزیز سررشتہ دار فوجداری	عسـه	دہر
حکیم اکرام حسین رئیس کول --	عسـه	*
محمد محمود --	عسـه	صہر
لالہ سیکشن داس وکیل --	عسـه	*
لالہ بھولاناتھہ وکیل --	عسـه	*
لالہ رام لعل وکیل --	عسـه	*
جوالاپرشاد امین --	عسـه	*
لالہ چنہی لعل وکیل --	معہر	*
لالہ گنگاپرشاد وکیل --	معہر	*
منشی شنکرلعل --	معہر	*
نبی داد خان وکیل --	صہر	مصاہر
پنڈت رام نراین قائم مقام تحصیلدار کہیر	صہر	صہر
لالہ کندن لعل --	صہر	*
لالہ کنہیا لعل --	صہر	*
لالہ خوب لعل --	للعہ ر	*
عباس علی --	للعہ ر	*
اشفاق احمد --	سـہ ر	*
ہرپرشاد --	سـہ ر	*
گنپت رائے --	عصاہ ۸ ر	*
جوگل کشور --	عصاہ ۸ ر	*
نراین پرشاد --	عصاہ	*
بدری پرشاد --	عصاہ	*
لوکناتھہ --	عصاہ	*
پریالعل --	عصاہ	*
	لعہ ـ سـه	معـہ مصر

نمبر ۷

روئداد

سینٹیفک سوسئیٹی

عام اجلاس

بمقام علیگڈہ

۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

معہ

رپورٹ کونسل کارپرداز

بابت

جون و جولائی و اگست سنہ ۱۸۶۴ع

مطبع مصدرالنوادر آگرہ میں

چھاپا گیا

روئداد نمبر ۷

سینٹیفک سوسیٹی

علیگڈہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

اجلاس عام

پیٹرن

هیزگریس ڈیوک آف آرگائیل

چیرمین

ڈبلیو جے براملی صاحب بهادر

میمبران موجودہ

جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر
راجه جیکشن داس صاحب بهادر
مولوی حفیظ الدین احمد صاحب
قاضی مدد حسین صاحب
محمد عنایت الله خاں صاحب
محمد عبدالشکور خاں صاحب
بخشی نندکشور صاحب
منشی غلام حیدر خاں صاحب
بابو درگاپرشاد صاحب
محمد معشوق علی خاں صاحب
محمد لطف علی خاں صاحب
احمد علی خاں صاحب
لاله بدری پرشاد صاحب
قاضی الطاف حسین صاحب

سکرٹریان

ای مانگو صاحب بهادر
سید احمد خاں

اجلاس سوسئیٹی کا شروع ہوا اور مفصلہ ذیل صاحبان
از روے دفعہ ۹ قانون سوسئیٹی کے میمبر مقرر ہوئے

۲۰۷ مسٹر ڈبلیو کولڈاسٹریم صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر لاہور

۲۰۸ مسٹر ایف بی پیرسن صاحب بہادر حاکم صدر دیوانی عدالت

۲۰۹ مسٹر ڈبلیو ارتھر ہو صاحب

۲۱۰ مہاراجہ مانسنگھہ بہادر قائم جنگ رئیس شاہگنج علاقہ فیض آباد

۲۱۱ مہاراجہ دگبجی سنگھہ بہادر رئیس بلرام پور

۲۱۲ راجہ مادھو سنگھہ بہادر رئیس امیٹھی ضلع سلطان پور

۲۱۳ نواب ممتازالدولہ بہادر رئیس لکھنؤ

۲۱۴ ساہ بنارسی داس صاحب رئیس لکھنؤ

۲۱۵ منشی الفتا پرشاد صاحب سرشتہ‌دار محکمہ جوڈیشل کمشنر اودھہ

۲۱۶ ساہ مکھن لعل صاحب رئیس لکھنؤ

۲۱۷ منشی بنایک پرشاد صاحب سرشتہ‌دار سول جج لکھنؤ

۲۱۸ منشی نول‌کشور صاحب مالک مطبع لکھنؤ

۲۱۹ کنور معشوق علی خانصاحب رئیس دان پور ضلع بلند شہر

۲۲۰ خواجہ محمد حسن صاحب رئیس کول

۲۲۱ منشی کنھیا لعل صاحب منصف درجہ اول ایٹہ

۲۲۲ بابو ایشان چندر صاحب رئیس کول

۲۲۳ منشي رگھناتھہ سہاے صاحب منصف اکرآباد ضلع علیگڈھہ

۲۲۴ مولوي سلطان حسن صاحب منصف کھیر ضلع علیگڈھہ

۲۲۵ سید باسطعلي صاحب رئیس جلالي ضلع علیگڈہ

۲۲۶ بابو رام‌سي گھوس صاحب آنریري میمبر رایل اشیاٹک سوسئیٹي لنڈن مقام کلکتہ

۲۲۷ لالہ متر سین صاحب رئیس هاترس ضلع علیگڈہ

صاحبان مندرجہ بالا کي تحریک سید احمد خان نے کي اور راجہ جیکشن داس صاحب نے اس تحریک کے تائید کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

بعد اسکے سید احمد خاں نے اجلاس کے روبرو جسقدر حصہ تاریخ مصر مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ‌آباد اور جس قدر حصہ تاریخ چین مطبوعہ بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ چھپ چکا تھا پیش کیا اور مجمع نے آنکو پسند کیا *

بعد اسکے سید احمد خاں نے مفصلہ ذیل میمبران ڈریکٹنگ کونسل کي چٹھیاں درباب مشتہر هونے ترجمہ تاریخ یونان جو رولن صاحب کي کتاب سے ترجمہ هوا هے پیش کیں اور کہا کہ میں بہت خوشي سے اس بات کي اطلاع دیتا هوں کہ میمبران موصوف نے اس کتاب کے چھاپہ هونے پر اتفاق راے کیا اور یہہ بھي اطلاع دي کہ تین ربع کتاب پر نظر ثاني هو چکي هے اور اب آسکے چھاپہ هونے کے لیئے روانہ کرنے میں کچھہ تاخیر نہیں اور یہہ بیان کیا کہ تاریخ مذکورہ کو مسٹر رولن صاحب نے تین حصوں پر تقسیم کیا هے اور اس نظر سے کہ اس امر سے سوسئیٹي

کو آسایش اور فائدہ ہوگا میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ ہر حصہ علیحدہ علیحدہ چھاپہ جاوے *

چٹھی جی ایچ رکٹس صاحب بہادر مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام الہ آباد

چٹھی لفٹننٹ جی ایف آئی گریہیم صاحب بہادر مورخہ ۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام بدایوں

چٹھی ایم براڈہرسٹ صاحب بہادر مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام غازیپور

چٹھی بی سیپٹ صاحب اسکوئیر مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام گورکھپور

چٹھی اے کالون صاحب اسکوئیر مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام شملہ

خط منشی محمد کریم بخش صاحب مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام للت پور

خط نواب ضیاءالدین احمد خاں صاحب مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام دہلی

چٹھی ڈی ایف مکلیوڈ صاحب اسکوئیر مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۸۶۴ع لاہور

سی اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع ہوشنگ آباد

صدر انجمن نے بعد ملاحظہ چٹھیات مذکورہ بالا کے فرمایا کہ ترجمہ مذکور واسطے چھاپہ ہونے کے الہ آباد گورنمنٹ پریس میں بھیجا جاوے

بعد اسکے سید احمد خاں نے روئداد کونسل کارپرداز کی جسکا اجلاس ۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع کو ہوا تھا پیش کی اور کہا کہ میں نہایت خوشی سے اطلاع کرتا ہوں کہ ہماری

سوسئیٹی کے بہت سے میمبروں اور اس ضلع کے رئیسوں نے
اپنی فیاضی سے واسطے تعمیر مکان کے سین ٹیفک سوسئیٹی
کے لیئے اور جمع کرنے کتابوں اور الات علوم و فنون کے چندہ
دینا منظور کیا هی چنانچه فہرست چندہ سے جو شامل
آس رپورٹ کے هی ظاهر هی که ۹ هزار ۳۰ روپیه واسطے
تعمیر مکان کے اور ۳ هزار ۱ روپیه واسطے جمع کرنے کتابوں
اور آلات علوم و فنون کے چندہ هوا هی اب میں سوسئیٹی
سے امیر مفصله ذیل کے منظور هونے کی تحریک کرتا هوں

اول یهه که واسطے مرحمت هونے ایک قطعه زمین
تعدادی تین ایکڑ اور تین پول اور تیس روڈ جو جانب جنوب
عدالت دیوانی کے واقع هی اور جسکے حدود حسب تفصیل
ذیل هین واسطے تعمیر مکان سوسئیٹی کے جناب صاحب
کلکٹر بہادر سے درخواست کی جاوے *

تفصیل حدود اربعه

شرقی	غربی
سڑک پخته	سڑک خام جو عقب گودام سرکاری لین کو جاتی هے
جنوبی	**شمالی**
نالہ	نشان خندق احاطه قدیم

دوسرے یهه که کمپنی باغ جو تهوڑے فاصله پر اراضی
مذکور کے واقع هی آسکے مرحمت هونے کے لیئے جناب
صاحب کلکٹر بہادر سے درخواست کی جاوے کیونکه هماری
سوسئیٹی جسطرح اور علوم و فنون کے رواج دینے پر امادہ
هی اسیطرح علوم و فنون متعلق کشتکاری کے پهیلانے پر
بهی مستعد هی اور آلات کشتکاری مروجه یورپ کا
هندوستان میں رواج دینا اور طریقه زراعت میں ترقی دینا

چاهئي هي اور جب تک که اُسکے قبضه میں ایک ایسي زمین جسمیں آلات کشتکاري کا تجربه لوگون کو دیکھا سکے اور طریق کاشت کا اُنکو بتا سکے نهو اُسوقت تک اُسکا مقصد پورا نهوسکیگا ❊

تیسرے یهه که خزانه سوسئیٹي کا روز بروز بڑهتا جاتا هے اور تحصیل زر چنده کي قریب شروع هونے والي هي پس اسقدر زر خطیر کے امانت رکهنے کو کوئي ایسي محفوظ جگهه چاهیئے جسپر بخوبي طمانیت هو اور ایسي جگهه بجز خزانه سرکاري کے اور کوئي نهیں هی اسلیئے جناب صاحب کلکٹر بهادر سے واسطے امانت رهنے روپیه کے خزانه سرکاري میں درخواست کي جاوے ❊ ۰

چوتهے یهه که آپ سب صاحبون کو معلوم هے که جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر نے واسطے نمایش اشیاے متعلق کشتکاري کے ایک سوسئیٹي مقرر کي هے اور مقصود اُس سے ترقي کاربار زراعت کا هے جو ایک امر اهم هماري سوسئیٹي کا هے اور اُس سوسئیٹي کا کچهه نه کچهه کاربار هر ایک ضلع میں هوگا پس درخواست کیجاوے که انجام اُن امور کا جو ضلع علیگڈه سے علاقه رکهتے هیں هماري سوسئیٹي کے متعلق کیا جاوے اور مجهکو یقین هے که هماري سوسئیٹي کے میمبر نهایت شوق اور خوشي سے اُن امور کے انجام پر متوجهه هونگے اور وه سب امور نهایت خوبي اور اسلوبي سے انجام پاوینگے اور جو قواعد که گورنمنٹ نے نسبت اُن امور کے بالفعل مقرر کئے هیں یا آینده مقرر کرے اُن سبکي اطاعت درباب بجاوري اُن کامون کي هماري سوسئیٹي کریگي ❊

اے صاحبون اگرچه اپ دیکهتے هیں که خدا کے فضل سے هماري سوسئیٹي کو روز بروز ترقي هے اور جب کاربار سوسئیٹي

کا جہانتک کہ منظور ہے بخوبی جاری ہو جاویگا تو اور زیادہ ترقی سوسئیٹی کو ہوگی اور چند روز میں خدا کی مدد سے خود سوسئیٹی ایسی دولتمند ہو جاویگی کہ اپنی ہی پیداوار سے خود قایم رہ سکیگی مگر دور اندیشی کرنی مناسب ہے اور یہہ بات قدرتی انسان میں رکھی گئی ہے کہ جسکو زیادہ پیار کرتا ہے آسکی نسبت براٸیونکا زیادہ وہم ہوتا ہے اسلیئے میں چاہتا ہوں کہ جو درخواست درباب عطاے زمین اور کمپنی باغ کے کیجاوے آسمیں دو شرطیں مفصلہ ذیل مندرج کی جاویں *

درخواست عطاے زمین میں جو واسطے تعمیر مکان کے کی جاویگی آسمیں یہہ شرط مندرج ہو کہ اگر قضا و قدر سے سین ٹیفک سوسئیٹی قایم نرہے اور خدانخواستہ برباد ہوجاوے تو مالک اِس عمارت اور تمام کتابوں اور آلات علوم و فنون کی جو آس میں ہوں ہماری گورنمنٹ ہوگی اور آسکو اختیار ہوگا کہ مکان کو اور جو کچہہ کہ آسمین ہو جسطرح پر مناسب سمجھے رفاہ عام کے صرف میں لاوے *

ای صاحبوں ہم رعایا کو طمانیت اور بہروسا جیسا کہ گورنمنٹ پر ہے اور کسی پر نہیں ہوسکتا اور تم سب صاحب گورنمنٹ کی نیک نیتی اور آسکے ارادہ سے جو ہمیشہ واسطے ترقی اور بہبودی رعایا کی مصروف ہے بخوبی واقف ہو پس مجھکو امید ہے کہ سب صاحب میری اِس تحریک کو منظور فرماوینگے *

درخواست عطاے کمپنی باغ میں اِس شرط کا مندرج ہونا ضرور ہے کہ اگر ہماری سوسئیٹی کسی وقت میں امور زراعت کے ترقی دینے اور علم فلاحت کے رواج دینے اور آلات کھاورزی کے ترقی اور رواج دینے سے دست کش ہو تو باغ

مذکورہ سے اُسکو دست بردار ہونا ہوگا اور گورنمنٹ کو نسبت اُس باغ کے اختیار کلی حاصل ہوگا کیونکہ جس غرض سے اُس باغ کے ملنے کی درخواست کیجاتی ہے جب وہ غرض نہ رہیگی تو اُس باغ کا بھی سوسئیٹی سے متعلق رہنا ضرور نہوگا *

محمد عنایت اللہ خان صاحب رئیس بھیکم‌پور نے ان تمام تحریکوں کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

بعد اُسکے سید احمد خاں نے تین مسودہ مفصلہ ذیل درخواستوں کی بابت امورات مذکورہ بالا پیش کئے اور یہہ درخواست کی کہ اجلاس سے منظور کیئے جاویں *

مسودہ درخواست موسومہ جناب صاحب کلکٹر بہادر درباب عطاے قطعہ زمین و کمپنی باغ

مجھکو سین ٹیفک سوسئیٹی سے بمنظوری اُسکی عام اجلاس کے ہدایت ہوئی ہے کہ میں آپ سے واسطے مرحمت ہونے ایک قطعہ زمین ملکیت سرکار کی جو جانب شمال عدالت دیوانی کے واقع ہے بنظر تعمیر کرنے ایک عمدہ مکان کے واسطے سین ٹیفک سوسئیٹی کے اور نیز واسطے مرحمت ہونے باغ سرکاری کے جو قریب اراضی مذکور عقب عدالت دیوانی واقع ہے شرایط مفصلہ ذیل پر درخواست کروں *

آپکو بخوبی معلوم ہے کہ سین ٹیفک سوسئیٹی صرف بنظر رفاہ عام کے اور اس غرض سے قایم ہوئی ہے کہ وہ مفید علوم و فنون جو یورپ میں مروج ہیں اُنکا رواج ہندوستان میں دیا جاوے اور وقتاً فوقتاً بذریعہ علمی آلات مروجہ یورپ کے عموماً لوگونکو لکچرز دیئے جاویں اور جہانتک ممکن ہوسکے علم فلاحت کو ہندوستان میں ترقی دیجاوے اور جو آلات کشاورزی یورپ میں مروج ہیں جہاں تک ہوسکے اُنکا رواج

ہندوستان کے زمیندار اور کاشتکاروں میں دیا جاوے *

اِن اغراض کے پورا ہونیکے لیئے میمبران سین تیفک سوسئیٹی اور رئیسان اس ضلع نے واسطے تعمیر ایک عمدہ مکان کے جس میں امورات مذکورہ انجام پاوینگے چندہ جمع کیا ہے اور واسطے تعمیر مکان کے ایک قطعہ زمین ملکیت سرکار تعدادي تین ایکڑ اور تین پول اور تیس ڈیٹ جو جانب شمال عدالت دیوانی کے واقع ہے اور جسکی حدود اربعہ بہ تفصیل ذیل ہیں پسند کیا ہے اور مجھکو ہدایت کی ہے کہ میں آپ سے واسطے مرحمت ہونے اُس قطعہ کے بلاقیمت مفصلہ ذیل شرط پر درخواست کروں *

شرقي ——— سڑک پختہ   غربي ——— سڑک خام عقب گودام سرکاري

جنوبي ——— نالہ آب برسات   شمالي ——— نشان خندق احاطہ سابق

شرط مذکورہ جو عام اجلاس سوسئیٹی میں منظور ہوئي ہی یہہ ہے کہ اگر قضاوقدر سے سین تیفک سوسئیٹی قایم نرہی اور خدانخواستہ برباد ہو جاوے تو مالک اس عمارت اور تمام کتابونکي اور آلات علوم و فنون کي جو اُس میں ہوں گورنمنٹ ہوگي اور اُسکو اختیار ہوگا کہ مکان کو اور جوکچھہ اُسمیں ہو جسطرح پر مناسب سمجھی رفاہ عام کے صرف میں لاوے *

جو کہ سوسئیٹی کا مقصد ترقي دینا کاروبار زراعت ہندوستان کا اور اُن آلات کشاورزي کا جو یورپ میں مروج ہیں ہندوستان میں رواج دینا ہی اور اِس کام کے لیئے اُسکو ایک قطعہ زمین کا درکار ہی جسمیں آلات کشاورزي مروجہ یورپ نصب ہوسکیں اور اُنکا تجزیہ لوگونکو دیکھایا جاوے

اور نئے طریقہ کاشتکاری کا امتحان کیاجاوے اور اس کام کے لیئے سوسئیٹی نے سرکاری باغ پسند کیا هی اور مجهکو هدایت کے هی که اس باغ کے مرحمت هونے کو بهی حسب شرط مفصله ذیل جو سوسئیٹی کے عام اجلاس سے منظور هوئی هی آپ سے درخواست کروں *

شرط مذکور یهه هی که اگر سین تیفک سوسئیٹی کسی وقت میں امورات زراعت کے ترقی دینی اور علم فلاحت کے رواج دینی اور آلات کشاورزی کے ترقی اور رواج دینے سے دست کش هو تو باغ مذکور سے دست بردار هوگی اور گورنمنٹ کو نسبت باغ مذکور کے اختیار کامل حاصل هوگا *

پس میں آپ سے درخواست کرتا هوں که قطعه زمین طور باغ مذکوره حسب شرایط مذکوره بالا سوسئیٹی کو مرحمت هو اور واسطے تکمیل ضابطه کے صاحب کمشنر بهادر کی خدمت میں رپورٹ کیجاوے *

مسوده درخواست بنام صاحب کلکٹر بهادر در
باب جمع هونے روپیه سوسئیٹی کے
خزانه سرکاری میں *

سین تیفک سوسئیٹی جو صرف بنظر رفاه عام اور واسطے رواج دینی علوم اور فنون یورپ کے هندوستان میں اور واسطے ترقی کاروبار هندوستان کے قایم هوئی هی اسکو درباب امانت رکهنی روپیه کے نهایت تکلیف هی اور وه چاهتی هی که ایسی جگهه واسطے رکهنی روپیه کے تجویز هو جس سے تمام میمبروں کو جو چنده دیتی هیں درباب امانت کے طمانیت هو اسلیئے مجهکو سوسئیٹی نے هدایت کی هی که میں آپسے درخواست کروں که آپ حسب

ضابطہ واسطے جمع رهنی روپیه کے خزانہ گورنمنٹ میں اجازت حاصل فرماویں *

گورنمنٹ کے خزانه میں کچھہ تفصیل اُس چندہ کی جو میمبرونسے وصول هوتا هی لکھنی ضرور نهوگی بلکه صرف ایک مجملاً رقم امانت سین ٹیفک سوسئیٹی کی مندرج رهیگی اور خزانچی کو یهه حکم رهیگا که بموجب بل دستخطی سکرٹر سوسئیٹی کے اُس امانت میں سے زر مطلوبه دیدیا کرے مگر مقدار امانت سے زیاده هرگز کبهی ندے *

اس صورتمیں که جو اتنا کام خزانچی کے ذمه عاید هوگا سوسئیٹی کو امید هی که اُسکے سبب سے تهوڑی هی تکلیف هوگی صرف ایک مختصر کیفیت سوسئیٹی کے حساب کی ضرور هوگی *

پس میں آپ سے درخواست کرتاهوں که واسطے منظوری اس درخواست کی حسب ضابطه رپورٹ فرمائی جاوے *

مسوده درخواست موسومه صاحب کلکٹر بهادر
دریاب شامل هونے کاروبار نمایش آلات و
وغیره کشاورزی کی سین ٹیفک
سوسئیٹی میں *

آپکو بخوبی معلوم هے که سین ٹیفک سوسئیٹی جو چند روز سے اس ضلع میں قائم هی اور جسکا مستقل مقام اُسکے عام اجلاس سے علیحدہ منظور هوگیا هی جسطرح اور علوم و فنون کے رواج دینی میں مصروف هی اسی طرح علم فلاحت کی ترقی اور آلات کشاورزی مروجه یورپ کے رواج دینی میں مصروف هی اب که گورنمنٹ سے ایک سوسئیٹی واسطے نمایش کے قایم هوی اور اُسکے امورات کچهه

سوسئیٹی کو اطلاع دی تھی اب میں تحریک کرتا ہوں کہ دفعہ ۲ قانون سوسئیٹی کی منسوخ کی جاوے اور بجاے اسکی یہہ فقرہ قایم ہو*

مستقل مقام سوسئیٹی کا علیگڈہ میں رہیگا *

سید احمد خان نے اِس تحریک کی تائید کی اور کہا کہ دفعہ مذکورہ کی ترمیم ضرور ہے اور جبکہ تعمیر مکان کی واسطے سین ٹیفک سوسئیٹی کے علیگڈہ میں کی جاتی ہے تو یہہ ایسی تحریک ہے کہ بلا وقفہ منظور کیجاے اِسلیئے میں تحریک کرتا ہوں کہ اِسبات میں جمیع میمبران سوسئیٹی سے راے کا طلب کرنا ملتوی رکھا جاوے اور بموجب دفعہ ۳۴ قانون سوسئیٹی کے میمبران موجودہ کی کثرت راے پر تصفیہ کیا جاے *

راجہ جیشکنداس صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور باتفاق جمیع میمبران موجودہ کی ترمیم پیش شدہ منظور ہوئی اور دفعہ ۲ قانون سوسئیٹی کی ترمیم کیگئی *

بعد اِسکے سید احمد خان نے گفتگو کی کہ اِس سوسئیٹی کے نام پر بعض ہماری سوسئیٹی کے میمبروں اور چند اخباروں نے اعتراض کیا تھا اور اس سبب سے گذشتہ اجلاس میں جو ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع کو بمقام غازی پور ہوا تھا مینے تحریک کی تھی کہ نام سوسئیٹی کا بدلا جاے اور بجاے سین ٹیفک سوسئیٹی کے سوسئیٹی فار دی ڈیفیوژن آف یوسفل نالیج نام رکھا جاے اُس اجلاس میں یہہ بات قرار پائی تھی کہ بموجب دفعہ ۳۷ قانون سوسئیٹی کے تمام میمبروں سے راے طلب کی جاے جو کہ میرا پریوٹ پریس بند تھا اِس سبب سے چٹھی بطلب راے بنام میمبران جاری نہیں ہوئی تھی اب لفٹننٹ گریہیم

صاحب نے جو ہماري سوسئيٹي کے مشہور دوست ہيں
اس راے پر اعتراض کيا ہے اور وہ بہت سي وجوہات پيش
کرتے ہيں جن سے تبديل نام سوسئيٹي کا مناسب نہيں
سمجھتے اُنکي چٹہي پيش کرتا ہوں اِس اميد سے کہ اجلاس
سے اِس امر ميں تصفيہ کيا جاوے *

چٹہي لفٹننٹ گريہيم صاحب بہادر

بنام سيد احمد خاں سکرٹر مورخہ ۲۰ جولائي مقام ميرٹہہ

آپکو معلوم ہے جبکہ ہماري سوسئيٹي قايم ہوئي تھي
تو ميري خواہش يہہ تھي کہ جس نام سے وہ اب مشہور
ہے اس سے کچھہ کم عظمت والا نام اِسکا ہونا چاہيئے کيونکہ
مقصد اصلي آسکا يہہ تہا کہ اُن لوگوں کے فائدہ کے واسطے
جو انگريزي نہيں جانتے يورپ کے علوم و فنون کي کتابونکا
ترجمہ کيا جاوے *

مجھکو بخوبي معلوم تھا کہ درحالت کاميابي سوسئيٹي
کے آپکي مد نظر اور مقصد بہي تھے يعني علمي آلات اور
اُن کے نمونے وغيرہ انگلستان سے مگانا اور اُن کي مدد سے
اُن بہت سے عمدہ عجائبات پر جو اِس زمانہ حال کے علم
سے تحقيق ہوے ہيں اور اب عام استعمال ميں ہيں لکچرز
دينا اور اس طرح پر اِس ملک کے لوگوں ميں زيادہ فہيم
اور دانشمند جو گروہ ہے بذريعہ آسکے تمام جمہور پر علم کي
روشني ڈالنا *

اگرچہ يہہ ارادہ آپکا مجھکو معلوم تھا مگر اِسپر بہي ميري
راے تھي کہ اول ميں ايک کم عظمت والا نام رکہا جاوے
اِسليئے کہ ميري يہہ راے تھي کہ ايک مدت تک سوسئيٹي
ترقي پکڑکر ايسے وسيع ميدان پر نہيں پہونچيگي جس سے
آسکو ايسے عظمت والے نام کا حق ہو اور ميںنے کہا تھا کہ

جب وہ وقت آپہونچیگا تب اُسکا نام سین ٹیفک سوسئیٹی رکھنا مگر یہہ نام اُسکا رکھا گیا اور شروع سے اُسی نام سے انگلستان اور ھندوستان میں مشہور ھے *

اب میں سنتا ھوں کہ دولتمند زمینداروں اور سوداگروں علیگڈہ اور اُسکے قرب وجوار کی فیاضی سے ھماری سوسئیٹی کو اجلاس اورچھاپہ خانہ اور کتب خانہ کے واسطے ایک عمارت کے بہم پہونچنے کی توقع ھے اور نیزتوقع ھے کہ آلات مذکورہ بالا کے بہم پہونچانیکے واسطے روپیہ کافی میسر آوے اگر یہہ بات صحیح ھے تو باشندہ علیگڈہ کے ھندوستان کے لوگوں پر ایک سوسئیٹی کو ایسی فیاض مدد اور دلیری دینے سے جسکے فائدے اس ملک کو مجھکو توقع ھے بہت بڑے بڑے ھونگے ایک دایمی احسان قایم کرینگے *

جو کہ یہہ صورت ھے پس میں بہت بڑہ کر راے دیتا ھوں کہ سوسئیٹی کا موجودہ نام رھنے دیا جاوے کیونکہ وہ بہت مختصر اور کثیرالمعنی ھے ھر ایک بات متعلقہ علم جو اِس ملک کے لوگوں کو خواہ بذریعہ ترجموں یا بذریعہ لکچرزوں کے سمجھایا جاوے *

راجہ جیکشنداس صاحب نے کہا کہ جن امور کے سبب لفتننت گرینہیم صاحب نے تبدیل نام سوسئیٹی سے اِنکارکیا ھے وہ سب امور درپیش ھیں اور عنقریب ھماری سوسئیٹی تمام علوم و فنون کے رواج دینے اور اُن پر لکچرز دینے کے قابل ھونیوالی ھے اِسلیئے میں تحریک کرتا ھوں کہ جو تجویز درباب طلب راے واسطے تبدیل نام سوسئیٹی کے کی گئی تھی ملتوی کیجاے اور جو نام کہ سوسئیٹی کا ھے وھی قائم رھی *

مولوي حفيظ الدين احمد ني اِس تحريک کي تائيد کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

سيد احمد خان نے بيان کيا کہ اٹهائيس کتابيں ترجمه کے واسطے پسند اور منظور هو چکي هيں اور انگريزي مترجم صرف ايک هے اور وہ سوسئيٹي کے اجلاسوں کي روئداد ونکا مسودہ طيار کرنے اور نقل کرنے اور سوسئيٹي کے حساب رکهنے اور چٹهيات لکهنے ميں سواے ترجمه کے هميشه نهايت مصروف رهتا هے پس اُسکو ترجمه کے واسطے بهت تهوڑي فرصت رهتي هے اور اِسليئے ترجمه بهت کم هوتا هے اور فارسي محرر بهي ايک هے جو اُن کتابوں کے مقابله اور تصحيح کرنے ميں جو چهپ رهي هيں اور اجلاسوں کي روئداد طيار کرنے ميں اور فارسي ميں سوسئيٹي کا حساب رکهنے ميں ايسا هي مشغول رهتا هے اِسليئے جو ترجمه سوسئيٹي کا مترجم طيار کرتا هے اُسکے صاف کرنے کي اُسکو فرصت نهيں ملتي اِسليئے ميں تحريک کرتا هوں کہ سوسئيٹي سے مجهکو اجازت ملے کہ ايک اور انگريزي مترجم اور ايک اور فارسي محرر نوکر رکهوں اور نيز اِسبات کي اجازت هو کہ سواے مترجم سوسئيٹي کے لايق اور مستعد طلبا سے کتابونکا ترجمه کرايا جاوے اور جو کتابيں اِس طرح ترجمه هوں اُنکو سوسئيٹي کا اُردو مترجم بنظر تصحيح اور درست کرنے عبارت کے نظر ثاني کرے *

اِس تحريک کے چيرمين نے تائيد کي اور سبکي اِتفاق سے منظور هوئي *

بعد اِسکے سيد احمد خان نے کہا کہ مولوي سراج حسين صاحب ميمبر سوسئيٹي نے ايک رسالہ حساب مصنفه اگسٹس ڈيمارگن صاحب کا زبان اُردو ميں اور دوسرا رسالہ

اصول مثلث مطبوعہ کیمبرج سنہ ۱۸۲۶ع زبان فارسی میں ترجمہ کرکے سوسئیٹی کو اِس خیال سے پیش کیا ہے کہ سوسئیٹی اُسکو چھاپے پس میں تحریک کرتا ہوں کہ اُن کتابوں کے ترجموں کے مشتہر ہونے کی باب میں میمبران کونسل مشیر سے راے طلب کیجاوے *

چیرمین نے اِس تحریک کے تائید کی اور سب کے اِتفاق سے منظور ہوئی *

بعد اِسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور اِجلاس برخاست ہوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی

چیرمین

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۷

بابت ماہ جون و جولائی و اگست سنہ ۱۸۶۴ ع

اجلاس عام

علیگڈہ ۲ جون سنہ ۱۸۶۴ع

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

ڈبلیو جے براملی صاحب اسکوئیر

وئس پریسیڈنٹ

جے انچپہ پرنسپ صاحب اسکوئیر

راجہ جیکشنداس صاحب بہادر

میمبران

مولوی حفیظ الدین احمد صاحب

قاضی مدد حسین صاحب

محمد عنایت اللہ خانصاحب

بخشی نند کشور صاحب

محمد غلام حیدر خاں صاحب

لالہ بدری پرشاد صاحب

سکرٹریان

اے مانگو صاحب بہادر

سید احمد خاں

سیکرٹری سید احمد خاں نے مفصلہ ذیل حساب آمدنی اور خرچ سوسئیٹی کا بابت ماہ جون اور جولائی اور اگست سنہ ۱۸۶۴ع کے اجلاس کے ملاحظہ میں گذرانا

بابت ماہ جون سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني	روپیہ	آنہ	پائي
باقیات موجودہ خزانہ لغایت ۳۱ مئي سنہ ۱۸۶۴ع	۲۳۴۵	۶	۸
آمدني ماہ حال جون سنہ ۱۸۶۴ع	۲۲۰		
	۲۵۶۵	۶	۸

خرچ	روپیہ	آنہ	پائي
تنخواہ بابو گنگا پرشاد بابت ماہ مئي سنہ ۱۸۶۴ع	۶۰	*	*
تنخواہ مولوي فیض الحسن بابت ماہ مئي سنہ ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواہ محمد یار خان محرر بابت ماہ مئي سنہ ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
سفافہ جات	۱	۳	۶
مزدوران ڈیرہ اجلاس		۱۲	
ٹکت رسیدات		۵	
ٹکت ہاے ڈاک	۳	۶	۶
	۱۲۵	۱۱	
باقي	۲۴۳۹	۱۱	۸

بابت ماہ جولائي سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني	روپیہ	آنہ	پائي
باقیات موجودہ خزانہ لغایت ۳۰ جون سنہ ۱۸۶۴ع	۲۴۳۹	۱۱	۸
آمدني بابت ماہ حال جولائي سنہ ۱۸۶۴ع	۴۵۲	*	*
	۲۸۹۱	۱۱	۸

خرچ	روپیه	آنه	پائي
تنخواه بابو گنگا پرشاد بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۶۰	*	*
تنخواه مولوي فیض الحسن بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواه محمد یار خان محرر بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
بابت محصول ڈاک	۳	۲	*
ٹکٹ رسیدات	۱	۳	*
	۱۲۴	۵	*
باقي	۲۷۶۷	۶	۸

بابت ماه اگست سنه ۱۸۶۴ع

آمدني	روپیه	آنه	پائي
باقیات موجوده خزانه لغایت ۳۱ جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۲۷۶۷	۶	۸
آمدني حال ماه اگست سنه ۱۸۶۴ع	۳۶۰		
	۳۱۲۷	۶	۸

خرچ	روپیه	آنه	پائي
دادني گورنمنٹ پریس بابت چھاپه روئداد نمبر ۵	۱۷۹	۱۵	۸
تنخواه بابو گنگا پرشاد بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۶۰		
تنخواه مولوي فیض الحسن بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواه محمد یار خان محرر بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*

آخراجات اجلاس ۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع

	روپیہ	آنہ	پائي
کرایہ باربرداري کرسي ھاے آمد ھاترس	۱	۸	*
کرایہ باربرداري دیرہ	*	۱۲	*
کرایہ امدرفت کرسیہا و اسباب از علیگدہ	۱	۷	۶
مزدوري ایستادگي دیرہ	۱	*	*
متفرقات			
کاغذ مسودہ ترجمہھا	۳	۶	*
کاغذ چہپیات و خطوط	*	۱۲	*
لفافہجات	۱	۵	*
حوالہ کاتب تاریخ مصر	۲	*	*
حوالہ کاتب تاریخ یونان	۶	*	*
ٹکٹ رسیدات	*	۱۵	*
محصول ڈاک	۱۹	۱۱	۶
	۳۳۷	۱۲	۸
باقي	۲۷۸۹	۱۰	*

بعد اسکے چیرمین نے کاغذات اور کتابیں حساب کتاب سوسئیٹي کا ملاحظہ فرمایا اور سب کو درستي سے مرتب پایا اور اپني خوشنودي ظاھر کي *

بعد اسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور اجلاس برخاست ھوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملي
چیرمین

نمبر ۸

روداد

سینٹیفک سوسیٹی

بابت

رکھنے بنیاد مکان سوسیٹی کے

ALLYGURH

Printed at Syud Ahmud's Private press.

1865.

سین تیفک سوسئیتی

روئداد

رکھنے بنیاد مکان سوسئیتی کے

مقام علیگدہ　　　　۳۰ نوامبر سنہ ۱۸۶۴ع

میمبران سین تیفک سوسئیتی نے حضور نواب معلے القاب لفتننت گورنر بہادر سے استدعا کی درخواست کی کہ اِس سوسئیتی کے جس مکان کے بنانے کی تجویز ہوئی ہے اُسکی بنیاد کا پہلا پتھر جناب ممدوح کے ہاتھہ سے رکھا جاوے جناب ممدوح نے اپنی فیاضی سے اُسکو منظور کیا *

آج کی تاریخ آٹھہ بجے صبح کے ایک مجلس جمع ہوئی جسمیں صاحبان عالیشان اور رئیسان ھندوستانی موجود تھے تھوڑی دیر بعد جناب معلی القاب لفتننت گورنر بہادر معہ اپنے مصاحبوں کے اُس مجلس میں جو ایک خیمہ میں منعقد تھی تشریف لائے اور اپنی کرسی پر جو نہایت تکلف سے آراستہ تھی جلوس فرمایا اُس وقت سید احمد خان سکرتر سوسئیتی نے تمام مجلس کیطرف سے شکریہ ان اشعار میں ادا کیا جو آگے لکھے جاتے ھین *

اشعار

ھم غریبوں کی یہہ قسمت ھی کہ آپ آئے یہاں
ورنہ شاھونکو گداؤں سے کوئی ھی التیام
آپ کی بندہ نوازی سے ھوئی دولت نصیب
آپ کے تشریف لانے سے ھوئی عزت تمام

همتیں دونی هوئیں اور جا بجا چرچے هوئی
بندہ پرور آپ کے قدموں کے هیں سارے یہہ کام
آپ کے تشریف دولت جوں هی جلوہ گر هوئی
پایہ محفل نے پایا پایۂ والا مقام
آپ کے تشریف لانے سے هوئي همت قوي
ورنہ هم کیا هیں کہ هو هم سے کوئي کامِ انصرام
صورت امید پیش آئي کہ آپ آئی یہاں
کیا مبارک مدعا یعني رفاہ خاص و عام
ایک بڑي بات آپ کا تشریف لانا هی کہ آپ
مرجع آفاق هیں اور مامن خیل انام
ایک عنایت تھي کہ آپ اسجا کرم فرما هوئی
ورنہ ایسے نامیوں کو هی کوئي پروائے نام
اب دعا هی یہہ کہ الطاف آپکا دایم رہے
جب تلک باقي هی دنیا میں نشان صبح و شام

بعد اسکے سید احمد خان نے مجمع سے مفصلہ ذیل گفتگو کي *

اے صاحبوں اور اے ضلع علیگدہ کے اور آسکي نواح کے رئیسوں آج کے دن میں تمکو نہایت مبارک بادي دیتا هوں کہ جس نیک کام کي طرف تمنے توجہہ کي تھي وہ اپني مراد کو پہونچا آجکے دن تمہاري برادرانہ مجلس میں تمام اضلاع شمال و مغرب کا حاکم اعلی موجود هے یہہ عزت جو تمنے اِس نیک کام کي بدولت پائي هے میں خیال کرتا هوں کہ آج تک شمال و مغربي اضلاع کے کسي ضلع کے رئیسوں نے نہیں پائي مجھے یقین هے کہ یہہ عزت اور یہہ منزلت جو جناب مستطاب معلی القاب نواب لفتننٹ گورنر بہادر نے تمکو عطا فرمائي اِسکو تم بہت عزیز رکھتے هو

اور نہایت دلسے آنکی ایسی فیاض مہربانی کے شکر گذار ہو *
مگر اسوقت میں تمکو ایک بات جتانیکا موقع پاتا ہوں
کہ یہہ نمونہ جو اسوقت تمہاری آنکھوں کے سامنے موجود
ہے تمکو یقین دلاتا ہے کہ ہماری گورنمنٹ اور اسکے تمام
حکام کسطرح تم سبکی تربیت کی اور تم سب کی رفاہ و
فلاح کی خواہش مند ہیں جو کام کہ تم رفاہ عام اور
ہندوستان کی تربیت کا کرنا چاہتے ہو کسطرح اس میں
مدد کرنیکو اور تمہاری عزت بڑھانیکو مستعد ہیں تم یاد
رکھو جناب ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا دام اقبالہا کے آئین
منصفانہ اور پر رحم وعدہ کو جس میں آسنے اپنی تمام رعایا
کو برابر سمجھا ہے ہاں یہہ بات ضرور ہے کہ تم خود تربیت
پاکر جناب ملکہ معظمہ کی مہربانیاں حاصل کرنیکے لایق ہو
پس مجھکو امید ہے کہ آیندہ تم اس سے بھی زیادہ
ہندوستان کی تربیت اور یورپ کے علموں اور فنون کی روشن
ضمیری کا عکس ہندوستان پر ڈالنے میں کوشش کروگے *
ای انگلش صاحبوں آپ نے جو اپنی فیاض مہربانی
سے اس مجلس میں قدم رنجہ فرمایا آسکا شکریہ میں سبکی
طرف سے ادا کرتا ہوں اور نیز تمکو مبارکبادی دیتا ہوں اور
میرا یہہ مبارک بادی دینا بے موقع نہیں ہے کیونکہ تم ایک
مشہور قوم انسان کی بھلائی چاہنے والے ہو اور آج کے دن
شمال و مغربی اضلاع میں اس قوم کا نمونہ بنے ہو ہم غریب
رعایا کی مجلس میں صرف ہماری رفاہ اور فلاح کے لیئے
شریک ہوتے ہو پس اسکی مبارک بادی جسقدر میں
آپ صاحبوں کو دوں وہ سب بجا ہے میری کمال خواہش
ہے کہ جسطرح آج ہم سب اس مجلس میں باہم جمع
ہوتے ہیں اسیطرح روز بروز ہندوستان اور انگلستان میں باہم

برادرانہ محبت اور اتفاق بڑھتا جاوے تاکہ ہم سب آپسکی محبت سے فایدہ حاصل کریں اب میں سب کیطرف سے یہہ درخواست کرتا ہوں کہ اس عمارت کا جسکی آج ہم بنیاد ڈالنے کو ہیں پہلا پتھر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے دست مبارک سے رکھا جاوے اور یہہ عزت ہمیشہ کی یادگاری کی جناب ممدوح سے ہمکو حاصل ہو*

بعد اِسکے جناب معلی القاب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اپنی کرسی پرسے معہ تمام مجلس کے اُٹھے اور بنیاد کے مقام پر جہاں پتھر رکھا جانیکو تھا تشریف لائے راجہ جیکشنداس بہادر نے تانبی کے خوان میں چونہ اوٹھاکر پیش کیا اور جناب ایف ولیمس صاحب بہادر نے زمین پر چونہ بچھایا اور جناب معلی القاب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اپنے دست مبارک سے پہلا پتھر بنیاد کا رکھا اور مجمع سے اردو زبان میں ایک مختصر گفتگو کی جس سے اُنکے اُن مقاصد اعلے پر توجہہ پائی گئی جنکے انجام پہونچانیکے لیئے سوسئیٹی قایم ہوئی ہے اور جسکے مکان کی بنیاد کا پتھر اُنہوں نے ابھی رکھا تھا اور اسبات کی امید ظاہر کی کہ یہہ عمارت اُس مراد کو پہونچیگی جس مراد سے اُسکا پتھر رکھا گیا ہے اور ہمیشہ قایم رہیگی اور لوگ اُسکی بہبودی میں سعی کرتے رہینگے اور اِس سوسئیٹی کے بانیکا جو منشاء ہے وہ پورا ہوگا*

بعد اِسکے سید احمد خاں نے حسب مندرجہ ذیل خدا کی جناب میں مناجات اور ملکہ معظمہ کے حق میں دعا کی*

اوخدا اوخدا اپنی رحمت سے ہمپر رحم کر اپنی بے انتہا رحمت سے ہمارے گناہونکو مٹا ہمارے گناہونکو

بالکل دھو همکو همارے گناهونسے پاک کر هم اپنے گنا هونکا اقرار کرتے هیں هماري خطائیں هروقت همارے سامنے هیں بے شک تو بڑا عادل اور بڑا رحم والا هے همکو همارے گناهوں سے ایسا دهو که برف سے بهي زیاده سفید هوجاویں همکو اپني رحمت سے پاک کر همارے گناهوں سے اپنا منهه پهیر لے اوخدا اوخدا همارے لیئے نهایت پاک دل پیدا کر اپني حضور سے همکو مت نکال اپني پاک روح همسے مت لے نجات کي خوشنودي همکو عطا فرما اور اپني ازلي مقدس روح کا همکو بهروسا دے همارا منهه اپني تعریفوں کے لیئے کهول همارا دل اپني احسانمندي کے لیئے پاک کر اوخدا اوخدا تونے هم سب کو اپنے هاتهه سے بنایا اور ایک باپ سے پیدا کیا همارے دلونمیں آپسکي محبت ڈال ایک کو دوسرے کي بهلائي پر آماده کر هم سب کے دلوں کو اپني روشن روح سے منور کر تا که هم سب تیرے گیت گاویں اور تیرا نام لیکر چلاویں *

او خدا او خدا تو خوب جانتا هے که یهه سین ٹیفک سوسئیٹي تیرے عاجز بندوں کي بهلائي کے لیئے بنائي گئي هے هم تیري رحمت سے امید رکهتے هیں که تو اِس مجمع کے بیچمیں هے اپنے کرم سے اِس مبارک مجمع کو برکت دے اور اُسکے مدد کرنے والوں پر اپنا فضل رکهه *

او آسمان اور زمین کے بنانے والے او زمین کو سورج کے گرد پهرانے والے خدا همکو طاقت نهیں هے که هم ایک ذره بهي تیري دانائي اور تیري حکمت کا بهید پاسکیں یهه جو کچهه هم کرتے هیں اسلیئے کرتے هیں که تیري عجیب عجیب صنعتوں کو جانکر همارا دل زیاده تو تیرا

اقرار کرے ہماری روح زیادہ تر تجھکو سرا ہے پس اس مکان کو جسکا پہلا پتھر آج تیرے نام پر تیرے ایک بندہ کے ہاتھ سے رکھا گیا ہے اپنے نام پر قبول کر اور اپنے بندونکو اس سے فائدہ پہونچا آمین *

اوخدا اوخدا ہماری ملکہ معظمہ وکٹوریہ کو جو تیرے فضل سے آج کے دن تمام ہندوستان اور گریٹ برٹن اور آیرلینڈ اور آبادی ہا اور مضافات واقع یورپ اور ایشیا اور افریقہ اور امریکا اور ایسٹرل ایشیا کی ملکہ ہے اور جسکے عہد میں اس عمارت کا پتھر تیرے نام پر اور تیرے بندوں کی بہلائی اور خاص و عام کے رفاہ کے لیئے رکھا گیا ہے برکت دے اور ہمیشہ اپنے فضل و کرم کا سایہ اسپر رکھہ اور اپنی مخلوق پر جسکو تونے اسکے سپرد کیا ہے اسکو مہربان اور ہمکو اسکا مطیع اور فرمان بردار رکھہ اور اسکی دولت و اقبال مین روز بروز ترقی دے آمین *

بعد پوری ہونے ان تمام کامونکے مجلس برخواست ہوی

دستخط

ڈبلیو جے براملی

چیرمین

نمبر ۹

روئداد

سائنٹفک سوسائٹی

۲۸ جنوری سنہ ۱۸۹۵ع

الہ آباد

[illegible] گورنمنٹ پریس میں طبع ہوئی

سنہ ۱۸۹۵ع

نمبر ۹

روئداد

سینٹیفک سوسائٹی

۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع

الہ آباد

نیٹو کرشچین آرفن پریس میں طبع ہوئی

سنہ ۱۸۶۵ع

روئداد نمبر ۹

سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ واقعہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ ع

پہلا سالانہ عام اجلاس

پیٹرن یعني مربي سوسئیٹي

هیز گریس ڈیوک ارکائل

لیف آنریري صدر انجمن

بي سیبٹ صاحب بہادر سي بي

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اسکوئیر

میمبران موجودہ

مولوي محمد امراللہ صاحب وکیل صدر عدالت آگرہ *
شیخ محمد قطب الدین صاحب رئیس بریلي *
مولوي محمد حفیظ الدین احمد صاحب منصف کول *
قاضي لطافت حسین صاحب رئیس علیگڈھہ *
بابو درگاپرشاد صاحب رئیس علیگڈھہ *

محمد عنایت اللہ خان صاحب رئیس بھیکم پور *
لالہ بدري پرشاد صاحب رئیس علیگڈھہ *
سید باسط علي صاحب رئیس جلالي *
راجہ جیکشن داس بہادر ڈپٹي کلکٹر و ڈپٹي مجسٹریٹ علیگڈھہ *
راے گوردن داس صاحب تحصیلدار کول ضلع علیگڈھہ *

لیف آنریري سیکرٹري

لفٹننٹ جي ایف آئي گریہم صاحب بہادر

سیکرٹري

سید احمد خان

پہلا سالانہ عام اجلاس سوسئیٹی کا آج کے دن بموجب دفعہ ۲۰ قانون سوسئیٹی کے منعقد ہوا صاحبان مفصلہ بموجب دفعہ ۹ قانون سوسئیٹی کے میمبران معاون مقرر ہوئے *

۲۲۸ جارج ڈنڈاس ٹرنبل صاحب بہادر جج میرٹھہ *

۲۲۹ شیخ شرف الدین صاحب آنریری ڈپٹی مجسٹریٹ بدایون رئیس شیخوپور *

۲۳۰ مولوی محمد کرامت اللہ صاحب منصف شاہجہانپور *

۲۳۱ منشی نواب رائے صاحب منصف داتاگنج ضلع بدایون *

۲۳۲ چودھری اصغر علی صاحب رئیس کھیرہ آنریری مجسٹریٹ بدایون *

۲۳۳ بابو چندر سیکر صاحب مترجم کلکٹری بدایون *

۲۳۴ بابو پیاری موہن صاحب بانرجی افسر عملہ مہاراجہ بنارس *

۲۳۵ نواب محمد مہدی علی خان بہادر رامپور *

۲۳۶ محمد الطاف علی خان صاحب رئیس بریلی *

۲۳۷ نواب حمزہ علی خان بہادر رئیس شیخپورہ تہانہ بنولی ضلع میرٹھہ *

۲۳۸ مولوی ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب رئیس کلکتہ *

۲۳۹ سید فضل حق صاحب وکیل عدالت دیوانی علیگڈھہ *

۲۴۰ مولوی عبیداللہ صاحب عبیدی رئیس کلکتہ *

۲۴۱ بابو دکھنا رنجن آنریری سیکرٹری انجمن ہند صوبہ اودھہ تعلقہدار سیکرپور ضلع رائے بریلی *

۲۳۲ قاضي فضل احمد صاحب تحصيلدار و ڈپٹي مجسٹريٹ ضلع ميرٹھه *

۲۳۳ ميونسپل كميشن بريلي *

۲۳۴ لاله كشن سهاے صاحب رئيس ميرٹھه محله قانون گويان *

۲۳۵ مولوي مهدي علي خان صاحب تحصيلدار اٹاوه *

۲۳۶ راؤ هندوپت صاحب جاگيردار علي پور *

۲۳۷ لاله منولعل صاحب وكيل عدالت ديواني ضلع عليگڈهه *

سيكرٹري سوسئيٹي نے رپورٹ كونسل كارپرداز كي پيش كي جو تتمه روئداد هذا ميں مندرج هى اور اِس بات كي تحريک كي كه كونسل كارپرداز نے جو واسطے مقرر هونے بابو رام سي گهوس صاحب كے بطور آنريري ميمبر كے سفارش كي هى ميں چاهتا هوں كه اُنكا تقرر اِجلاس سے منظور كيا جاے چنانچه بموجب دفعه ۲۵ قانون سوسئيٹي كے اُنكا تقرر بطور آنريري ميمبر كے منظور هوا *

لفٹننٹ جي ايف آئي گريهيم صاحب بهادر ايف آنريري سيكرٹر سوسئيٹي نے جو رپورٹ سالانه بابت سنه ۱۸۶۴ع بموجب دفعه ۴۰ قانون سوسئيٹي كے مرتب كي تهي پيش هوئي جو ذيل ميں مندرج هى *

رپورٹ سالانه

يهه سوسئيٹي جنوري سنه ۱۸۶۴ع ميں مقرر هوئي اور ۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع كے اِجلاس ميں جو بمقام غازيپور منعقد هوا قانون سوسئيٹي كا منظور هوا سال گذشته كي تجربه كاري سے معلوم هوا كه وه قانون نهايت عمده اُصول پر مرتب كيا گيا تها اِس ليئے كه اِس تمام سال ميں كوئي امر ايسا پيش نهيں هوا جس سے اُس قانون كي ترميم كي ضرورت هوئي هو اِلا ايک وجهه خاص سے جو اِس ضلع كے رئيسوں كي عالي همتي اور فياضي كي دليل هى اُسكي دفعه ۲ كو كه جسكا مضمون يهه تها (كه

مستقل مقام سوسئیٹی کا انجام کو الہ‌آباد ہوگا مگر جب تک کہ سوسئیٹی بخوبی کہ چلے نکلے اُس وقت تک اُسکا مقام اُن مقاموں میں ہوگا جہاں جہاں سید احمد صدرالصدور کا قیام ہرتا رہیگا) اِس طرح بدل دیا گیا کہ مستقل مقام سوسئیٹی کا بجاے الہ‌آباد کے علیگڈھہ قرار پایا *

۱۳ روز تقرر سے روز بروز اِس سوسئیٹی کو ترقی ہوتی گئی ہی پہلے اجلاس میں صرف ایک سو نو میمبر معاون ہماری سوسئیٹی کی فہرست میں تھے ہر اِجلاس میں میمبروں کے داخلہ کو ترقی ہوتی گئی اور تعداد میمبروں کی دو سو سینتالیس پر پہنچی مگر منجملہ اُنکے تین میمبروں نے اِس جہان فانی سے اِنتقال فرمایا اور سات میمبروں نے اِستعفا دیا اور ایک میمبر آنریری میمبروں میں داخل ہوا اور دو سو چھتیس میمبر آج کی تاریخ تک ہماری فہرست میں ہیں جنکی فہرست تتمہ میں شامل ہی ہندوستانی میمبروں کی تعداد کے زیادہ ہونے سے سوسئیٹی کے ترقی خواہوں کو بہت بڑی خوشی ہی اُس سے ثابت ہوتا ہی کہ وہ لوگ آخرکار اِس بات سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں کہ اپنے واسطے اور اپنے ہموطنوں کے واسطے تعلیم و تربیت کا سرانجام کرنا اور شائع کرنا بہت ضرور ہی اور وہ تربیت ایسی تربیت ہی کہ بالضرور چند ہی سال میں اضلاع شمال و مغربی میں اُسکے اثر بہت اچھے ظاہر ہونگے اور صاحبان انگریز کی تعداد کے ملاحظہ سے بھی جو ہندوستانیوں کو فائدہ پہنچانے کے واسطے سوسئیٹی میں شریک ہوئے ہیں نہایت خوشی اور تقویت ہوتی ہی *

ایک نہایت عمدہ اور فرحت انگیز اور لائق یادگاری کے جو امر اِس سال میں ہوا وہ یہہ ہی کہ اِس ضلع علیگڈھہ کے رئیسوں نے اپنی فیاضی اور عالی ہمتی سے سوسئیٹی کے لیئے ایک مکان عالیشان بنانے اور ایک ذخیرہ کتابوں اور آلات علوم و فنون کے جمع کرنے کے لیئے چندہ جمع کرنا چاہا ہی چنانچہ ۲۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع کی مجلس میں جس قدر زر چندہ پر دستخط ہوئے اُسکی تعداد [illegible] واسطے تعمیر مکان کے اور [illegible]

واسطے فراهمي کتب و آلات کے هی بعد اُسکے اَوْر صاحبوں نے بهي اِن دونوں کاموں کے لیئے چندہ دینا منظور فرمایا اور لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ ع جن صاحبوں نے چندہ دینا قبول کیا اُسکي تفصیل ذیل میں مندرج کي جاتي هی اور هنوز فهرست چندہ کُهلي هوئي هی اور اُمید هی کہ اَوْر بهي روپیہ بطور چندہ کے جمع هوگا سوسئیٹي اِس ضلع کے اور اَوْر اضلاع کے تمام رئیسوں کا جنهوں نے واسطے اِس نیک کام اور اپنے ملک کي بهلائي کے لیئے زر چندہ دیا هی نهایت شکر ادا کرتي هی *

فهرست اُس چندہ کي جو بعد ۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ ع کے لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ ع دستخط هوا

نام چندہ دینے والے کا	تعداد زر چندہ تعمیر مکان	تعداد زر چندہ بابت فراهمي کتب و آلات
ٹهاکر گورپرشاد صاحب رئیس بیسوان --	بالر	صہ
مولوي زین العابدین صاحب منصف محمدآباد ضلع غازیپور --	مہ	*
شیخ برکت علي صاحب منصف بانس گانو ضلع گورکهپور --	مہ	*
لالہ چهبیلے رام صاحب ساهوکار کول --	سہ	عہ
سید باقر علي صاحب رئیس جلالي --	جہ	*
سید فضل حق صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهہ --	ے	*
لالہ پورن مل صاحب ساهوکار هاترس --	سہ	*
لالہ رام دهن صاحب ساهوکار هاترس --	عہ	*
ڈبلیو جانسٹن صاحب بہادر --	ضعہ	*
محمد نصرت خان صاحب رئیس سمیرہ	ضعہ	ضعہ

لاله باسدیو صاحب ساهوکار هاترس -- صـه *
لاله پهول‌چند مکهن‌لعل ساهوان هاترس عا *
لاله انگومل صاحب ساهوکار هاترس -- صـه *
لاله دیبی‌داس صاحب رئیس سکندره راؤ صـیه *
لاله گلاب‌راے صاحب رئیس سکندره راؤ للعـه *
ٹهاکر نراین‌سنگهه صاحب رئیس حسن‌گڈهه
پرگنه جلیسر ضلع متهرا -- صـه *
بابو ایشان‌چندر صاحب رئیس کول -- صـه *
سید تراب‌علي صاحب ڈپٹي کلکٹر جونپور عـه *

میزان -- للعاعـه صـه

گورنمنٹ نے بهي اِس کام کے انجام هونے کے لیئے بهت عمده تائید کي هی چنانچه حسب رپورٹ جناب جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر کلکٹر علیگڈهه اور بسعي اور سفارش جناب مسٹر ولیمس صاحب بهادر کمشنر میرٹهه کے گوَرنمنٹ سے تین ایکڑ اور تین روڈ اور تیس پول زمین سرکاري واسطے تعمیر مکان کے اور ایک باغ سرکاري واسطے اِمتحان اور ترقي علم فلاحت کے بموجب چٹهي سیکرٹر گورنمنٹ اضلاع شمال مغربي نمبر ۱۳۱۷ مورخه ۱۵ نوامبر سنه ۱۸۶۳ع بنام صاحب کمشنر بهادر میرٹهه اور چٹهي سیکرٹر صدربورڈ نمبر ۶۰۷ مورخه ۲۵ نوامبر سنه ۱۸۶۳ع اور ڈاکٹ صاحب کمشنر بهادر نمبر ۳۷۵ مورخه ۳۰ نوامبر سنه ۱۸۶۳ع بنام صاحب کلکٹر بهادر علیگڈهه مرحمت هوا هی پس سوسئیٹي کي طرف سے اُن دونوں افسران گورنمنٹ کا اور نیز گورنمنٹ شمال مغرب کا کمال احسان‌مندي سے دلي شکر ادا کیا جاتا هی *

تعمیر مکان کي ۳۰ نوامبر سنه ۱۸۶۳ع سے شروع هوئي چنانچه پهلا پتهر اُسکي بنیاد کا جناب نواب مستطاب معلی القاب آنریبل اے ڈریمنڈ صاحب

بہادر لفٹننٹ گورنر شمال مغربی اضلاع کے ہاتھہ سے رکھا گیا سوسئیٹی اُنکا دلی شکر ادا کرتی ہی کہ صاحب ممدوح نے اُسکے کار و بار کی ترقی میں بہت مہربانی سے اعانت کی اور اپنی پرورش سے مستفیض کیا جو سرگرمی اور غرض جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اضلاع شمال مغربی نے لوگوں کی بھلائی کے لیئے ظاہر کی اُن رئیسوں کی آل اولاد تک کو جنکی فیاضی کے سبب سے وہ جلسہ مجمع ہوا خوش آیندہ یادگاری رہیگی *

اِس بات کی رپورٹ کرنے سے بھی رضامندی ہوتی ہی کہ کتابوں کا واسطے سوسئیٹی کے خریدنا شروع ہوگیا ہی اور ایک عمدہ ذخیرہ اُنکا فراہم ہوتا جاتا ہی چنانچہ جس قدر کتابیں خرید کی گئی ہیں یا لوگوں نے بطور نذر کے سوسئیٹی کو دی ہیں اُن سب کی فہرست مرتب ہوئی ہی اور آیندہ کو مشتہر کی جاویگی منجملہ اُنکے سید احمد خان نے جو نذر کی ہی وہ قیمتی چھہ سو روپیہ کی ہی *

سید احمد خان نے اِسی بات پر قناعت نہ کی بلکہ سوسئیٹی کے کار و بار کی ترقی میں اَور بھی کوشش پر کمر باندھی چنانچہ پہلی دسمبر گذشتہ سے اُنھوں نے ایک جلسہ قائم کیا ہی جس میں وہ ایسے لوگوں کو جو قانون سیکھنے کے خواہشمند ہیں لکچر یعنی درس دیتے ہیں ہر شخص جو اُس میں شریک ہوتا ہی تھوڑی سی فیس ادا کرتا ہی اُسکی آمدنی سید احمد خان نے سوسئیٹی کی عمارت کے چندہ میں شامل کردی ہی جیسا کہ نقشوں مفصلہ ذیل سے واضح ہوگا یہہ لکچر مارچ سنہ ۱۸۶۵ع کے آخر تک جاری رہیگا *

(۴)

نقشہ وصول باقی زر چندہ فراہمی کتب و آلات لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

زر چندہ دستخط شدہ	وصول	منہائی بابت قیمت کتب جو سید احمد خان نے دی	میزان	باقی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۵)

نقشہ جمع خرچ زر چندہ فراہمی کتب و آلات لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

تعداد زر چندہ وصولی	خرچ خرید کتب	باقی
[illegible]	[illegible] ۶ / ۱ پائی	[illegible] ۹ / ۱۱ پائی

علاوہ رقم خرچ مندرجہ نقشہ نمبر ۵ کے بیس روپیہ کی الماری اور چھہ سو اکیاون روپیہ کی کتابیں اور نقشہجات جغرافیہ اور چھتیس روپیہ کی روئی اوتنے کی کل خریدی گئی ہیں اُنکی قیمت ابھی ادا نہیں ہوئی مگر جلد ادا ہو جائیگی *

علاوہ رقم خرچ مندرجہ اِس نقشہ کے رقومات مفصلہ ذیل سوسئیٹي کو دیني ہیں *

تنخواہ بابو گنگاپرشاد مترجم بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع	...	سے
تنخواہ مولوي فیض الحسن بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع	...	صہ
تنخواہ محمدیارخان محرر بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع	...	عہ
محصول ڈاک بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع	...	عہ ۱ ۱ ۶ پائي
تکت رسیدات	...	عصا ۱
سائر خرچ	...	عصر ۲
تخمیناً بابت چھپوائي تاریخ چین کدادني باپتست مشن پریس کلکتہ	...	اسماعۃ ۸
میزان	...	سماے ۶ ۶ پائي

پس اِس رقم کے خرچ ہونے کے بعد مبلغ الـسماسماسو ۱۱ ۱ پائي باقیات آمدني سوسئیٹي کے خزانہ میں موجود رہینگے *

ذکر اُن کاموں کا جو سوسئیٹي نے اِس سال میں کیئے

گذشتہ تمام سال میں صرف ایک مترجم انگریزي اور ایک مولوي اور ایک محرر نوکر رہا اور علاوہ انجام دینے کام ترتیب دفتر اور درستي حساب اور ترتیب روداد اِجلاسوں کے مترجموں نے کام حسب تفصیل ذیل کیا *

روان صاحب کي قديم قوموں کي تاريخ ميں سے تاريخ مصر کا ترجمہ ... ۲۰۰ صفحہ

روان صاحب کي قديم قوموں کي تاريخ ميں سے تاريخ يونان کا ترجمہ ... ۳۱۵ صفحہ

ڈاکٹر کانڈ صاحب کي تاريخ اسپين کا اسپانش زبان سے جو مسس فاسٹر نے انگريزي ميں ترجمہ کيا ھی اُسکا ترجمہ اُردو ميں ... ۷۵ صفحہ

مانڈر صاحب کے خزانہ علم کا ترجمہ ... ۵۰ صفحہ

۶۴۰ صفحہ

سال گذشتہ ميں سوسئيٹي نے صرف دو کتابيں چھاپيں ايک ترجمہ تاريخ مصر کا جو تقسيم ھو گيا اور دوسري تاريخ چين کي جو پہلا ترجمہ کيا ھوا فارسي زبان ميں ھی اور وہ ابھي تقسيم نہيں ھوا عنقريب تقسيم ھونيوالي ھی *

اِس بات کي اِطلاع کرنے سے خوشي ھوتي ھی کہ مختلف مقاموں سے جو سوسئيٹي کے پاس چٹھياں پہنچيں اُنسے معلوم ھوتا ھی کہ ترجمہ تاريخ مصر کا بسبب سليس اور بامحاورہ ھونے کے عام پسند ھوا ھی اِس سے آيندہ ترجموں کے زيادہ اچھے ھونے کي توقع ھوتي ھی *

سال گذشتہ ميں بعض ميمبروں نے شکايت کي کہ سوسئيٹي ميں کتابيں کم چھاپہ ھوئيں اور کسي ميمبر نے ايک گمنام چٹھي اِسي امر کي شکايت کي سوسئيٹي ميں بھيجي ھی جو سوسئيٹي کي کتاب آمدني چٹھيات ميں نتھي ھی اگرچہ يہہ شکايت کسي قدر معقول ھو ليکن ھمکو اُميد ھی کہ ھندوستاني ميمبر اُن مشکلات پر لحاظ کرينگے جو ايک دو سال تک ايک نئے کام کے جاري ھونے ميں بالضرور پيش آتي ھيں علاوہ معمولي ھرج مرج کے جو ايک نئے کام ميں خواہ نخواہ عائد ھوتے ھيں ايک بہت بڑا ھرج يہہ ھوا کہ سوسئيٹي کا مقام سال گذشتہ ميں بدل گيا اور وہ ايک ايسا واقعہ ھوا کہ اُسکے سبب سے اُسکے کار و بار اِلتوا ميں پڑ گئے

اور نیز جن پریسوں میں کتابیں چھاپنے کو دي گئیں وهاں سے اِس قدر تاخیر میں آئیں که اَور ترجمه کیئے جانے کي باوجودیکه وه طیار تھے نوبت نه پهنچي اور سب سے بڑا امر یهه تھا که سوسئیٹي پاس اِس سال میں اِس قدر روپیه نه تھا که وه اَور زیادہ کتابیں چھاپ سکتي پس اِس سے ثابت هی که کوئي غفلت یا سستي در باب ترجمه کرنے اور مشتهر کرنے کتابوں کے مهتمان سوسئیٹي کي طرف سے نهیں هوئي کیونکه سال گذشته میں ایسے هرج پیش آنے ناگزیر تھے اور جو بندوبست که آگے بیان کیا جاتا هی اُس سے اُمید هي که اِس سال میں بهت زیادہ کتابیں اَور نهایت مفید مفید ترجمے هوکر مشتهر هونگے*

ذکر آمدني سوسئیٹي کا جسکي بسال حال میں توقع هی اور اُن کاموں کا جو سوسئیٹي اِس سال مین کریگي

نقشه متصله ذیل سے غالب آمدني اور خرچ سوسئیٹي کا بابت اِس سال کے اور نیز تعداد اُس روپیه کي جو کتابوں کے چھاپنے کے لیئے بهم پهنچ سکیگا معلوم هوگي *

کتابوں مفصلہ ذیل کے ترجمہ اور چھاپنے کي اِس سال میں تجویز تھی

(۸)

نقشہ اُن کتابوں کا جو اِس سال میں ترجمہ ہونے اور چھپنے والي ہیں

نمبر	نام کتاب	تعداد صفحات انگریزي کتاب کي	کیفیت
۱	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے اول حصہ جو اِبتداے قائم ہونے سلطنتوں یونان سے اُس زمانہ تک جب کہ یونان میں علوم و فنون میں مشہور مشہور لوگ ہوئے ...	۹۳	یہہ تینوں حصے ترجمہ ہوچکے ہیں اور اِنکا چھاپہ ہونا ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع کے اِجلاس میں منظور ہو چکا ہی
۲	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے دوسرا حصہ جو دارا کے زمانہ سے جب کہ یونان کي اور اِیرانیوں کي تاریخ مل گئي زرکسیز کی وفات ہی ...	۱۷۸	
۳	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے تیسرا حصہ جو ارتا زرکسیز کے زمانہ سے اُسکي وفات تک ہی ...	۱۴۴	
۴	رسالہ علم فلاحت یعني کشتکاري مصنفہ رابرٹ اِسکاٹ برن صاحب	۲۴۵	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع کے اِجلاس میں جو متعدد رسالے نیچرالفلاسي کے ویل صاحب کے سلسلہ میں سے منظور ہوئے ہیں ان میں کا یہہ رسالہ ہی
۵	رسالہ نیچرالفلاسي مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۱۶۲	ایضا

نمبر	نام کتاب	تعداد صفحات کتاب	کیفیت
۶	رسالہ علم آب و ہوا مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۱۳۸	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع کے اجلاس میں جو متعدد رسالے نیچرالفلاسفی کے ویل صاحب کے سلسلہ میں سے منظور ہوئے ہیں اُن میں کے یہہ رسالے ہیں
۷	رسالہ جرثقیل مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۲۰۰	
۸	رسالہ در علم قوت برقی مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۱۹۵	
۹	سینیرز پولیٹکل اکونمی ...	۲۲۵	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع کے اجلاس میں منظور ہوچکا ہے

تاریخ یونان کا ترجمہ طیار ہے اُسکے ترجمہ کی بابت کوئی خرچ درکار نہیں اور منجملہ کتب باقیماندہ کے عملہ معینہ سوسئیٹی کا بمشکل رسالہ علم فلاحت اور رسالہ نیچرالفلاسفی اور رسالہ علم جرثقیل اور رسالہ علم ادوات اور رسالہ قوت برقی کا ترجمہ کردیگا پس اُسکے واسطے بھی نیا خرچ درکار نہیں ہے کیونکہ تنخواہ عملہ کی اخراجات *میں منہا ہو گئی باقیماندہ کتابوں کے لیئے خرچ درکار ہوگا اور خواہ اُنکا ترجمہ اُجرت دیکر باہر سے کیا جاے خواہ مترجم جدید نوکر رکھکر کیا جاوے تخمیناً اُنکے ترجمہ پر حسب تفصیل ذیل خرچ پڑیگا *

(۹)

نام کتاب	تعداد صفحہ	اُجرت فی صفحہ	کل اُجرت ترجمہ
سینیرز پولیٹکل اکونمی --	۲۲۵	[illegible]	[illegible]
رسالہ علم آب و ہوا مصنفہ چارلس ٹاملنسن --	۱۳۸	[illegible]	[illegible]
میزان --	۳۶۳		[illegible]

اُجرت چھپوائی اُن کتابوں کی جو معتبر چھاپہ‌خانوں سے چھپوائی جاویں حسب تفصیل ذیل ہوگی اور اِس حساب میں وہ شرح چھپوائی کی مندرج کی گئی ہی جو گورنمنٹ پریس الہ‌آباد میں لی جاتی ہی اور اِسی نقشہ میں شامل کیا گیا ہی تخمینی اُجرت و ڈکت اور قیمت کاغذ اور اُجرت جلدبندی کی جس سے کل لاگت چھپوائی کتب مذکورہ بالا تخمیناً معلوم ہوگی

(ب ۱)

نمبر	نام کتاب	تعداد فارم	اُجرت فی فرمہ	کل اُجرت	تخمیناً لاگت وڈکت بابت اُن کتابوں کے جن میں نقشے ہیں	قیمت کاغذ	جلدبندی	اُجرت ترجمہ	میزان
۱	رولن صاحب کی قدیم قوموں کی تاریخ یونان سے اول حصہ جو ابتداے قائم ہونے سلطنتوں یونان سے اُس زمانہ تک جب کہ یونان میں علوم و فنون میں مشہور مشہور لوگ ہوئے	۱۰	عہ ۲/۱۲	ما یہ ۸/۰	*	ما عہ ۹/۷ پائی	عہ	*	سما یہ ۱/۷ پائی
۲	رولن صاحب کی قدیم قوموں کی تاریخ یونان سے دوسرا حصہ جو دارا کے اُس زمانہ سے جب کہ یونانیوں اور ایرانیوں کی تاریخ مل گئی زرکسیز کی وفات تک ہی	۲۱	ایضا	سما عہ ۱/	*	ما عہ ۶/۵ پائی	سہ	*	سما للعہ ۷/۵ پائی
۳	رولن صاحب کی قدیم قوموں کی تاریخ یونان سے تیسرا حصہ جو ارتا زرکسیز کے زمانہ سے اُسکی وفات تک ہی	۱۵	ایضا	ما لہ سہ ۴/	*	ما للعہ ۶/۸ پائی	عہ	*	اسما عہ ۱۰/ ۸ پائی

حساب مذکورہ بالا سے ظاہر هی کہ اِس سال میں جس قدر آمدنی کی سوسئیتی کو توقع هی اگر وہ کل روپیہ آجاوے تو بھی واسطے چھاپہ ہونے اِس قدر کتابوں کے کافی نہیں هوتا بلکہ مبلغ [illegible] ۲؍ ۹ پائی فاضل هوتے هیں جیسا کہ نقشہ مذکورہ بالا سے ظاهر هی مگر ایک صورت میں جس سے اخراجات سوسئیتی میں تخفیف هو سکتی هی *

حساب چھپوائی چھاپہ خانوں کا جو دریافت کیا گیا تو معلوم هوا کہ گورنمنت پریس میں اُجرت چھپوائی ایک فرمہ کی جس میں آتھہ صفحہ هونگے اور جسکی هزار کاپی چھپینگی [illegible] ۱۲؍ فی فرمہ یا [illegible] ۳ پائی فی صفحہ هی اور مصدرالنوادر آگرہ میں [illegible] ۱۲؍ فی فرمہ یا [illegible] فی صفحہ اور باپتسست مشن پریس کلکتہ میں تخمیناً [illegible] فی فرمہ یا [illegible] فی صفحہ هی *

سیداحمدخان بانی سوسئیتی نے جو کار و بار سوسئیتی میں همیشہ سرگرم اور فیاض هیں اور جنکو اُسکی ترقی کا هر وقت خیال رهتا هی اُنھوں نے یہہ بات لفتننت گریہیم صاحب کے اِرشاد کے بموجب قبول کی هی کہ میرا پریوت پریس سوسئیتی کے کام کے لیئے موجود هی تو اِس صورت میں [illegible] ۱۲؍ فی فرمہ یا [illegible] ۱؍ ۹ پائی فی صفحہ چھپوائی میں بغیر منافع کے لاگت پڑیگی اور پریسوں میں جو اِس سے زیادہ چھپوائی مقرر کی هی غالباً وہ اُنکا منافع هی اور بلاشبہہ سیداحمدخان کو منافع کا لینا منظور نہیں هی اِس پیشکش کے سبب سے علاوہ بہت سے نقد روپیہ کی کفایت کے کتابوں کے چھپنے میں دیر بھی نہ لگیگی جو بسبب مترجموں اور مہتمموں سوسئیتی کے چھاپہ خانوں سے سیکڑوں کوس دور هونے پر بالضرور هوتی هی چنانچہ سال گذشتہ میں اِس قدر تفکر اور تکلیف پیش آئی کہ هفتہ کے هفتہ پروفوں کے آنے اور پھر واپس جانے میں ضائع هوئے اِس لیئے کہ بغیر ملاحظہ مہتمم سوسئیتی کے اُنکی تصحیح نہیں هونے کی جو ترجمہ بسبب کثرت کام کے سیداحمدخان کے نہ چھپ سکیں وہ اور چھاپہ خانوں میں چھپ جائینگے اور

اُن سب پڑ جو اُنکے چھاپہ خانہ میں چھپینگے سوسئیٹي کو ہر فرمہ پر بمقابلہ حساب گورنمنٹ پریس سے ۱۲ ۱۳/ کا اور بحساب مطبع مصدرالنوادر آگرہ مصہ ۱۲ ۱۳/ کا اور بحساب تخمیني مطبع کلکتہ مصہ ۲/ کا فائدہ ہوگا کل اُجرت چھپوائي کي جو نقشہ میں مندرج ہی [illegible] اَ/ تھي اور اگر وہ سب سیداحمدخان کے پرپوٹ پریس میں اصلي لاگت پر بلا منافع کے چھپیں تو [illegible] ۱۲۹/ خرچ ہوتا ہی اِس صورت میں [illegible] کا فائدہ سوسئیٹي کو ہوگا *

علاوہ اِسکے ایسي ہي فیاضي سے سیداحمدخان نے یہہ بھي منظور کیا ہی کہ جو کتابیں اُنکے پریوٹ پریس میں چھپیں اُسکا روپیہ سوسئیٹي آرام سے اور موقع پر ادا کرے مگر وہ یہہ اقرار نہیں کرتے کہ یہہ سب کتابیں وہ اپنے پریوٹ پریس میں چھاپ دینگے لیکن میمبروں کو مطمئن رہنا چاہیئے کہ جس قدر ممکن ہی اُس قدر چھاپي جائینگي سیداحمدخان کي حسن تدبیر اور احتیاط جو سوسئیٹي کے کام کے اِنتظام میں ہي وہ دونوں کونسلوں کے میمبروں پر بخوبي روشن ہی *

(دستخط) جي ایف آئي گریہم
لیف آنریري سیکرٹري

چیرمین نے اُن تمام اِنتظاموں کو باتفاق تمام میمبران موجودہ کے پسند کیا جو رپورٹ مذکورہ بالا میں مندرج ہیں اور تحریک کي کہ سیداحمدخان نے اپني فیاضي سے جو اصلي لاگت پر بلا کسي نفع کے سوسئیٹي کي کتابوں کے چھاپنے کا جس قدر کہ ممکن ہو اقرار کیا ہی سوسئیٹي کو اسکا شکریہ ادا کرنا چاہیئے کیونکہ اِس سے سوسئیٹي کو بہت کفایت اِخراجات میں ہوگي اور نیز وہ ایک معقول تعداد کتابوں کے چھاپنے پر قادر ہوگي *

راجہ جیکشن‌داس نے اِسکي تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

بعد اُسکے بموجب دفعہ ۳۲ قانون سوسئیٹی کے دو فہرستیں واسطے تقرر نئے کونسل مشیر اور نئے کونسل کارپرداز اور نئے افسران سوسئیٹی کے پیش ہوئیں اور حسب تفصیل ذیل کونسلوں اور افسروں کا تقرر عمل میں آیا *

میمبران کونسل مشیر حسب تفصیل ذیل مقرر ہوئے .

ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر *

بی سپٹ صاحب اِسکوئیر سی بی *

ڈبلیو میور صاحب اِسکوئیر *

جی ایچ پرنسپ صاحب بہادر *

آنریبل ڈی ایف مکلیوڈ صاحب بہادر *

کرنل جی ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر *

اے کالون صاحب اِسکوئیر *

جی ایچ ریکٹس صاحب اِسکوئیر *

سی اے ایلیٹ صاحب اِسکوئیر *

ایم کیمپسن صاحب اِسکوئیر *

کپتان اِس آر فلر صاحب بہادر *

لفٹننٹ جی ایف آئی گریہیم صاحب بہادر *

مولوی عبداللطیف خان بہادر *

نواب ضیاءالدین احمد خان بہادر *

مولوی سراج حسین صاحب *

راجہ جیکشن داس بہادر *

سید احمد خان *

ميمبرانِ كونسل كارپرداز حسب تفصيل ذيل مقرر هوئے

ڈبليو جے براملي صاحب بهادر *

جے ايچ پرنسپ صاحب بهادر *

راجه جيكشن‌داس بهادر *

مولوي حفيظ‌الدين‌احمد صاحب *

قاضي مددحسين صاحب *

محمد عنايت‌الله‌خان صاحب *

محمد عبدالشكورخان صاحب *

قاضي لطافت‌حسين صاحب *

بابو ايشرچندر صاحب *

لاله بدري‌پرشاد صاحب *

سيداحمدخان *

افسرانِ سوسئيتي كے حسب تفصيل ذيل مقرر هوئے

ڈبليو جے براملي صاحب بهادر — پريسيڈنٹ

جے ايچ پرنسپ صاحب اسكوئير
راجه جيكشن‌داس بهادر } وئيس‌پريسيڈنٹ

سيداحمدخان — سيكرٹري

بعد اِسکے سیداحمدخان نے مسٹر کیمپسن صاحب کي چٹھي مندرجہ ذیل پیش کي اور کہا کہ مجھکو اِس بات کي کمال خوشي هی کہ هماري سوسئیٹي کا پہلا ترجمہ صاحب ممدوح نے پسند فرمایا هی اور دو سو کتابیں اُسکي گورنمنٹ کے مدارس کے لیئے خرید هونے کے لیئے رپورٹ کي هی *

ترجمہ چٹھي ایم کیمپسن صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اضلاع شمال مغربي نمبري ۱۲۵۸ مورخہ ۱۶ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع بنام سیداحمد خان سیکرٹر سین ٹیفک سوسئیٹي علیگڈھہ

پہلي کتاب مشتہرکردہ سین ٹیفک سوسئیٹي جسکا نام تاریخ مصر هی وہ همارے پاس پہنچي اور اُسکے ترجمہ کي طرز کلام اور اُس طریقہ کو جس طرح سے ترجمہ کیا گیا هی هم پسند کرتے هیں *

اور یہہ اِطلاع دیتے هیں کہ هم نے گورنمنٹ کي منظوري واسطے خریدنے دو سو نسخوں اُس ترجمہ کے تحصیلي اور دیسي مدرسوں میں بطور اِنعام کے تقسیم کرنے کي نظر سے منگوائي هی *

بعد اِسکے سیداحمدخان نے مولوي عبداللطیف خان بہادر کي چٹھي مندرجہ ذیل پیش کي اور اِس بات کي تحریک کي کہ یہہ چٹھي واسطے غور و ملاحظہ کے کونسل کارپرداز کے سپرد کي جاے *

راجہ جیکشن داس بہادر نے اِس تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

ترجمہ چٹھی مولوي عبداللطيف خان بہادر ميمبر کونسل مشير مورخہ ۸ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع مقام کلکتہ بنام سيکرتر سين تيفک سوسيئتي عليگڈھہ

مجھکو بہت افسوس ھی کہ کار و بار خصوص کار سرکاري کي کثرت کے سبب سے فرصت اور موقع نہ پانے سے سوسئيتي کے کار و بار میں شريک ھونے سے اب تک میں محروم رھا بجز اسکے کہ میں نے رولن صاحب کي قديم تاريخ کے اُس حصہ کے ترجمہ کے خلاف پر اپني راے سرزد کي جس میں يونان کے حالات کا ذکر ھی اِس ظاھري غفلت کے بالعوض جو ميري طرف سے ھوئي ھی صرف اِس خيال سے اپنے تئيں تسکين دے سکا کہ جس کام میں مجھہ سے زيادہ قابل قابل بہت سے ميمبر مددگار ھيں جنھوں نے سوسئيتي کي بھلائي میں بہت سي کچھہ غرض ظاھر کي ھی تو ميري طرف سے خط و کتابت کا نہ ھونا غالباً معلوم نہ ھوگا *

چو کہ میں کونسل مشير کا ميمبر ھوں میں خيال کرتا ھوں کہ ميرا تعلق سوسئيتي سے ايسا ھی کہ جسکے سبب سے مجھکو لازم ھی کہ جہاں تک مجھہ سے ھوسکے اُسکے کار و بار کو ترقي دينے میں کوشش کروں اور اِس لیئے چند رائيں پيش کرنے کي میں اِجازت چاھتا ھوں جو ميرے خيال میں آئي ھيں اور اُميد ھی کہ اُنميں ايسي ترميم اور ترقي کي جانے کے بعد جو اُنکے عمل درآمد کے واسطے ضروري ھو شايد وہ کچھہ کام آويں *

اول ۔ ميرے نزديک اگر مسلمانوں میں عالموں کي طبيعت میں ايک خيال اُن عمدہ ذخيروں کا جو انگريزي زبان اور علم میں جمع ھيں اور جس سے

اُنمیں سے اکثر محروم ھیں گو وہ خیال کیسا ھي کمزور ھووے پکامیابي ڈالا جاوے تو ایک بڑي بات حاصل ھووے تب جو تعصب کہ وہ انگریزي کي تحصیل میں اُنسے ظاھر ھوتا ھی وہ جاتا رھے اور ایک غبطہ پیدا ھو جس سے اُنکو ایسا شوق ھو جاوے کہ دیکھیں اول اُن خزانوں کو کون حاصل کرے اور آپنا کرلے اِس لیئے مولوي سراج حسین اور مولوي سیداحمد خان کي اِس راے سے میں دل سے اِتفاق کرتا ھوں کہ بڑي بڑي دقیق کتابوں کا ترجمہ بنظر ثبوت اِس بات کے زبان عربي میں کیا جائے کہ علماے عربي کو معلوم ھو کہ بڑي دقیق اور باریک کتابیں صرف زبان عربي سے مخصوص نہیں اور معلوم ھو کہ وہ کتابیں اُس زبان کي حد سے باھر ھیں اِس مطلب کے حصول کے لیئے میں ضروري سمجھتا ھوں کہ ایک علیحدہ فنڈ روپیہ کا جمع کیا جاوے جسکے جمع کرنے میں صرف مسلمان شرفا مددگار ھوں دوم بلحاظ کتب علوم عملي کے میري بالکل یہہ راے ھی کہ صرف اُردو میں اُنکا ترجمہ کیا جاے کہ وھي صرف ایسي زبان ھی جسکو ھندوستان کے مختلف اضلاع میں تعلیم یافتہ لوگ سمجھتے ھیں تیسرے اگر اُن کتابوں کے عربي ترجموں کو جو اصل میں یورپ کي زبانوں میں تھیں اور جو ترجمے تھوڑا عرصہ گذرا کہ مصر میں چھپ کر مشتہر ھوئے اور جو اب بھي موجود ھوں سوسئیٹي کے خرچ اور رھنمائي سے پھر چھاپا جاے یا اُردو زبان میں ترجمہ کیا جاے تو دقت اور محنت اور نیز روپیہ میں کفایت شعاري ھوگي اور میرے نزدیک یہہ ایک عام قاعدہ ٹھہرا لیا جاے کہ جس حالت میں کسي انگریزي کتاب کا ترجمہ اُردو میں کرنا منظور ھو اور مشرق کي کسي زبان میں اُس کتاب کے سردست ترجمے موجود ھوں اور سوسئیٹي کے مطلب کے واسطے دستیاب ھوں تو اُنھیں ترجموں سے اُس کتاب کا اُردو میں ترجمہ کیا جایا کرے چوتھے میري راے ھی کہ انگریزي کتب علوم اِنشا اور علوم دقیق کے تمام ایسے اُردو اور فارسي ترجموں کے نسخے جنکو خاص لوگوں نے اپني ذمہ داري پر کیا ھو یا گورنمنٹ کي ھدایت اور اِنتظام سے ھوئے ھوں سررشتہ تعلیم کے حکام کي مدد سے جمع کیئے جاویں اُنمیں سے وہ ترجمے جو سوسئیٹي

کے مطالب کے مناسب هوں پھر چھاپے جاویں پانچویں هندوستان میں خاص لوگوں کو مناسب اِنعاموں کي ترغیب سے مختلف بڑے بڑے مضامین پر اُردو زبان میں خواه اصلي تصنیفات طیار کرنے کي یا اُن مضمونوں کے یورپ کي کتابوں سے تالیف کرنے کي رغبت دلائي جاے اور بطور ایک اَور ترغیب کے میري یهه راے هی که علاوه اِنعاموں کے ایسي تصنیفات اور تالیفات کا حق چھاپه اُن لوگوں کو مرحمت کیا جاے اور کتابوں کي فروخت سے جو منافع هو اُنکو دیا جاے چھٹھے ایسے اهل یورپ سے جو اُردو زبان سے بخوبي واقف هوں انگریزي یا اَور یورپ کي زبانوں کي مفید کتابوں کا ترجمه کرنے کي خاص درخواست کي جاے اور اُنسے اقرار اور ذمه کر لیا جاے که بذریعه سوسئیٹي کے اُن کتابوں کے بہت سے نسخے واسطے مصنفوں کے فروخت کردیئے جائینگے ساتویں اُردو میں ایک هفته‌وار یا ماهواري یا کسي کسي مهینه میں ایک میگزین یعني خزانه مضامین مختلفه کا اُن میگزینوں کے طریق پر مشتهر کیا جایا کرے جنکو ملک گریٹ برٹن اور آیرلینڈ میں بہت کچھه کامیابي هوئي هی اور اِس مطلب کے حصول کے واسطے ایسے ایڈیٹر یعني مهتمم اخبار کي مدد حاصل کي جاے جسکو اُردو کا خوب علم هو اور اُسکے ساتهه هي انگریزي ایڈیٹر کي مانند ذهین اور تیز فهم هو آٹھویں حال میں اِنگلستان میں بہت سے ایسے صاحبان انگریز هیں جو هندوستان سے رخصت هوکر گوشه نشین هیں اور جو هندوستانیوں کي تعلیم کے بڑے دوست هیں اُنسے سوسئیٹي منت گذاري کرے که عناياً وه لوگ اپنے مشورے اور رائیں سوسئیٹي کو دیا کریں اُنمیں سے چند لوگوں کے نام جو اِس وقت میرے خیال میں آئے هیں بیان کرتا هوں سر ایڈورڈ رائن صاحب سر لارنس پیل صاحب سر جیمس کالول صاحب سر فریڈرک هالي ڈے صاحب سر جان پیٹرگرانٹ صاحب مسٹر ایچ ٹي پرنسپ صاحب مسٹر هاکسن پراٹ صاحب ایک ایسي هي درخواست کلکته اور مندراس اور بمبئي کے تینوں یونیورسٹیوں یعني مدرسوں اکبر کي مجلس کے خاص خاص ممبروں سے کي جاے

اور اگر بائی‌لاز یعني قوانین اور روئدادوں سوسائیتي کے کافي نسخے اُن لوگوں کے پاس بھیجنے کے واسطے بہم نہ پہنچ سکیں تو انگریزي میں ایک سرکلر جس میں سوسائیتي کے منشاء اور مقاصد کا بیان بہ تفصیل تمام ہو اُنمیں سے ہر ایک کے پاس روانہ کي جاے نویں بنگال کے ہندو بطور ایک گروہ کے سوسائیتي کے کار و بار میں غرض‌مند نہ ہونگے صرف اِس وجہہ سے کہ اُردو زبان سے بہت کم واقف ہیں مگر میري راے یہہ ہی کہ اُردو زبان میں ایک اِطلاعنامہ جس میں سوسائیتي کے مقاصد بخوبي بہ تفصیل مندرج ہوں معہ ایک فہرست میمبروں کے جو اُس میں شریک ہیں اور اُن کتابوں کي فہرست جو ترجمہ کے واسطے تجویز ہوئي ہیں اور معہ حالات دیگر ضروري کے صوبہ بہار اور اضلاع شمال و مغربي اور ہندوستاني راجاؤں اور صوبوں کے اضلاع میں تعلیم یافتہ مسلمان اور ہندووں کے درمیان میں اور نیز صوبہ بنگال اور مندراس اور بنبئي کے احاطوں کے اہل اِسلام میں اِس درخواست سے کہ یہ سوسائیتي کے مقاصد کے پورا کرنے میں وہ لوگ شریک و مددگار ہوں مشتہر کردیا جاوے دسویں اُن کتابوں کي فہرست جو ترجمہ کے واسطے تجویز کرني مناسب ہوں چٹھي کے ساتھہ شامل کي جاتي ہی ۱ رسالہ ہیئت اور علم جہازراني جو اور صاحب کے دائرہ علوم میں سے لیئے جاویں ۲ ہمبولٹ صاحب کي سیاحي کے حالات اور نیز حالات سیاحي کسي اَور مصنف کے ۳ رابرٹسن اور پرسکٹ صاحب کا رسالہ درباب تحقیق ہونے امریکا یعني نئي دنیا کے ۴ تاریخ خلفاء عباسیہ ۵ گلیگ صاحب کي تاریخ اِنگلستان ۶ رسالہ در باب ترکیب اور اِنتظام سلطنت انگریزي ۷ رسالہ در باب سڑک ریل ۸ لیک پرایس صاحب کا رسالہ در باب فن فاٹک گرافي یعني سورج کے عکس سے تصویر کھینچنے کا فن ۹ رسالہ درباب امریکا کي ترکیب اور اِنتظام سلطنت موجودہ کے ۱۰ تھارنٹن صاحب کي تاریخ ہندوستان ۱۱ حیاتنامے مشہور مشہور زندہ لوگوں کے جنکا اِنتخاب اُس کتاب میں سے کیا جاوے جو زمانہ کے لوگوں کے نام سے مشہور ہی ۱۲ انگریزي اور سنسکرت کي کتابوں میں سے وہ رسالہ جو فن سانگ

اور اشعار سانگ سے متعلق هی ۱۳ کانب صاحب کا رساله در باب ترکیب جسم انساني کے ۱۴ ڈاکٹر اے کانب صاحب کي طبعیات متعلقه تندرستي اور تعلیم ۱۵ ڈاکٹر سوئیٹزر کا رساله در باب سلامتي عقل ۱۶ هربٹ صاحب کا رساله در باب حقوق انساني اور اُن حقوق کي حفاظتوں ملکي کے ۱۷ ڈاکٹر جارج ولسن صاحب کا رساله در باب تاربرقي کے ۱۸ سمي پانیپیر صاحب کا رساله استعمال بجلي متعلقه مادہ کرنے کے *

بعد اسکے سیکرٹري نے مجمع کو اطلاع دي که مفصله ذیل کتابوں کي نذریں سوسئیٹي کو ششماهي گذشته میں وصول هوئیں *

از طرف مکناٹن صاحب بهادر

جواب مضمون اوپر حالات قدیم هندوستان مصنفه جیمس پرنسپ صاحب سیکرٹر اشیاٹک سوسئیٹي بنگال اور یهه کتاب چار جلدوں میں هی *

[راس مالا یعني صوبه گذرات واقعه جانب مغرب هندوستان کے هندو بادشاهوں کے حالات میں مصنفه الکزنڈر کنلاک فاربس صاحب دو جلدوں میں هی *

از طرف اشیاٹک سوسئیٹي

نمبر ۲ و ۳ و ۴ کا جرنل سوسئیٹي *

تتمه جلد ۳۳ *

طبقات ناصري مصنفه ابو عمر منهاج ابن سراج پانچ حصوں میں هی *

ریس رامن یهه قدیم فارسي کي نظم کتاب هی چار حصوں میں هی *

تذکره اُن لوگوں کا جو حضرت محمد صلعم کے حالات سے واقف تھے مصنفه ابن حجاز *

منتخب التواریخ عبدالقادر بن ملک بدایوني چار حصوں میں هی *

روئداد سوسئیٹي بابت ستمبر سنه ۱۸۶۴ ع *

روئداد سوسئیٹی بابت جنوری سنہ ۱۸۶۵ع *

روئداد سوسئیٹی بابت فبروری سنہ ۱۸۶۵ع *

از طرف صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم اضلاع شمال مغربی

رپورٹ ترقی تعلیم اضلاع شمال مغرب کی بابت سنہ ۱۸۶۴ع *

از طرف میجر مڈلی صاحب بہادر پرنسپل ٹامسن کالج رورکی

ترجمہ بزبان اُردو ٹیٹ صاحب کے رسالہ علم ادوات یعنی جرثقیل کیا ہوا منولعل بہاریلعل مدرس کالج مذکورہ بالا *

ترجمہ بزبان اُردو ٹیٹ صاحب کے رسالہ علم ادوات کیا ہوا رام چندر کا *

از طرف سید کرامت علی صاحب متولی امام بارہ ہوگلی

ماخذ علوم یہہ جواب ہی اُردو میں اُس سوال کا جو سر چارلس ٹریویلین صاحب نے کیا تھا *

از طرف مولوی عبیداللہ خان صاحب عبیدی رئیس کلکتہ

حکایات نادرہ *

از طرف منشی نولکشور صاحب مالک مطبع اودھہ اخبار

تاریخ فرشتہ *

رسالہ علم ادوات بزبان اُردو *

رسالہ در ثبوت صداقت کتب مقدس بہ گواہی قرآن مجید *

تحفہ محمدی *

از طرف عبدالرحمن خان صاحب

تاریخ قیصر روم *

عنوان الشرف *

از طرف مشن پریس الہ آباد

شمس البلاغت *

از طرف میر اشرف علی جی ایم سی بی اسسٹنٹ سرجن آگرہ

رسالہ علم کیمیا *

از طرف سید احمد

حصہ دوسرا تبئین الکلام فی تفسیر التوراۃ والانجیل علی ملۃ الاسلام *

توزک جہانگیری *

شرح ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ع *

شرح ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۶۴ع بابت رجسٹری *

بعد اسکے صدر انجمن نے مجلس سے یہہ گفتگو کی کہ سال گذشتہ میں سوسئیٹی کے کار و بار کی ترقی بہت معقول ہوئی اِس قسم کی سوسئیٹی جسکو اِس ملک کے ایک باشندہ نے قائم کیا اور جاری کرنے میں اُسکے سرگرم ہی هندوستان کے اِس حصہ میں ایک ایسی نئی چیز هی کہ جو کچھہ کامیابی اُسکو هو وہ بہت بڑی اور مفید خیال کرنی چاهیئے بهر حال یہہ دریافت هونے سے بہت رضامندی هوئی کہ جس قدر کام کا انجام دیا گیا وہ خوب انجام دیا گیا اور صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اضلاع شمال مغربی کے پسند آیا بلحاظ سنہ ۱۸۶۵ع کام کے یہہ یقین جاننے کی خوب وجہہ هیں کہ جن کتابوں کا مشتہر کرنا تجویز هوا هی وہ بلاشبہہ تیار هوکر چھاپی جائینگی اور ترجمہ بھی لائق پسند هوگا جو عمارت کہ سوسئیٹی کی کتابوں اور اسباب کے رکھنے کے واسطے اِس ضلع کے لوگوں نے ایسی فیاضی سے بنانے کا ارادہ کیا هی بلاشبہہ وہ بہت فائدہ دیگی اور بہت کام آئیگی کام اُسکی تعمیر کا بسربراهی سید احمد کے بخوبی جاری هی زیادہ کچھہ سید احمد کی نسبت کہنا ضرور نہیں تم سب کو معلوم هی کہ وہ سوسئیٹی کی جان اور زندگی هی وہ ایسے شخص هیں کہ کامیابی کے مستحق هیں اور اگر اُنکے هموطن اُنکی مدد اور اعانت مناسب کریں تو وہ ضرور کامیاب هونگے *

بعد اسکے صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور مجمع برخاست هوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی

صدر انجمن

فہرست میمبران معاون سین‌تیفک سوسئیتی به ترتیب حروف تہجی
لغایت ماہ جنوری سنه ۱۸۶۵ ع

تاریخ تقرر	نام
	صاجبان انگریز
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	جے ایچ بیٹن صاحب بہادر
ایضا ...	جے ایچ بکس صاحب بہادر
۲ جون سنه ۱۸۶۴ ع	ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	ایم براڈھرسٹ صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ ع	لفتننٹ ایس‌بروک صاحب بہادر
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ ع	جے ڈبلیو کلائیو صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ ع	ڈبلیو کولڈاشٹریم صاحب بہادر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	اے کالون صاحب بہادر
ایضا ...	ایف کوپر صاحب بہادر
ایضا ...	لفتننٹ کریگی صاحب بہادر
ایضا ...	سی ڈانیل صاحب بہادر
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ ع	آر ایم ایڈورڈس صاحب بہادر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	سی اے ایلیٹ صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ ع	جی فانتھم صاحب بہادر
ایضا ...	ڈبلیو اے فاربس صاحب بہادر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	لفتننٹ جے ایف آئی گریہدم صاحب بہادر
یکم فبروری سنه ۱۸۶۴ ع	لفتننٹ اے ڈبلیو گریہیم صاحب بہادر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ ع	کرنل جی ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر

تاریخ تقرر	نام
یکم فبروری سنہ ۱۸۶۴ع	ڈبلیو آر ایم ہال ایت صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	ڈبلیو اے ھیو صاحب بہادر
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	اے او ھیوم صاحب بہادر
ایضا ...	کرنل راي لیک صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	کرنل آر میکلگن صاحب بہادر سي بي
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	آنریبل ایف ڈي مکلیوڈ صاحب بہادر
ایضا ...	جي پي مني صاحب بہادر
ایضا ...	آر مني صاحب بہادر
۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع	إي مانٹیگو صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	کرنل آر ماریسن صاحب بہادر
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	ڈبلیو میور صاحب بہادر
ایضا ...	جي پامر صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	ایف بي پیرسن صاحب بہادر
۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع	جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	جي ایچ رکٹس صاحب بہادر
ایضا ...	اے اے رابرٹس صاحب بہادر
ایضا ...	بي سیوٹ صاحب بہادر
ایضا ...	اے شیکسپیر صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	ڈي سمسن صاحب بہادر
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	جے سمسن صاحب بہادر
ایضا ...	آر سمسن صاحب بہادر
ایضا ...	جے ایم سي سٹن بلاٹ صاحب بہادر

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	جان استریچي صاحب بهادر
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	جي ڈي ٹرنبل صاحب بهادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	ڈبلیو این ٹرنر صاحب بهادر
ایضا ...	میجر آر ریڈنگٹن صاحب بهادر

میمبران هندوستاني

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	مهاراجه ایسري پرشاد نراین سنگهه کاشي نریش بهادر
ایضا ...	نواب محمد امین الله خان بهادر
ایضا ...	منشي احمد حسین صاحب تحصیلدار سیوندا ضلع باندا
ایضا ...	منشي الطاف حسین صاحب سررشته دار کمشنري میرٹهه
ایضا ...	مولوي سید إمداد العلي خان صاحب ڈپٹي کلکٹر مرادآباد
ایضا ...	شاه اسدعلي صاحب وکیل صدر آگره
ایضا ...	منشي امجدعلي خان صاحب رئیس امروهه
ایضا ...	سید احمد خان صدر الصدور علیگڈهه
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	مولوي امجدعلي صاحب وکیل صدر آگره
ایضا ...	منشي امام الدین صاحب تحصیلدار مرادآباد
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ع	مولوي امانت الله صاحب رئیس غازیپور

تاریخ تقرر		نام
۶ جون سنه ۱۸۶۴ ع		لاله اجودهیا پرشاد صاحب منصف مرزاپور
ایضا	...	مولوي محمد امرالله صاحب وکیل صدر آگره
ایضا	...	محمد امداد علي خان صاحب تعلقه‌دار بهاسو
ایضا	...	محمد آغاجان صاحب انسپکٹر دیره‌دون
ایضا	...	محمد ارشاد علي خان صاحب رئیس سعدآباد
ایضا	...	محمد احمد علي خان صاحب رئیس بوتهانسي
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ ع		بابو ایشر چندر صاحب رئیس کول
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ ع		چودهري اصغرعلي صاحب رئیس کهیره ضلع بدایون
ایضا	...	محمد الطاف علي خان صاحب رئیس بریلي
ایضا	...	مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم رئیس کلکته

ب

تاریخ تقرر		نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع		راے بختاور سنگهه صاحب صدرامین بدایون
ایضا	...	راے بلدیو بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر بهادر ضلع غازیپور
ایضا	...	شیخ برکت علي صاحب منصف بانس گانو ضلع گورکهپور
ایضا	...	منشي بخشش علي صاحب سررشته‌دار فوجداري غازیپور
ایضا	...	منشي بندا پرشاد صاحب انسپکٹر پولیس ضلع غازیپور
۲۸ فروري سنه ۱۸۶۴ ع		منشي بابولعل صاحب رئیس کانپور

نام	تاریخ تقرر
سوتي بہاري‌لعل صاحب منصف فرخ‌آباد	یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع
راے بشمبرسہاے صاحب تحصیلدار هاپڑ ضلع میرتهه	۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع
لاله بدري‌پرشاد صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهه	۲ جون سنه ۱۸۶۴ع
لاله بنارسي‌داس رئیس لکهنؤ	۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع
منشي بنایک‌پرشاد صاحب سررشته‌دار محکمه سول جج لکهنؤ	ایضاً ...
سید باسط‌علي صاحب رئیس جلالي	ایضاً ...

ب

نام	تاریخ تقرر
راجه پرتاب‌سنگهه بهادر	۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع
بابو پیاري‌موهن بانرجي افسر عمله مهاراجه بنارس	۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع

ت

نام	تاریخ تقرر
سید تراب‌علي صاحب ڈپٹي کلکٹر بدایون	۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع
تقي‌علي‌خان صاحب رئیس دریاباد ضلع الهٰ‌آباد	یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع

ٹ

نام	تاریخ تقرر
ٹهاکردت پنڈت صاحب رئیس غازیپور	۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع
راجه ٹیکم‌سنگهه صاحب بهادر رئیس مورسان	۲ جون سنه ۱۸۶۴ع

ث

نام	تاریخ تقرر
منشي ثناءالله صاحب سررشته‌دار کلکٹري بریلي	۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع

تاریخ تقرر	نام
	ج
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	راجه جیکشن‌داس بهادر
ایضا ...	لاله جگت‌نراین صاحب وکیل عدالت دیواني ضلع غازیپور
۲ جون سنه ۱۸۶۴ع	پندت جانکي‌پرشاد صاحب تحصیلدار پتّي ضلع پرتاب‌گدهه
	چ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	منشي چني‌لعل صاحب رئیس بنارس
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	بابو چندرسیکر صاحب مترجم کلکتري بدایون
	ح
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	نواب محمدحسن‌خان بهادر جاگیردار سنواني
ایضا ...	منشي حافظعلي‌خان صاحب تحصیلدار باندا
ایضا ...	مولوي محمد حبیب‌الله‌خان صاحب بهادر صدرالصدور مرزاپور
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	نواب حمزه‌علي‌خان صاحب رئیس شیخپوره ضلع میرتهه
یکم فروري سنه ۱۸۶۴ع	شیخ حفیظ‌الدین‌حیدر صاحب وکیل عدالت دیواني ضلع مرزاپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	مولوي حیدرحسین صاحب وکیل صدر آگره
۲ جون سنه ۱۸۶۴ع	مولوي محمدحفیظ‌الدین احمد صاحب منصف کول

تاریخ تقرر	نام
۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع	محمد حرمت‌خان صاحب رئیس پنڈراول
	خ
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۳ع	مولوي خورشیدعلي‌خان صاحب بہادر صدرالصدور الہ‌آباد
	ڈ
ایضا ...	راجہ دیونراین‌سنگھہ صاحب بہادر رئیس بنارس
ایضا ...	ڈاکٹر دمڑي‌لعل صاحب تیواري سب اسسٹنٹ سرجن کانپور
ایضا ...	مولوي دلیل‌الدین‌احمدخان بہادر ڈپٹي مجسٹریٹ بست‌چہارپرگنہ
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۳ع	چوبے دھنپت‌راے صاحب ڈپٹي کلکٹر بہادر آگرہ
ایضا ...	دلیل‌الدین‌احمد صاحب انسپیکٹر ضلع غازیپور
۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع	بابو درگاپرشاد صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈھہ
ایضا ...	لالہ دھني‌رام صاحب رئیس ہاترس
۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع	بابو دکھنانارنجن آنریري سیکرٹر انجمن اودھہ
	ڈ
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۳ع	مہاراجہ ڈگ‌بجےسنگھہ بہادر رئیس بلرامپور
	ذ
۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع	سید ذاکرحسین صاحب منصف ہاترس

تاریخ تقرر	نام
	ر
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ع	منشی رام غلام سنگهه تحصیلدار غازیپور
ایضا ...	پنڈت رادھاکشن صاحب تحصیلدار دھامپور ضلع بجنور
ایضا ...	منشی رام ملاوا صاحب وکیل مہاراجه کپورتهله
ایضا ...	بابو رام کالی چودهری صاحب منصف بلیا ضلع غازیپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	بابو روپ چندر گهوس صاحب ساکن بلیا ضلع غازیپور
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	منشی رگهناتهه سهاے صاحب منصف اکبرآباد
	ز
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ع	مولوی زین العابدین صاحب منصف محمدآباد ضلع غازیپور
	س
ایضا ...	مولوی محمد سمیع الله خان صاحب وکیل صدر آگره
یکم فبروری سنه ۱۸۶۴ع	بابو سوبهک سنگهه صاحب رئیس ضلع غازیپور
ایضا ...	سعادت علی خان صاحب ناظر محکمه صاحب جج غازیپور
ایضا ...	سید علی خان صاحب رئیس بنارس
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ع	مولوی سراج حسین صاحب رئیس مهوبا متصل چرکهاری
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	میر سید محمد صاحب تحصیلدار سکندره راؤ

تاریخ تقرر	نام
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	مولوي سلطان‌حسن صاحب منصف کهیر ضلع علیگڈهه

ش

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	لاله شیوبالک‌سنگهه صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	رائے شنکرداس صاحب منصف امروهه ضلع مرادآباد
ایضا ...	لاله شیوامرلعل صاحب وکیل عدالت دیواني غازیپور
ایضا ...	بابو شیوپرشاد صاحب جائینت انسپیکتر بنارس
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع	بابو شنبهوناتهه صاحب پوست‌ماستر مرادآباد
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	شیخ شرف‌الدین صاحب آنریري ڈپٹي مجستریت بدایون

ص

تاریخ تقرر	نام
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	صناءت‌احمدخان صاحب رئیس غازیپور

ض

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	نواب ضیاءالدین‌احمدخان بهادر

ط

تاریخ تقرر	نام
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع	منشي طالع‌مندپرشاد صاحب تحصیلدار رسرا ضلع غازیپور

تاریخ تقرر	نام
	ظ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	سید ظهورحسین صاحب وکیل صدر آگره
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۳ع	قاضي محمد ظهورالحق صاحب رئیس غازیپور
	ع
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمد عبداللطیف خان بهادر
ایضا ...	مولوي عبدالاحد صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	منشي علي حسن صاحب تحصیلدار بنارس
ایضا ...	نواب علي رضاخان صاحب بهادر قزلباش آنریري مجستریت لاهور
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	قاضي عزیزالحق صاحب رئیس ضلع غازیپور
ایضا ...	شیخ عبدالحمید صاحب رئیس ضلع غازیپور
ایضا ...	منشي سید علي نقي صاحب سررشتهدار کلکتري غازیپور
ایضا ...	منشي سید علي حسین صاحب ایکسترا اسسٹنٹ پرتاب گڈهه
ایضا ...	قاضي علي اکبر صاحب وکیل عدالت دیواني غازیپور
یکم فروري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمد عبدالقیوم صاحب منصف الهآباد
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	نواب عبدالعلي خان صاحب رئیس بنارس
ایضا ...	مولوي عبدالستار صاحب وکیل صدر آگره
ایضا ...	قاضي عنایت حسین خان صاحب صدرالصدور فتح گڈهه

تاريخ تقرر	نام
۱۲ مارچ سنه ۱۸٦٤ ع	مرزا عباس بیگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لکھنؤ
ایضا ...	قاضي محمد عباس صاحب رئیس مرادآباد
٦ جون سنه ١٨٦٤ ع	محمد عنایت الله خان صاحب تعلقه‌دار بهیکم‌پور
ایضا ...	محمد عبدالشکور خان صاحب تعلقه‌دار بهیکم‌پور
ایضا ...	منشي محمد عبدالعزیز صاحب سررشته‌دار فوجداري علیگڈهه
۲۸ جنوري سنه ۱۸٦٥ ع	مولوي عبیدالله صاحب عبیدي مدرس هوگلي
	غ
٦ جون سنه ١٨٦٤ ع	محمد غلام حیدر خان صاحب پیشکار تحصیل کول
ایضا ...	شیخ غلام حسین صاحب سربراهکار علاقه فیض احمد خان رئیس دداولي
	ف
۹ جنوري سنه ۱۸٦٤ ع	شاه فرید عالم صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	مولوي فضل احمد صاحب تحصیلدار قائم‌گنج
یکم فبروري سنه ۱۸٦٤ ع	مولوي سید فریدالدین احمد صاحب وکیل صدر آگره
۲۸ جنوري سنه ۱۸٦٥ ع	سید فضل حق صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهه
ایضا ...	قاضي فضل احمد صاحب تحصیلدار میرٹهه
	ق
۹ جنوري سنه ۱۸٦٤ ع	شیخ محمد قطب الدین صاحب رئیس بریلي
ایضا ...	مولوي سید قادر علي صاحب تحصیلدار نگینه

تاریخ تقرر	نام
	کـ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمد کریم‌بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر للت‌پور
ایضا	... بابو کاشي‌ناتهه صاحب بسواس منصف سیدپور ضلع غازیپور
ایضا	... بابو کالي‌پرشنوسنگهه بهادر رئیس کلکته
ایضا	... مولوي سید کرامت‌علي صاحب متولي آمام‌باڑه هوگلي
ایضا	... منشي کاشي‌پرشاد صاحب سررشته‌دار دیواني غازیپور
ایضا	... منشي کالي‌چرن صاحب سررشته‌دار عدالت دیواني مرزاپور
یکم فبرور‌ي سنه ۱۸۶۳ع	پنڈت کالکاپرشاد صاحب تحصیلدار گنور ضلع بدایون
ایضا	... بابو کیشورا‌ے صاحب هیڈ کلارک هارس سٹڈ آفس غازیپور
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	سید محمد کمال‌الدین‌حسین صاحب تحصیلدار دلیل‌نگر ضلع اٹاوه
ایضا	... را‌ے کرن‌سنگهه صاحب رئیس برولي
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۳ع	منشي کنهیالعل صاحب منصف ایٹه
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	مولوي محمد کرامت‌الله صاحب منصف شاهجهانپور

تاریخ تقرر	نام
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ ع	لاله کشن سهاے صاحب رئیس میرتهه
	گ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	لاله گوپی ناتهه صاحب وکیل عدالت دیواني غازیپور
ایضا ...	بابو گروداس صاحب متر رئیس بنارس
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ ع	لاله گلاب سنگهه صاحب وکیل سرکار مرادآباد
۶ جون سنه ۱۸۶۴ ع	بابو گنیش پرشاد صاحب منصرم عدالت دیواني لکهنؤ
ایضا ...	منشي گورسرنداس صاحب تحصیلدار علیگڈهه
ایضا ...	مصر گوپال سهاے صاحب منصف چلیسر ضلع متهرا
ایضا ...	دوبے گوجرمل صاحب رئیس علیگڈهه
	ل
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	بابو لکهي نراین سین صاحب رئیس غازیپور
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ ع	بابو لچهمن داس صاحب خزانچي ضلع غازیپور
۶ جون سنه ۱۸۶۴ ع	قاضي محمد لطافت حسین صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهه
ایضا ...	محمد لطف علي خان صاحب رئیس چهتاري
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ ع	منشي للتاپرشاد صاحب سررشته دار محکمه جوڈیشل کمشنر لکهنؤ
	م
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	مهاراجه مهیشر بخش سنگهه بهادر رئیس ڈمراؤن ضلع شاه آباد

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	شیخ محمد جان صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	مولوي سید محمد امین خان بہادر ڈپٹي کلکٹر فرخ آباد
ایضا ...	پنڈت من پہول صاحب میر منشي گورنمنٹي پنجاب
ایضا ...	منشي سید محمد حسین صاحب وکیل مہاراجہ پتیالہ
ایضا ...	مولوي محمد عمر صاحب رئیس زمانیا ضلع غازیپور
ایضا ...	مولوي محمد مظہر الله صاحب سررشتہ دار کلکٹري بجنور
ایضا ...	مولوي محمد بخش خان بہادر صدر الصدور آگرہ
ایضا ...	لاله متولعل صاحب وکیل عدالت دیواني غازیپور
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع	مولوي محمد حسن صاحب صدر امین بجنور
ایضا ...	منشي مادھولعل صاحب رئیس بنارس
ایضا ...	مولوي محمد حسن خان بہادر صدر الصدور مراد آباد
ایضا ...	مولوي محمد مومن علي خان صاحب صدر الصدور شاہجہانپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	راے مان راے صاحب وکیل سرکار آگرہ
ایضا ...	مدد علي خان صاحب رئیس غازیپور
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ع	منشي محمد صدیق صاحب متعلق سررشته نہر جمنا مظفرنگر
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	قاضي محمد مدد حسین صاحب وکیل سرکار علیگدھ

تاریخ تقرر	نام
۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع	محمد مردان علی خان صاحب رئیس مرادآباد
ایضا ...	چوبے موہن لعل صاحب تحصیلدار ہاترس
ایضا ...	محمد معشوق علی خان صاحب تعلقہ‌دار چکاتھل
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	مہاراجہ مان سنگھہ بہادر قائم جنگ رئیس فیض آباد
ایضا ...	راجہ مادھوسنگھہ بہادر رئیس امیتھی
ایضا ...	ساہ مکھن لعل صاحب رئیس لکھنؤ
ایضا ...	کنور معشوق علی خان صاحب رئیس دان پور
ایضا ...	خواجہ محمد حسین صاحب رئیس کول
ایضا ...	لالہ مترسین صاحب رئیس ہاترس
۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع	نواب محمد مہدی علی خان صاحب بہادر رئیس رام پور
ایضا ...	میونسپل کمیشن بریلی
ایضا ...	مولوی مہدی علی خان صاحب تحصیلدار اٹاوہ
ایضا ...	لالہ منولعل صاحب وکیل عدالت دیوانی علیگڈھہ

ن

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	منشی نجم الدین حیدر صاحب تحصیلدار آگرہ
ایضا ...	مولوی محمد نجم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر میرٹھہ
ایضا ...	دیوان نہال چند صاحب وکیل مہاراجہ جمبو
ایضا ...	سردار نہال سنگھہ صاحب چھاچھی رئیس لاہور
ایضا ...	منشی سید نصیرعلی صاحب تحصیلدار و ڈپٹی مجسٹریٹ باغپت ضلع میرٹھہ

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	راے نراین‌داس صاحب رئیس بنارس
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	منشي نواب‌راے صاحب منصف داتاگنج ضلع بدایون
یکم فبروري سنه ۱۸۶۳ع	سید ناصرعلي‌خان بهادر ذوالقدر ڈپٹي کلکٹر الهآباد
ایضا ...	پنڈت نندکشور صاحب تحصیلدار سنبهل ضلع مرادآباد
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	حکیم نصیرالدین صاحب تحصیلدار جونپور
ایضا ...	محمد نظام‌علي‌خان صاحب انسپیکٹر پولیس کول
ایضا ...	بخشي نندکشور صاحب رئیس هاترس
ایضا ...	محمد نصرت‌خان صاحب رئیس سوهیره
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۳ع	منشي نول‌کشور صاحب مالک مطبع لکهنو
	و
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	کنور وزیرعلي‌خان صاحب بهادر ڈپٹي کلکٹر میرتهه
	ه
ایضا ...	لاله هربنس‌لعل صاحب وکیل سرکار ضلع غازیپور
ایضا ...	بابو هران‌چندر صاحب هیڈ کلارک غازیپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	منشي هنومان‌پرشاد صاحب وکیل صدر آگره
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	لاله هوتي‌لعل صاحب رئیس هاترس
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	راؤ هندوپت صاحب جاگیردار علي‌پور

فہرست آنریری میمبران سین‌ٹیفک سوسئیٹی کي

۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	ایم کیمپسن صاحب بہادر ایم اے
ایضا ...	کپتان ایس آر فلر صاحب بہادر آر اے
۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع	بابو رام‌چندرگھوس صاحب

فہرست میمبران کي جو سوسئیٹی سے علیحدہ ہوگئے

ڈاکٹر کرسٹي‌سن صاحب بہادر *
مسٹر اگسٹس فلپ ویپ صاحب بہادر *
سید احمدعلي صاحب *
منشي سالگرام صاحب *
پنڈت اجودھیاناتھہ صاحب *
میر سیدمحمد صاحب *
نواب ممتازالدولہ *

فہرست اُن میمبروں کي جنھوں نے اِس جہان سے اِنتقال فرمایا

شاہزادہ محمد جلال‌الدین صاحب *
مولوي صاحب‌علي‌خان صاحب *
مولوي وحیدالنبي‌خان صاحب *

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۸

بابت ماہ ستمبر و اکتوبر و نوامبر و دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

اجلاس عام

بمقام کلکتہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع

پریسیڈنٹ و صدر انجمن

ڈبلیو جے براملی صاحب اسکوئیر

ویس پریسیڈنٹ

جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر

راجہ جیکشن‌داس صاحب بہادر

میمبران موجودہ

مولوی حفیظ‌الدین‌احمد صاحب

محمد عنایت‌اللہ‌خان صاحب

لالہ بدری‌پرشاد صاحب

سیکرٹر

سیداحمدخان

سیکرتري سید احمد خان نے حساب مفصلۂ ذیل آمدني اور خرچ سوسئیتي کا بابت ماہ ستمبر و اکتوبر و نوامبر و دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع کے اجلاس کے ملاحظہ میں گذرانا *

بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني		خرچ	
باقیات موجودہ خزانہ لغایت آخر اگست سنہ ۱۸۶۴ع	-- اعــــ لمالعــــ ۱/۰	میدیکل ہال پریس بنارس بابت چھاپہ روئداد نمبر ۳	عــــ ۱/۰
آمدني ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	-- مالعــــ	تنخواہ بابو گنگاپرشاد بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	ســــ
		تنخواہ مولوي فیض الحسن بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	صــــ
		تنخواہ محمدیارخان محرر بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	عــــ
میزان	-- عــــصہ ۱/۰	میزان	-- ماعــــ ۱/۰
باقي	-- اعــــ لالــــ		

بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني

آمدني	رقم
باقيات موجودہ خزانہ لغايت ۳۰ ستمبر سنہ سنہ ۱۸۶۴ع --	اعـــہ للاسـہ
آمدني ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع --	ما عـہ
ميزان ...	اعـــہ لعماسـہ

خرچ

خرچ	رقم
تنخواہ بابو گنگاپرشاد بابت ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع ...	سـہ
تنخواہ مولوي فيض الدين بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	صـہ
تنخواہ محمد يار خان محرر بابت ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	عـہ
محصول ڈاک ...	مصر ۶ پائي
ٹکٹ رسيدات ...	مصر ۷ر
مزدوري کرسي ہاے اجلاس ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع ...	۵ر
لفافجات روانگي خطوط و چٹھيات ...	مصر ۱ر
ميزان ...	ماعـــہ ۳ر ۶ پائي

باقي ... اعـــہ للاعـــہ ۲ر ۶ پائي

بعد اسکے سیداحمدخان نے واسطے مقرر ہونے بابو رام چندر گھوش صاحب کے بطور آنریری میمبر سوسئیتی کے تحریک کی اور کہا کہ یہہ بابو صاحب ایک مدت تک کالی داس کالج میں سنسکرت کے پرافیسر تھے اور بسبب ضعیفی کے پینشن لے لی ہی یہہ صاحب بہت علم دوست ہیں اور ترقی علم اور ہندوستانیوں کی تربیت میں بہت سرگرم ہیں اور پرانے حالات سے بھی واقفیت بخوبی رکھتے ہیں اور اسی سبب سے رائیل اشیاتک سوسئیتی کے آنریری میمبر ہیں ان وجوہات سے میں تحریک کرتا ہوں کہ یہہ صاحب ہماری سوسئیتی کے آنریری میمبر مقرر کیئے جاویں *

راجہ جیکشن داس بہادر نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی اور یہہ بات قرار پائی کہ بموجب دفعہ ۲۵ قانون سوسئیتی کے اجلاس عام سوسئیتی سے اِن صاحب کے آنریری میمبر ہونے کی سفارش کی جاوے *

بسبب اختتام سال تمام کے تمام کتابیں اور کاغذات سوسئیتی کے بموجب دفعہ ۹ قانون سوسئیتی کے واسطے تجویز راے اور کیفیت کے ڈاکٹر کلکلی صاحب کو سپرد ہوئے تھے ڈاکٹر صاحب نے جو کیفیت اپنی دی ذیل میں مندرج ہی *

میں تصدیق کرتا ہوں کہ علیگدھہ کی سینتیفک سوسئیتی کا حساب بابت سنہ ۱۸۶۴ع کے جو میں نے آج درخواست سے سیداحمدخان کے بغور تمام ملاحظہ کیا ہر طرح سے درست پایا بہت اِحتیاط سے وہ حساب رکھا گیا ہی *

(دستخط) چارلس اِی کلکلی
سول سرجن

بعد اسکے صدر انجمن نے کاغذات اور کتابیں حساب کتاب سوسائٹی کی ملاحظہ فرمائیں اور سب کو درستی سے مرتب پایا اور اپنی خوشنودی ظاہر کی *

بعد اسکے صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور اجلاس ختم ہوا *

(دستخط) ٹھاکر جے براملی
پریسیڈنٹ